Titas FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نبی کریم ﷺ نے بیان کیا کہ میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں رہنے والے اکثر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا (شب معراج میں) تو وہاں عورتیں بہت تھیں۔
(صحیح بخاری-6546)

Pages-12 ● 258:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 23rd September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۳۰ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ● ۲۳ ستمبر ۲۰۲۵ء ● منگل ● کلکتہ

'جی ایس ٹی' کا مثالی کارنامہ ترنمول حکومت نے انجام دیا ہے

پوجا افتتاحی تقریب میں ممتا کی مودی حکومت پر سخت تنقید

کولکاتا 22 ستمبر: 'جی ایس ٹی' کا کارنامہ ممتا حکومت نے انجام دیا ہے۔ اور اس معاملے میں مرکزی حکومت کا کوئی بھی تعاون نہیں ہے۔ پوجا افتتاحی تقریب میں شامل ہو کر ممتا بنرجی نے اس بات کا کھل کر انکشاف کر دیا۔ سوموار سے ہی پورے ملک میں جی ایس ٹی کی تعمیلات ہو جائے گی۔ اس کے بعد سے ساز و سامان بھی سستے ہو جائیں گے اور اب سستے داموں سے صارفین ہی مزہ اڑائیں گے۔ اس کے بعد بھی ریاستی حکومت کسی طور پر مودی حکومت کا اس میں کوئی بھی پیش قدمی کو تسلیم نہیں کر رہی ہے۔ ممتا نے اس کا صاف اقرار کرلیا کہ یہ کارنامہ ریاستی حکومت نے انجام دیا ہے۔ سوموار کی دوپہر کو خضر پور کے (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی فسادات: سپریم کورٹ نے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت عرضی پر دہلی پولیس کو بھیجا نوٹس

نئی دہلی، 22 ستمبر: 2020 میں پیش آئے دہلی فسادات کی مبینہ سازش معاملے میں آج سپریم کورٹ نے جے این یو کے طلبا لیڈر عمر خالد، شرجیل امام، میران حیدر اور گلفشاں فاطمہ کی ضمانت عرضی پر سماعت کی۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں دہلی پولیس کو نوٹس جاری کر جواب مانگا ہے۔ عرضی دہندگان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ان میں سے بیشتر طالب علم ہیں اور 5 سال سے جیل میں بند ہیں۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے آئندہ سماعت کے لیے 7 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس معاملے میں 19 ستمبر کو سپریم کورٹ میں سماعت ہونی تھی، لیکن کسی وجہ سے سماعت ملتوی کرنی پڑی۔ آج جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے ضمانت عرضی پر سماعت شروع کی۔ ضمانت کے لیے عرضی داخل کرنے (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستانی فوج نے خیبر پختونخوا کی تیراہ وادی میں برسائے بم، کئی خواتین اور بچوں سمیت 30 ہلاک

اسلام آباد، 22 ستمبر: پاکستان کی فضائیہ اپنے ہی ملک کے لوگوں پر قہر برپا کر رہی ہے۔ پیر کو خیبر پختونخوا میں پاکستانی فوج کے فضائی حملوں میں کئی خواتین اور بچوں سمیت کم سے کم 30 لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔ یہ حملہ صبح تقریباً 2 بجے ہوا جب پاکستانی جنگی طیاروں نے تیراہ وادی واقع مترے دارا گاؤں پر آٹھ بم گرا دیے جس سے گاؤں اور آس پاس کے علاقے میں زبردست تباہی مچ گئی۔ یہ ایل ایس-6 زمرے کے تباہ کن بم تھے جو جے ایف-17 جنگی طیاروں سے گرائے گئے تھے۔ مارے گئے سبھی لوگ عام شہری بتائے جاتے ہیں۔ اس حملے میں 20 سے زیادہ لوگ زخمی بھی ہوئے (باقی صفحہ 4 پر)

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرتے رہیں گے، اسٹالن نے سی اے اے، تین طلاق اور وقف معاملے پر مرکز کو نشانہ بنایا

22 ستمبر: تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مسلمانوں کو لے کر اپنی پوری حمایت ظاہر کی ہے۔ انہوں نے وقف قانون سے لے کر سی اے اے اور فلسطین تک کے معاملے کو لے کر بات کی۔ انہوں نے اے آئی اے ڈی ایم کے اور بی جے پر حملہ بولتے ہوئے مسلم سماج کو یقین دلایا کہ ان کی قیادت میں ڈی ایم کے ہمیشہ ایک ایسی پارٹی رہے گی جو ان کے حقوق کی حفاظت کرے گی۔

اسٹالن نے وقف ترمیمی قانون کے معاملے پر مرکزی حکومت کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایم کے اور باقی پارٹیوں کی قانونی لڑائی کی وجہ سے ہی اس متنازعہ ترمیمی قانون کے التزامات پر سپریم کورٹ کی روک لگی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سی اے اے اور تین طلاق جیسے معاملوں پر اے آئی اے ڈی ایم کے کو نشانہ بنایا اور کہا کہ اس کی 'غداری' کی وجہ سے انوار راجہ جیسے رہنما پارٹی کو چھوڑ کر ڈی ایم کے میں شامل ہو گئے۔

وزیر اعلیٰ اسٹالن نے پیغمبر محمدؐ کے 1500ویں جشن ولادت کے موقع پر منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ڈی ایم کے بانی (باقی صفحہ 4 پر)

فلسطین کو مل رہی حمایت سے بوکھلائے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو، امریکہ سے لوٹنے کے بعد سخت جواب دینے کا انتباہ

22 ستمبر: برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال جیسے ملکوں کے ذریعہ فلسطین کو خود مختار ریاست کا درجہ دیے جانے سے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو بوکھلا گئے ہیں۔ انہوں نے دو ٹوک کہا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی آزاد فلسطین ریاست نہیں ہوگی۔ امریکہ میں موجود یاہو نے تلخی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "کوئی فلسطینی ریاست نہیں ہوگی۔ ہماری سر زمین کے درمیان میں ایک دہشت گرد ریاست کو جبراً قائم کرنے کی نئی (باقی صفحہ 4 پر)

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
■ جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
■ ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر
عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ) 7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ) 9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ) 7439465414
عبد الحفیظ خان (بکنان) 8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر) 9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج) 7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

ہوٹل آئیوری گرانڈ
(رومز اینڈ بینکوئٹس)
Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
23/ ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 05 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 25 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 57 منٹ
مغرب	5 بج کر 37 منٹ
عشاء	6 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مودی نے رام نومی سے
تین ماہ قبل رام مندر کا افتتاح کیوں کیا؟

کولکاتا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن نے کئی بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بنایا ہے کہ مہالیہ سے پہلے منڈپ کیوں کھولا گیا۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے اتوار کو ڈائمنڈ ہاربر سے اس معاملے پر جوابی حملہ کیا۔ ان کا جوابی سوال یہ ہے کہ "مودی نے رام مندر کا افتتاح رام نومی سے تین ماہ قبل کیوں کیا؟ کیا یہ 24 ویں لوک سبھا انتخابات سے ٹھیک پہلے ہے؟"

چاروں طرف پوجا کا ماحول ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی کولکاتا میں کئی بڑی پوجاوں کا افتتاح کر چکی ہیں۔ ریاست کے اپوزیشن لیڈر شھیند وادھیکاری سوال کر رہے ہیں کہ یہ صحیفوں کے مطابق کیسے ہو رہا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے پیر کی دوپہر ڈائمنڈ ہاربر سے اس معاملے پر مودی پر جوابی حملہ کیا۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی نے کہا، " کیا الزام ہے؟ ان کا الزام ہے کہ یہ صحیفوں کے مطابق نہیں ہو رہا ہے۔ پھر پہلے ان سے مت پوچھو، رام نومی اپریل میں ہے، پھر جنوری میں رام مندر کیسے بنا؟" انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس کے پیچھے ووٹوں کی پیچیدہ گنتی ہے۔

اتفاق سے، ابھیشیک نے بھی آج جی ایس ٹی پر بی جے پی حکومت کو اکیلا ہی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "ڈیمونیٹائزیشن کی وجہ سے کتنے لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ اس کے لیے کون ذمہ دار ہے؟ ایک کے بعد ایک ایسے فیصلوں کے لیے مرکز کو جوابدہ کیوں نہیں ٹھہرایا جائے گا؟" انہوں نے یہ بھی کہا، "اس حکومت نے معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ مرکز نے جی ایس ٹی پر جو حکمت عملی اختیار کی ہے۔ باقی لوگوں پر چھوڑ دیں۔ جی ایس ٹی اس لیے کم کیا گیا ہے کہ سیٹیں کم ہو رہی ہیں۔ جس دن سیٹیں خالی ہوں گی، جی ایس ٹی بھی صفر ہو جائے گا۔"

☆

مجھے والدین کی تصویروں والی تشہیر پسند نہیں: ممتا

کولکاتا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) میں نہیں چاہتی کہ میرے خاندان میں سے کسی کی اس طرح تشہیر کی جائے۔" وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوجا کے افتتاح کے موقع پر والدین کی تصویروں کے تحفے پر اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے والدین کے ساتھ کبھی کچھ نہیں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آج یہ بھی کہا کہ ان کے پاس اپنے دفتر میں تصویر رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ تصویر ابھیشیک بنرجی کو بھیجیں گی۔

ممتا بنرجی نے مہالیہ سے پہلے ہی پوجا کا افتتاح کرنا شروع کر دیا ہے۔ کل مہالیہ کے دن انہوں نے شہر اور ضلع میں کئی پوجاوں کا افتتاح بھی کیا۔ آج پیر کو وزیر اعلیٰ نے خضر پور کے 25 گاؤں سے پوجا کا افتتاح کیا۔ وہیں ممتا بنرجی کے والدین کی تصویریں بطور تحفہ دی گئیں۔

اس تصویر کو دیکھنے کے بعد اس نے کہا، "یہ تصویر AI نے بنائی ہے، یہ میری ماں کی اصل تصویر نہیں ہے۔" اگرچہ پوجا کے منتظمین میں سے ایک نے وزیر اعلیٰ سے کہا، "یہ ڈیجیٹل آرٹ میں بنایا گیا تھا۔ انہوں نے فوراً کہا، "اگرچہ یہ ڈیجیٹل آرٹ میں بنایا گیا ہے، یہ اصلی نہیں ہے۔" اس کے بعد انہوں نے صاف صاف کہہ دیا کہ تم نے کر لیا، بہت ہو گیا، میں یہ سب نہیں کرتی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ان کے دفتر میں کوئی جگہ نہیں ہے، وزیر اعلیٰ نے پوجا کے منتظمین سے کہا کہ وہ اسے کسی ایسے شخص کو دے دیں جو اسے پسند کرتا ہو۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ وہ ابھیشیک کو بھیجیں گی۔ اس کے ساتھ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ میں نہیں چاہتی کہ میرے خاندان میں سے کسی کی اس طرح تشہیر ہو، میں نے اپنے والدین کے ساتھ کبھی کچھ نہیں کیا۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ ممتا بنرجی ہمیشہ سادہ زندگی گزارنے میں یقین رکھتی ہیں۔ وہ کسی سیاسی گھرانے کی بیٹی نہیں ہے۔ 'بنگال کی بیٹی' ممتا بنرجی ایک طویل سیاسی جدوجہد کے بعد تنہا ابھری ہیں۔ اس جدوجہد میں کبھی کوئی زیادتی نہیں ہوئی۔ شاید اسی لیے وزیر اعلیٰ ایسی تصویر نہیں لینا چاہتی تھیں۔

جنوبی بنگال میں مسلسل بارش، شمالی بنگال میں راحت

کولکاتا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پوجا کے ساتھ بارش بھی ۔ شرد کا تہوار شروع ہونے کے باوجود آسمان ابر آلود ہے، دھوپ بہت کم ہے۔ پیر کو جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں بکھری بارش ہوئی۔ کولکاتا اور آس پاس کے اضلاع میں صبح سے ہلکی بارش۔ دن چڑھنے کے ساتھ ساتھ اس میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ تاہم شمالی بنگال کے لوگوں کے لیے راحت کی خبر ہے۔ بارش بتدریج کم ہو رہی ہے۔ آئندہ چند روز میں تیز بارش کا کوئی امکان نہیں۔ نتیجے کے طور پر، تہوار سے محبت کرنے والے بنگالیوں کو بارش کے ساتھ پوجا سے پہلے کے منڈپ کا دورہ کرنا پڑے گا۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق، جنوبی بنگلہ دیش اور ملحقہ میانمار کے ساحل سے شمال مشرقی خلیج بنگال میں ایک طوفان ہے۔ یہ طوفان شمال اور شمال مغرب کی طرف بڑھے گا اور پیر کو شمال مشرقی خلیج بنگال میں ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ دریں اثنا، 25 ستمبر بروز جمعرات مشرقی وسطی اور شمالی خلیج بنگال پر ایک دباؤ بننے کا امکان ہے۔ یہ مغرب اور شمال مغرب کی طرف بڑھے گا۔ یہ ہفتہ تک گہری ڈپریشن میں شدت اختیار کر سکتا ہے۔ اس کا اثر جنوبی اوڈیشہ اور شمالی آندھرا پردیش کے ساحلوں پر پڑے گا۔ جس کے باعث بارش کا سلسلہ آئندہ چند روز تک جاری رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق، کولکاتا سمیت تمام اضلاع میں پیر کو گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ جنوبی بنگال میں اگلے جمعرات تک بارش کا امکان ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور کے ساحلی اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ مغربی ضلع بانکوڑہ میں بھی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اگلے تین دنوں یعنی منگل، بدھ اور جمعرات تک بھی ایسا ہی موسم رہنے کا امکان ہے۔ تاہم شمالی بنگال میں فی الحال بارش کا امکان کم ہے۔ مقامی طور پر ایک یا دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم آئندہ جمعرات تک موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا میں آج دن بھر ابر آلود آسمان، چند بارشوں کے امکان کے ساتھ۔ بنیادی طور پر گرج چمک کے ساتھ بارش۔ پیر اور منگل کو بارش کی مقدار زیادہ ہوگی۔ جمعرات تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اگر بارش ہوتی ہے تو یہ عارضی راحت ہوگی ورنہ نمی سے متعلق تکلیف زیادہ ہو سکتی ہے۔ تاہم، فی الحال تیز بارش کا امکان کم ہے۔ آج پیر کو کم سے کم درجہ حرارت 27.1 ڈگری سیلسیس رہا۔ اتوار کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.2 ڈگری رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار یا رشتہ دار نمی 70 سے 97 فیصد ہے۔ شہر کا درجہ حرارت آئندہ 24 گھنٹوں میں 28 سے 33 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔

دیوی کے روپ میں ناری شکتی کی بیداری
ابھیشیک نے جانب سے نوراتری کی مبارکباد دی

کولکاتا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی نے نوراتری پر مبارکباد دیتے ہوئے خواتین کی طاقت کے بیدار ہونے کے بارے میں بات کی۔ آج پیر ہے، پرتیپدا۔ دیوی پکشا کا آغاز۔ دیوی پکشا کا مطلب ہے مکمل پوجا کا ماحول۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی شہر میں پہلے ہی کئی پوجا کا افتتاح کر چکی ہیں۔ اتوار کی رات لوگوں کا ہجوم پویلین میں دیکھا گیا۔ ایک طرف تہوار شروع ہو رہا ہے وہیں دوسری طرف آج نوراتری کے پہلے دن ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری اور ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے ملک کے لوگوں کو مبارکباد دی۔ جہاں انہوں نے خواتین کی طاقت کے بیدار ہونے پر روشنی ڈالی۔

ابھیشیک نے سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ تہوار طاقت کی پوجا ہے۔ یہ تہوار خواتین کی خدائی طاقت کی لامحدود طاقت کا جشن ہے۔ یہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سچائی، ہمت اور ایمانداری ہمیشہ اندھیرے سے اوپر اٹھتی ہے۔" انہوں نے یہ بھی لکھا، "ماں درگا کی طاقت سے تمام سائے ختم ہو جائیں۔ وہ ہمیں امن، خوشحالی اور انصاف کی راہ پر آگے لے جائیں۔"

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی نوراتری پر مبارکباد بھیجی۔ ساتھ ہی انہوں نے پرتیپدا پر مبارکباد بھی بھیجی۔ سوشل میڈیا پر وزیر اعلیٰ نے لکھا، 'نیلے آسمان میں خزاں کا موسم/ ماں درگا آنگن میں آ رہی ہے۔'

اس کے ساتھ، انہوں نے اپنے X ہینڈل پر ایک نیا گانا بھی شیئر کیا۔ اس گانے کو نچیکیتا چکرورتی نے گایا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے بنائے اور گائے ہوئے گانے کو ہزاروں لوگ پہلے ہی سن چکے ہیں۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ ہر سال پوجا کے دوران وزیر اعلیٰ کے گانے ریلیز ہوتے ہیں۔ اس سال انہوں نے پوجا کے کئی گانے کمپوز کیے ہیں۔ انہیں اندرانیل سین، سریرادھا بنرجی، نچیکیتا چکرورتی جیسے نامور فنکاروں نے گایا ہے۔ ممتا بنرجی نے خود آج اپنے X ہینڈل پر اپنا ایک گانا پوسٹ کیا۔

☆

پوجا میں امیت شاہ بنگال کے مہمان ہوں گے
کئی پوجا پنڈال کا افتتاح بھی کریں گے

کولکاتا 22 ستمبر: درگا پوجا کے چوتھے رسم میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ یہاں آنے والے ہیں۔ سنتوش مترا اسکوائر وای زیڈ سی سی کے بی جے پی پوجا افتتاح بھی وہ کریں گے۔ اور یہ بھی مانا جا رہا ہے کہ بہالا کے ایک پوجا تقریب میں وہ بطور مہمان حاضر ہوں گے۔ وہاں وہ پارٹی کے ارکان کے ساتھ بھی ایک ضروری میٹنگ کر سکتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعہ کی صبح کو وہ کولکات میں آ کر پہلے سالٹ لیک کے ای جے ڈی سی سی میں بھاجپا کی طرف سے مغربی بنگال کلچرل منچ میں منعقد درگا پوجا پنڈال کا افتتاح کریں گے اس کے بعد شمالی کولکاتا کے بی جے پی لیڈر و کاؤنسلر سجل گھوش کا پوجا سنتوش مترا اسکوائر میں بھی وہ حاضری دیں گے۔ وہ پہلے بھی سنتوش مترا اسکوائر درگا پوجا پنڈال میں شرکت کر چکے ہیں۔ اور اس بار شاہ کے افتتاح کیلئے عقیدت مندوں کیلئے سنتوش مترا اسکوائر کا منڈپ کھول دیا جا رہا ہے۔ جمعہ کو وہ چراغ روشن کر کے تقریب کا افتتاح کریں گے۔ وہاں سے وہ دکھن کولکاتا کے ایک اور پوجا منڈپ میں جائیں گے جو ٹالی گنج میں ہے۔

جی ایس ٹی کے اطلاق کے بعد بھی دوائیوں میں کوئی کٹوتی نہیں
مگر سرکلر آتے ہی سبھوں کو اس پر پابند ہونا ہوگا

کولکاتا 22 ستمبر: گرچہ نئے قانون جی ایس ٹی کا نافذ ہو چکا ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ ممتا بنرجی سرکار کی طرف سے جی ایس ٹی کے اس نئے قانون سے تمام اشیاء کی قیمتوں میں میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔ جس کا اقرار خود وزیر اعلیٰ نے کر دیا ہے ک ہ ان کی حکومت کی کوشش سے اب بنگال کے عوام کم قیمت پر ہر طرح کے قابل استعمال اشیاء چیز پائیں گے۔ ممتا حکومت کا یہ سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ اور بنگال کے لوگ بھی ان کے اس کام سے کافی خوش ہیں۔ لیکن کولکاتا کے الگ الگ مقامات پر دوائیوں کی قیمتوں میں حالات ابھی بھی مایوس کن ہے۔ کیونکہ جو قیمتیں ہیں موجودہ کٹوتی کے بعد صارفین کو دے رہے ہیں۔ جی ایس ٹی سے انجان بنے ہوئے ہیں پھر بھی اس قانون کو نافذ ہونا ہی ہے۔ جیسے ہی سرکاری سرکلر، آئے گا سبھی دوائی کے دکاندار کو اس پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ یہ حکومت کی طرف سے بھی کہا جا چکا ہے۔

اسلامیہ اسپتال میں نمایاں خدمت انجام دینے پر امیر الدین بابی کی قدردانی
کارگزار صدر جناب سید شہاب الدین حیدر نے گرم جوشی سے گلہائے عقیدت پیش کی

کولکاتا 22 ستمبر: شہر کے مشہور و معروف اسلامیہ اسپتال کے (اعزازی جنرل سکریٹری) جناب امیر الدین بابی کو جناب شہاب الدین حیدر (کارگزار صدر) اسلامیہ اسپتال نے گل ہائے عقیدت پیش کی۔ ان کے کامیاب 05 سال پورا کرنے کی خوشی میں بحیثیت جنرل سکریٹری کے ان کی بصیرت افروز قیادت دور بینی، اور اسلامیہ اسپتال کو ترقی کی اونچائی تک لے جانے کی اعلیٰ خدمات کی وجہ سے وہ ہر کسی کے دل میں اپنی جگہ بنائے ہیں۔ اسلامیہ اسپتال ان کی قیادت و نگرانی میں ترقی کے زینے چڑھتا گیا اور ہر طبقے کے لوگ پسماندہ، غریب، غربا اسپتال کے علاج سے فیضیاب بھی ہوئے۔ اسلامیہ اسپتال میں ممتا بنرجی حکومت کا عنایت کردہ ساتھی کارڈ سے بھی مریضوں نے ہر طرح کے علاج و معالجہ و تمام سہولتیں پائیں۔ اس میں جناب امیر الدین بابی کا بے غرض تعاون زیادہ رہا ہے۔ ڈاکٹر اقبال احمد، اعزازی میڈیکل سپرانٹنڈنٹ (اسلامیہ اسپتال) جنہوں نے شاندار اپنے 20 سالوں کی خدمات انجام دیا۔ اور ڈاکٹر شارق صدیقی ہنوز اسلامیہ اسپتال کے نائب میڈیکل سپرانٹنڈنٹ کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ ان دونوں شخصیتوں کو جناب امیر الدین بابی (اعزازی جنرل سکریٹری) نے ان کی شاندار خدمات کی وجہ سے ان کو مبارک باد دی۔ جن میں جناب شہاب الدین حیدر (کارگزار صدر) و مجنگ کمیٹی کے ارکان و اسپتال کے دیگر اسٹاف بھی شامل تھے۔ اس شاندار تقریب میں جناب امیر الدین بابی (اعزازی جنرل سکریٹری) کے دیگر اسٹاف بھی شامل تھے۔ جناب اشتیاق احمد ،ڈاکٹر آفتاب عالم، جناب پرویز رضا، جناب ریاض احمد، مسٹر دیپک ، مسٹر پردیپ ،جناب تنویر حیدر، جناب قاضی بھی موجود تھے۔

☆

اسکول کا تعلیمی معیار ہیڈ ماسٹر پہ منحصر کرتا ہے بنگلہ بھی پڑھائیں : جاوید احمد خان

ہوڑہ: 22 ستمبر (پریس ریلیز) ہوڑہ شب پور کمبائنڈ کلب کے زیر اہتمام بروز اتوار مورخہ 21 ستمبر 2025 کو ایف این بینکویٹ ہال میں شبیر ذوالمنان کی تصنیف کردہ "تعلیمی میدان کا مردِ آہن " آفتاب عالم علیگ ہیڈ ماسٹر ہوڑہ ہائی اسکول " پہ کتاب کی رسم رونمائی کی، صدارت ماسٹر خورشید انور صدر ہوڑہ ہائی اسکول اور نظامت سابق معلم اسکول خواجہ احمد حسین نے کی۔ اس پر مسرت موقع پہ بطور مہمان وزیر مغربی بنگال جناب جاوید احمد خان اور وزیر اروپ رائے، ہوڑہ کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر سجے چکرورتی، ڈاکٹر منصور عالم، آسنسول کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ریاض احمد سابق کونسلر گھسڑی، اے سی پی درگاہ پور محمد ہارون، مبارک علی مبارکی، ضمیر یوسف، شمیمہ خاتون سابق کونسلر، غزالہ اکبر ہیڈ مسٹریس، سید شیخ مرسلین سیموئیل، محمد عبداللہ بگلچھیا، صوفیہ عباس نیوز ریڈر دور درشن کلکتہ، ڈاکٹر احمد معراج نے الحاج آفتاب عالم علیگ کے معلمی خدمات اور اسکول کی شاندار کارکردگیوں کا بھی ذکر آیا۔ اس موقع پہ معروف شاعر وحشی ہوڑوی نے منظوم خراج عقیدت اور خواجہ احمد حسین نے " ماہرِ تعلیم آفتاب عالم " سپاس نامہ پیش کیا کافی تعداد میں کتابیں فروخت ہوئیں ۔ کثیر تعداد میں سامعین آخر تک شریک بزم رہے جن میں مرد اور خواتین شامل رہیں۔ سکریٹری شجاعت الدین اور نوشاد نے مہمانوں و سامعین کا شکریہ ادا کیا ہوڑہ کی تاریخ میں اتنی بڑی تعداد کسی کتاب کی اجراء میں اب تک نہ دیکھی گئی تھی۔

بکری نے درخت کھا لیا، ڈیڑھ ماہ بعد انتقام، مالک نے تصادفی حملہ کر دیا

ندیا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) الزام ہے کہ پڑوسی کی بکری گھر میں گھس کر درخت کھا گئی۔ اس پر دونوں پڑوسیوں میں جھگڑا ہو گیا! تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل پیش آنے والے واقعے کی وجہ سے پڑوسی سڑک پر اکیلا پایا گیا اور اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا گیا! یہ سنسنی خیز واقعہ ندیا کے کوتوالی تھانے کے جھٹکی پوتا علاقہ میں پیش آیا۔ زخمی آسیہ شیخ تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق آسیہ شیخ کی پالتو بکری مبینہ طور پر پڑوسی ساجد ال خان کے گھر میں گھس گئی اور تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل ایک درخت کو کھا گئی۔ جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان کافی ہنگامہ ہوا! خاتون کا بیٹا کریانے کی دکان کا مالک ہے۔ اس اسٹور کو بھی مبینہ طور پر آگ لگا دی گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ بعد میں اس معاملے پر مزید کوئی تنازعہ نہیں ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں کے درمیان معاملہ طے پا گیا۔ اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آج پیر کی صبح آسیہ شیخ سڑک پر کھڑی تھی۔ اچانک ساجد الخان عرف ساجی نے اس پر پیچھے سے تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ الزام ہے کہ اسے اندھا دھند مارا پیٹا گیا۔ آسیہ شیخ خون میں لت پت سڑک پر گر گئی۔ واقعہ دیکھتے ہی آس پاس کے لوگ متاثرہ کے گھر پہنچ گئے۔ اطلاع دی گئی۔ اسے فوری طور پر شکتی نگر ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق ان کی جسمانی حالت تشویشناک ہے۔ ملزم واردات کے بعد سے فرار ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔

گارڈن ریچ ہگلی جوٹ مل کے قریب نوجوان
کی پراسرار موت، لاش کے قریب سے آتشیں اسلحہ برآمد

کولکاتا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے ہگلی جوٹ مل علاقے میں آج صبح تقریباً 9;45 بجے مل کے نزدیک دومایون ایونیو ویسٹ پورٹ تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی، جس کے قریب سے آتشیں اسلحہ بھی ملا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کو قبضے میں لیا اور ضابطے کی کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ نوجوان کی ابتدائی طور پر شناخت نہیں ہو سکی تھی۔

بعد ازاں پولیس نے اس کی شناخت شرے ستھ دھر کا کے طور پر کی جو پردیپ دھر کا کا بیٹا تھا اور کولکاتا کے 6A، سینٹ جارجس ٹیراس، ہیسٹنگس تھانہ علاقے میں اپنے والدین کے ساتھ پہلی منزل کے ایک فلیٹ میں رہائش پذیر تھا۔ اہل خانہ کے مطابق شرے ستھ پچھلے چھ ماہ سے بھوانی پور میں واقع ایک کمپنی "DEPLOYED" سے وابستہ تھا اور زیادہ تر گھر سے ہی کام کیا کرتا تھا۔ وہ غیر شادی شدہ تھا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی واضح ہوگی۔

☆

ٹینگرہ میں نوجوان خاتون کی پراسرار موت

کولکاتا: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے دل میں درگا پوجا کے موقع ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ کینال ساؤتھ روڈ پر ایک عالی شان رہائش گاہ سے نوجوان خاتون گر کر جاں بحق ہو گئی۔ واقعہ کو لے کر آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن کیا یہ محض حادثہ تھا یا نوجوان خاتون نے خودکشی کی؟ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام گوریما لدھا ہے۔ اس کی عمر 26 سال ہے۔ کچھ سال قبل گوریما نامی نوجوان اپنی ماں، باپ اور بہن کے ساتھ ٹانگرہ تھانہ علاقہ میں کینال ساؤتھ روڈ پر واقع عالی شان رہائش گاہ پر آئی تھی۔ وہ وہاں رہتے تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق نوجوان خاتون اتوار کی رات کھانا پینے کے بعد گھر میں سو گئی۔ پیر کی صبح مقامی لوگوں نے نوجوان خاتون کو رہائش گاہ کے سامنے خون آلود حالت میں پڑا دیکھا۔ اسے جلدی سے بچا لیا گیا اور ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ لیکن وہ کیسے مر گئی؟ پولیس ذرائع کے مطابق گوریما کئی مسائل کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار تھی۔ نوجوان عورت کے پاس جو تعویذ تھا وہ گھر سے مل گیا۔ ابتدائی طور پر، پولیس کو شبہ ہے کہ گوریما نے خودکشی کرنے سے پہلے خود ہی تعویذ نکالا تھا۔ پھر وہ اپنی موت کی طرف کود گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔

پوربی ریلوے

ای-آکشن نوٹس

ایڈمن یونٹ/زون: سیالدہ ڈویژن-کمرشیل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014۔ **آکشن کٹیلاگ نمبر**: ایم پی ایس-ایس ڈی اے ایچ-02-25، **آکشننگ اختیارات**: سنیئر ڈی سی ایم/ایس ڈی ایچ **بڈنگ سسٹم**: مجموعی آکشن-(سنگل اسٹیج) **آکشن آغاز (سبھی لاٹ کے)**: 06.10.2025 کو 13.00 بجے۔ **آکشن بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 06.10.2025 کو 13.30 بجے۔ **آکشن توسیع زون**: 120 سکنڈ کے۔ **آکشن توسیع دورانیہ**: 120 سکنڈ کے۔ **تمہیدی کولنگ بند کی مدت**: 30 منٹ کے۔ **قابل توثیق لاٹس بند ہونے کا وقفہ**: 10 منٹ کا **زیادہ سے زیادہ آٹو توسیع**: 10 بار۔ **کٹیلاگ کی اشاعت**: 19.09.2025 کو 11.28 بجے۔ **اختیاری پہلو**: خودکار، **آر پی بابت نمائش** - نہیں۔ **پرمٹ بڈ کا زیریں آر پی**: ہاں، **کیا درخواست کنندگان کا پہلے انکار کا حق ہے؟** نہیں۔ **سنتع نمبر**: **اے ایم/1، لاٹ نمبر/کٹیگری**: ایم پی ایس-ایس ڈی اے ایچ-ایم ایم جی-ایم پی ایس-11-25-1 (ایم پی ایس-کثیر المقاصد اسٹالس)، **خاکہ**: معنون برائے کثیر المقاصد اسٹالس (ایم پی ایس) (6 فٹ x 60 اسکوائر فٹ) مدھیا گرام ریلوے اسٹیشن سے لگا نیو بکنگ آفس نزد پی، ایف، نمبر-1، 05 برسوں کے لئے۔ **لاٹ کی آخری تاریخ/وقت** 06.10.2025 کو 13.30 بجے۔ **ریٹ یونٹ**: سالانہ لائسنس فیس، **ٹرپس/یومیہ**: 1826۔ **کم سے کم قابل برداشت**: (%) 0.2 **لاٹ کا معیار**: ڈرافٹ کٹیلاگ میں جدید۔

SDAH-205/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ڈپٹی-سی ایس ٹی ای/ پروجیکٹ/ کے جی پی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور کار گزار کی طرف سے دصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کیلئے مطلوب ہے: **ٹنڈر نوٹس نمبر، ایس ٹی-پی آر او جے-کے جی پی-بلڈنگ-16 ای آئی، بتاریخ**: 17.09.2025، **کام کی مختصر حالت و ان کام کے لئے مقامات**: تعمیرات برائے ای آئی بلڈنگ و گومتی برائے تبدیلی پرانے الیکٹرونک انٹرلاکنگ بشمول کے الیکٹرونک انٹرلاکنگ کا شیام چک، بالی چک، ہاور، بھوگپور، بھونیشور اور موری گرام فلائی اوور بلاک ہٹ ہیں۔ یہ تعمیرات مشتمل ہوگی پختہ کیبل نالیوں کے لئے اسٹیشنوں کے کچھ علاقے کے لئے بشمول نالپور، الوبیڑیا، باگنان، بھوگپور میں کھڑگپور ڈویژن کے۔ **کاموں کی تخمینہ لاگت**: 15,94,55,178.16 روپے۔ **زر بیعانہ**: 9,47,300.00 روپے۔ **ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 20.10.2025 کو 15.00 بجے۔ **ویب سائٹ جس پر ٹنڈر شائع کیا جا چکا ہے**: www.ireps.gov.in۔

(PR-649)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 74پلی درگا پوجا پنڈال کا افتتاح کیا درگا پوجا کے ماحول میں

پوجا افتتاح میں ممتا پہلگام شہید کے والدین کے ساتھ

معمر ماں باپ کو وزیر اعلیٰ نے تسلی بھی دی

کولکاتا 22 ستمبر: بڑیشا کلب کے پوجا افتتاحی تقریب میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ ساتھ ایک ہی منچ پر پہلگام کے حملے میں شہید ہونے والے تین ادھیکاری کے باپ، ماں بھی نظر آئے۔ دونوں معمر ممتا بنرجی کو اس نازک موقع پر اپنے پاس پا کر نمناک بھی ہو گئے۔ ممتا بنرجی نے دونوں کو تسلی دی اور کہا کہ یہ رونے کا وقت نہیں ہے طبیعت بگڑنے کا خدشہ ہوگا۔ ایک بیٹا گیا ہے تو کیا ہوا آپ کے ارد گرد تو اتنے نوجوان بھی ہیں۔ انہیں دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دے لیجئے۔ پوجا کا آج مبارک دن شروع ہو گیا ہے ہر طرف پوجا کی ہماہمی دیکھی جارہی ہے۔ ممتا بنرجی نے ایک ہی دن میں کئی پوجا پنڈال کا افتتاح کیا۔ اور کئی پوجا پنڈال کو انہوں نے تجسس آمیز نظروں سے بھی دیکھا۔ سوموار کو بہالا بڑیشا کلب پوجا پنڈال کا انہوں نے گرمجوشی سے افتتاح کیا اس وقت ان کے ساتھ رکن اسمبلی رتنا چٹوپادھیائے سمیت کئی اہم شخصیتیں بھی وہاں تھیں اور وہی اس منچ میں ممتا کے ساتھ پہلگام حملے میں شہید ہونے والے تین ادھیکاری کے والدین بھی شریک ہوئے تھے۔ وہاں ممتا نے کہا کہ وہ ان دونوں معمر والدین سے برابر رابطہ بھی رکھتی ہیں۔ وہ دونوں بھی ممتا بنرجی کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر خوشی سے پھولے نہ سمجائے۔ اور آنکھیں چھلک پڑیں۔ ممتا بنرجی نے ان کو تسلی دی اور پارٹی کے لوگوں کو بھی کہا کہ وہ ان سے برابر ملتے رہیں۔

☆

الیکشن میں کام کرنے والے خاص رکن بھی امتحان کے ذریعہ

ریاستی بی جے پی اپنی مقصد برآوری میں اٹل

کولکاتا 22 ستمبر: ٹیچروں کی بحالی کی طرح اس بار تحریری امتحان کے ذریعہ اہلیت کی بنیاد کو توسیع کرنے پر بی جے پی اڑا ہوا ہے۔ تحریری امتحان میں کامیاب امیدواروں کا گروپ مباحثہ لینا ہوگا۔ اس کے بعد ہی فائنل میرٹ لسٹ نکالنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی پرانے قاعدے قانون میں بھی بدلاؤ لانا ہوگا۔ اس بار شادی شدہ کو بھی اضافی طور پر بحال کرنے کا ریاستی بھاجپا نے زور لگایا ہے۔ پہلے صرف غیر شادی شدہ کی ہی توسیع ہو تی تھی مگر ماضی کا تجربہ یہ سکھایا ہے کہ اب وہ قاعدے پرانے ہوگئے ہیں اور کوئی مانتا بھی نہیں ہے۔ اسی لئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے ہک پوجا کے بعد ہی بنگال کی سبھی سیاسی پارٹیاں پورے زور سے اسمبلی چناؤ کے لئے میدان میں کود پڑے گی۔ اور بھاجپا نے بتادیا کہ اسمبلی حلقے میں ایک افسر کو بھی بحال کرنا ہوگا۔ تا کہ الیکشن سے متعلق وہ افسر کارکن، لیڈران کے ساتھ آپسی تال میل کو بھی بخوبی نبھا سکے مگر اس بار پیشہ وروں کے ساتھ تحریری امتحان ومباحثے کے قاعدے سے افسر کو لینا ہوگا گیروا دھاری اس پر بالکل ہی اٹل ہے۔

☆

10.40 کی آخری ٹرین بند ہوتے ہی مسافر غصے میں آجاتے

خود بخود اضافی 10 روپئے کھسک جاتے ہیں

کولکاتا، 22 ستمبر: رات کے 10.40 کی آخری ٹرین اب بند ہوگیا ہے۔ اور اسی میٹرو میں سوار ہونے کے بعد جو 10 روپئے اضافی ضائع ہوجاتا تھا اب رات کے مسافروں کو اس سے نجات مل جائے گی۔ اب اس بندی کے بعد مسافروں کا میٹرو انتظامیہ سے بحث وتکرار کی نوبت آگئی ہے مسافروں نے یہ الزام لگایا کہ قاعدے کے مطابق ٹرین نہیں چل رہی ہے آدھے گھنٹے کی مسافت کو طے کرنے میں ہی میٹرو کو ایک گھنٹہ لگ رہا ہے۔ اور گیٹ سے باہر نکلتے وقت رات ساڑھے 10 بجتے ہی اضافی 10 روپئے قربان ہوجاتا ہے۔ مسافروں نے یہ شکایت بھی کی کہ پہلے یہ نہیں تھا، آخری میٹرو کا بہانہ بنا کر ساڑھے 10 پار ہوتے ہی اضافی روپئے خود بخود کٹ جاتا ہے مگر اب تو 10.40 میں ہی میٹرو کو بند کردیا گیا ہے۔ تو اب یہ 10 روپئے کیوں نہیں کٹ رہے ہیں اس معاملے میں انتظامیہ چپی سادھے ہوئے ہیں کھودی رام بوس کے اسٹیشن ماسٹر نے یہ جواز پیش کیا کہ اس بارے میں ہم لوگوں نے اعلیٰ حکام کو بتایا ہے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

☆

بی جے پی میں رکنیت کے نئے اصول، تحریری امتحان لیا جائے گا

کولکاتا:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اس بار بی جے پی میں رکنیت حاصل کرنا آسان نہیں ہوگا۔ اس بار بی جے پی نے تحریری امتحان کے ذریعے کارکن کی تقرری کا راستہ چنا ہے۔ سابقہ قوانین میں کارکن کی تقرر صرف تجربہ اور معروف پارٹی کارکنوں کی بنیاد پر کیا جاتا تھا لیکن نئے قواعد میں حتمی فہرست تحریری ٹیسٹ اور گروپ ڈسکشن کے ذریعے تیار کی جائے گی۔ اس کے ساتھ شادی شدہ امیدوار بھی اس بھرتی میں کارکن بن سکیں گے جو کہ سابقہ قوانین میں ممکن نہیں تھا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق پوجا کے بعد ریاست میں اسمبلی انتخابات کی مہم کے لیے ہر مرکز کے لیے ایک ویشرک مقرر کیا جاتا ہے۔ کارکن مرکزی قائدین اور کارکنوں کے ساتھ مل کر مہم کے کام کی نگرانی کرتا ہے۔ ایک عرصے سے جماعت سے وابستہ اور تنظیمی صلاحیتوں کے حامل ارکان کو یہ ذمہ داری دینے کا قاعدہ تھا۔ تاہم اس سال پیشہ ورانہ مہارت اور اہلیت کو جانچنے کے لیے تحریری امتحان اور گروپ ڈسکشن متعارف کرایا گیا ہے۔ ریاستی بی جے پی کے نائب صدر رتیندر ناتھ بوس نے کہا کہ تحریری امتحان بنیادی طور پر امیدوار کی پارٹی پالیسیوں، سیاسی نظریات اور کام کرنے کے طریقوں کو سمجھنے کے لیے لیا جاتا ہے۔ جماعت کے بارے میں ان کے خیالات اور علم کو گروپ ڈسکشن کے ذریعے پرکھا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار اپنے جوابات تحریری طور پر جمع کرائیں گے جس کے بعد منتخب افراد کو تربیتی کیمپ میں بھیج دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ سابقہ قوانین کے تحت توسیع کنندگان کی تقرری میں اقربا پروری اور اہلیت کے سوالات اٹھائے گئے تھے۔ کہا گیا ہے کہ نیا عمل ان الزامات کو ختم کرنے اور امیدوار کی اہلیت اور اہلیت کی تصدیق میں موثر ثابت ہوگا۔ منتخب توسیع پسندوں کو دو روزہ خصوصی تربیتی کیمپ میں بھیجا جائے گا، جہاں انہیں انتخابی مہم کی سرگرمیوں اور پارٹی پالیسیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا جائے گا۔ ریاستی بی جے پی کو امید ہے کہ یہ نیا عمل توسیع کنندگان کی تقرری میں شفافیت اور اہلیت کو یقینی بنائے گا اور پوجا کے ذریعہ اس بھرتی کے عمل کو مکمل کرنا ممکن ہوگا۔

کولکاتا ٹیچر پر نابالغ کے اغوا کا الزام، تین گرفتار

کولکاتا:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) معروف کالج کے استاد پر نابالغ کو اغوا کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ کولکاتا کے گڑیا میں دینا بندھو اینڈریوز کالج میں فزکس کی ٹیچر ارونیما چندا پر ایک نابالغ کو اغوا کرنے کا الزام ہے۔ جس کی بنیاد پر تھانہ سنتھی کی پولیس نے ٹیچر کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے اس واقعے میں دو اور لوگوں کو گرفتار کیا ہے، بالترتیب ارونیما کی بیٹی انوشکا چندا چودھری اور بھائی انوپوا چندا کو۔ ملزمان کو تھانہ قصبہ کے علاقے سے گرفتار کیا گیا جنہیں پیر کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اغوا ہونے والا نابالغ دم دم میٹرو اسٹیشن سے متصل چٹل علاقے کا رہنے والا ہے۔ وہ 19 ستمبر یعنی جمعہ کو اچانک لاپتہ ہوگئیں۔ اہل خانہ کی تلاش ناکام ہونے پر سنتھی تھانے میں گمشدگی کا مقدمہ درج کرایا گیا۔ اس کے بعد تفتیش کاروں نے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا اور اغوا کاروں کی شناخت کی۔ واقعہ کے ذرائع کے مطابق انوشکا نے نابالغ کو ڈب کھلانے کا لالچ دے کر اغوا کیا اور اس وقت ارونیما چندا وہاں موجود تھیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق وہ کسی بھی طرح سے مزاحمت کرتے نہیں دیکھی گئی۔ اس کے بعد پولیس نے فوٹیج کی جانچ کی اور میٹرو اور گڑیا کے گھر تک ملزمین کی نقل وحرکت پر نظر رکھی۔ مغوی کو وہیں رکھا گیا۔ پیر کی صبح پولیس نے چھاپہ مار کر نابالغ کو بازیاب کرایا اور تینوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے محرکات جاننے کے لیے تفصیلی پوچھ گچھ جاری ہے۔ تفتیش کار اس واقعہ کی سنجیدگی سے نگرانی کرر ہے ہیں اور مقدمہ درج کر کے تفتیش کو مزید گہرا کردیا ہے۔

پورٹ تھانے کے پاس نوجوان کی لاش ملی

پوجا کے موسم میں پولس کو شوٹ آوٹ کا اندیشہ

کولکاتا 22 ستمبر: چاروما کیٹ کے بعد باری گارڈن ریچ کا آگیا۔ درگا پوجا کی آمد میں ہی کولکاتا میں پھر سے شوٹ آوٹ، سوموار کی صبح میں گارڈن ریچ صی دی پورٹ آفس کے قریب ہی گولیوں سے چھلنی نوجوان کی لاش پائی گئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گولیوں کی آواز سنتے ہی وہ چونک پڑے اور جب قریب آئے تو دیکھا کہ ایک نوجوان گولیوں سے چھلنی مردہ حالت میں راستے پر پڑا ہوا ہے۔ لاش دیکھنے کے بعد ہی مقامی لوگوں نے مغربی بندرگاہ تھانے کو اس کی خبر کردی۔ خبر ملتے ہی پولس کا دستہ وہاں پہنچ گیا۔ اور لاش پر پلاسٹک ڈھک دیا گیا۔ پولس نے بتایا کہ مرنے والے کے قریب ایک پستول اور ایک بیگ پڑا ہوا تھا۔ اور اس بیگ سے ہی اس مرنے والے کی اصل شناخت وپہچان کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جانچ کے بعد پولس نے ظاہر کردیا کہ مرنے والے کا نام سرشٹھ دھر کا تھا۔ ہسٹنگ کا رہنے والا۔ پردیپ دھر کر کا بیٹا۔ ہسٹنگ کے سنٹ جار جس ٹرپسیر کا رہنے والا سرشٹھ غیر شادی شدہ تھا۔ اور والدین کے ساتھ رہتا تھا۔ گزشتہ چھ مہینے سے وہ بھوانی پور کے پاس ایک کمپنی میں کام کرتا تھا۔ زیادہ تر گھر سے ہی وہ کمپنی کے لئے کام کرتا تھا۔ پولس نے جانچ کے بعد بتایا کہ کسی نے اس کے سر پر گولی ماری تھی۔ صبح کے 9.45 بجے یہ واردات ہوئی تھی۔ شرپسندوں نے اسے ہلاک کر کے اس کے پاس پستول پھینک کر فرار ہوگئے تا کہ یہ خودکشی لگے۔ پوجا کے موسم میں پولس کو یہ بھی لگ رہا ہے کہ وہ ہتھیار اسمگلنگ ریکٹ کا حصہ ہوگا یا تو مارا گیا ہوگا یا پھر خودکشی کی ہوگی۔ پولس ابھی اپنی جانچ میں جٹی ہوئی ہے۔

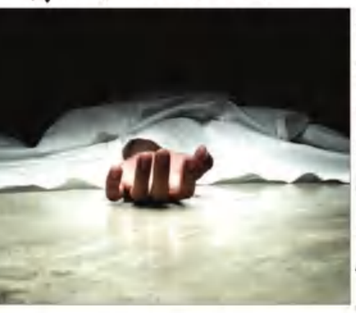

خاتون پروفیسر کے فلیٹ سے گمشدہ بچہ برآمد

مزید تین خواتین کو بھی گرفتار کرلیا گیا

کولکاتا 22 ستمبر: تین دنوں کے اندر ہی اغوا شدہ بچے کو کولکاتا پولس نے برآمد کرلیا۔ سینتھی سے اغوا بچے کو پولس نے قصبہ کے ایک فلیٹ سے برآمد کرلیا۔ اور اس معاملے میں پولس نے ایک محترمہ پروفیسر اور تین خواتین کو گرفتار کیا۔ جانچ ٹیم کو یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ایک بچے کو فیزکس کی پروفیسر نے اغوا کیا۔ مگر پروفیسر نے جو جواز پیش کیا وہ بھی کم تعجب کی بات نہ تھی، کہا کہ رات کو اس نے اس بچے کو فٹ پاتھ پر دیکھا تو ترس کھا کر اسے اپنے فلیٹ میں لے آئی تا کہ اسے کچھ راحت ملے۔ یہ بھی کہا کہ بچے کو وہ گود لیکر اسے بہترین زندگی بھی دینے کی چاہ رکھتی تھی۔ اس نے اغوا کرنے کے الزام کو بے بنیاد بتایا اب اس کا یہ دعویٰ کتنا سچ ہے پولس اسی پر نظریں دوڑا رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق تین دن قبل سینتھی کے ایک فرد نے تھانے میں یہ شکایت درج کروائی کہ اس کا 5 برس کا بچہ غائب ہوگیا ہے۔ شک یہ بھی جتایا کہ کوئی اسے کھیل کود کے وقت وہاں سے اغوا کیا ہوگا۔ اس شکایت پر پولس حرکت میں آگئی۔ پھر خفیہ ذرائع سے پولس کو یہ جانکاری ملی کہ قصبہ کے ایک فلیٹ میں بچے کو چھپا کر رکھا گیا ہے۔ پولس حکام نے اس فلیٹ میں تلاشی چلائیہ اور اس 5 برس کے بچے کو برآمد کرلیا اس معاملے میں پروفیسر کے ساتھ تین خواتین کو بھی گھیر لیا۔ سبھی نے یہی بتایا کہ بچے کو اکیلے کھیلتا دیکھنے کے بعد وہ اسے فلیٹ میں لے آئی اب پولس ہر زاویے سے اس کیس کی تحقیق کررہی ہے۔

بردوان میں سڑک حادثہ، 5 زخمی

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے رتلہ علاقے میں قومی شاہراہ پر ایک ٹوٹو کے تیز رفتار فور وہیلر سے ٹکرانے سے پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ان میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جاتی ہے اور اسے کولکاتا لے جایا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق آج صبح رتلہ علاقے میں قومی شاہراہ پر ایک ٹوٹو سفر کررہا تھا۔ اسی وقت، ایک تیز رفتار فور وہیلر، جو کولکاتا کی طرف جارہا تھا، اچانک کنٹرول کھو بیٹھا اور ٹوٹو سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ مسافر سڑک پر گر گئے۔ زور دار دھماکے کی آواز سن کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور خون میں لت پت زخمیوں کو فوری طور پر بردوان میڈیکل کالج اسپتال پہنچایا ایک زخمی کو بعد میں اس کی حالت خراب ہونے پر کولکاتا ریفر کردیا گیا جبکہ باقی زخمیوں کا بردوان میڈیکل کالج میں علاج کیا جارہا ہے۔ اس واقعے کے بعد تیز رفتار گاڑیوں کی لاپرواہی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مزید برآں، قانون کے مطابق، قومی شاہراہوں پر ٹوٹوس چلانا سختی سے ممنوع ہے تاہم اس پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ ٹوٹو ہائی وے تک کیسے پہنچا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

درگا پوجا کی آمد پر ممتا بنرجی کا پر بہار گیت

''ماں آرہی ہے درگا کے آنگن میں'' دلوں میں تازگی جگادی

کولکاتا 22 ستمبر: درگا پوجا کی آمد آمد ہے۔ پورا بنگال خوشی میں سرشار، ہر طرف درگا ماں کے لئے خیر مقدمی کا ماحول بنا ہوا ہے۔ پوجا کی تہنیت ومبارک بادی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے سبھوں کو دی۔ پوسٹ میں لکھا کہ بہار کے افق پر نیل گگن میں ماں آرہی ہے درگا کے آنگن میں۔ اس شعر کے بعد انہوں نے پوجا کے موقع پر خود کا لکھا ہوا ایک گیت بھی ایکس ہینڈل پر تحریر کر دیا۔ اور یہ گیت نچکیتا چکرورتی نے گایا ہے۔ اسی اثناء بنگال کے ہزاروں ہزار لوگوں نے بھی وزیر اعلیٰ کی باتیں اور سر میں ڈوبے گیت کو بھی سن لیا۔ ان کے مجموعہ ''کتھا انجلی'' کے ایک گیت کو ہی موسیقی سے سجایا گیا ہے جو اصل میں بیداری والا گیت ہے۔ نیند کو اچاٹ کر کے صبح میں جگانے والا ہے۔ گیت کچھ یوں ہیں، جب تمہاری نیند ٹوٹے گی۔ تبھی تمہاری صبح ہوگی۔ خوابوں کے پھول کھل اٹھیں گے۔ خوشی کی جاگ اٹھے گی۔ آؤ اس دنیا کو نیند سے جگائیں۔ ابھی بھی وقت ہے۔ آؤ اس کاہلی کو دور کریں۔ نئی سج دھج کے ساتھ۔ یہ گیت تین منٹ 16 سکنڈ کا ہے۔ موسیقی خود ممتا بنرجی نے دی ہے۔ گیت ہر طرح سے جدید لب ولہجے کا اسیر ہے۔ درگا پوجا کا یہ مہکتا موسم سبھوں کے دلوں میں تازگی جگائے گی۔

☆

نئے جی ایس ٹی لاگو ہونے سے عوام فائدہ اٹھائیں گے

بھاجپا کے لیڈر گھوم پھر کر صارفین سے ملاقاتیں کیں

کولکاتا 22 ستمبر: سوموار سے ہی نئے جی ایس ٹی نافذ العمل ہو گیا۔ اب اس نئے قانون کے تحت ضروری اشیاء پر ٹیکس کا بار بھی کم ہوجائے گا۔ اور اب تک مرکزی حکومت کے مطابق 150 سامانوں کا دام بھی کم ہوگیا ہے۔ اسی اعلان کے بعد ہی اس کو نظر میں رکھتے ہوئے بنگال کے بھاجپا صدر سمک بھٹاچاریہ بھی میدان میں اتر پڑے ہیں۔ سوموار سے ہی وہ بنگال کے مختلف بازاروں کا جم کر معائنہ کیا اور یہ بھی اندازہ لگایا کہ اس نئے قانون کے بعد بازاروں میں جن اشیاء کی قیمتیں کہاں تک پہنچی، کہاں تک ان کے دام کم ہوئے۔ انہوں نے بازار کے ایک دکاندار سے پوچھا بھی کہ مودی حکومت کا تاریخی قدم عام لوگوں کے لئے کتنا مفید ثابت ہوا۔ کیا وہ اس نئے قانون کے بعد ضروری اشیاء کو خرید پار ہے ہیں۔ فائدہ اٹھا رہے ہیں، بھاجپا کے لیڈر نے یہ بھی کہا کہ اس نئے قانون کے آجانے سے پوجا کے موسم میں ہر طبقے کے لوگوں کا فائدہ ہی ہوگا سبھی جی ایس ٹی میں کٹوتی کے بعد ہر طرح کا فائدہ اٹھانے قابل ہوجائیں گے۔

گورنمنٹ پرائمری ہیلتھ سینٹر کے اسٹور روم میں اچانک آگ بھڑک اٹھی

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) دوپہر جموڑیہ میں ایک سرکاری پرائمری صحت مرکز کے اسٹور روم میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ ادویات سے لے کر سینٹر کے فرنیچر تک سب کچھ تباہ ہوگیا۔ واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا اور لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کی پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی سرکاری اور نجی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور آگ پر قابو پالیا۔ آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں۔ مقامی رہائشی محمد آرزو نے بتایا کہ یہ واقعہ جموڑیہ بائی پاس پر واقع صحت مرکز میں پیش آیا علاقے کے بچے مرکز صحت کے ارد گرد کھیلتے ہیں۔ اچانک انہوں نے مرکز صحت سے دھواں اٹھتے دیکھا اور آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کیا۔ لوگ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ بجھانے کی کوشش کی۔ تاہم آگ اتنی شدید تھی کہ مرکز صحت کے اسٹور روم میں رکھا زیادہ تر فرنیچر اور ادویات بھی جل کر خاکستر ہوگئیں۔ اس دوران مرکز صحت کی ایک خاتون ملازم نے بتایا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ آگ کیسے لگی جموڑیہ بورو 1 کے صدر شیخ شاندار جائے وقوعہ پر پہنچے اور کہا کہ انہیں جائے وقوعہ سے کال موصول ہوئی ہے اس نے فوراً پہنچ کر دیکھا کہ جموڑیہ بائی پاس پر واقع ہیلتھ سنٹر کے ایک اسٹور روم میں آگ بھڑک اٹھی ہے۔ آگ پر قابو پالیا گیا ہے لیکن اچانک آگ لگنے سے اسٹور روم میں مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے رکھی گئی تمام ادویات جل کر خاکستر ہوگئیں۔

کولکاتا کے بیدھان سنگھہ میں کمیونیٹی پوجا پنڈال کی تیاری آخری مرحلے میں

پنجاب سیلاب متاثرین کے لیے انسانیت کی ایک اور مثال

پیس لوونگ سٹیزن فورم اور ہیومن کیئر ٹرسٹ کا امدادی مشن

کولکاتا :22 ستمبر (نور عالم) پنجاب کے سیلاب متاثرین کے دکھ درد بانٹنے کے لیے پیس لوونگ سٹیزن فورم اور ہیومن کیئر ٹرسٹ کی ٹیم 19 ستمبر کو پنجاب پہنچی۔ اس موقع پر وفد نے شاہی امام حضرت مولانا عثمان لدھیانوی صاحب سے ملاقات کی اور ان کے توسط سے امدادی رقم متاثرین تک پہنچائی۔ مولانا عثمان لدھیانوی نے ٹیم کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ بھی کرایا، جہاں امدادی سامان اور نقد رقوم ضرورت مندوں میں تقسیم کی گئیں۔ مقامی لوگوں نے اس جذبہ انسانیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج بھی ہزاروں خاندان مدد کے منتظر ہیں اور مولانا موصوف کی نگرانی میں امدادی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ وفد میں ہیومن کیئر ٹرسٹ کے صدر عمر اویس، پیس لوونگ سٹیزن فورم کے صدر کامران حسین اور سیکرٹری محمد محمود ملک شامل تھے، جنہوں نے متاثرین سے بالمشافہ ملاقات کی۔ وفد کے اراکین نے ان دل دہلا دینے والے مناظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کہا:

"سیلاب نے بے شمار زندگیاں اجاڑ دیں، لیکن امید کا چراغ ابھی روشن ہے۔ انسانیت کی ڈور ہمیں ایک دوسرے سے جوڑتی ہے اور یہی اصل خدمت ہے۔"

☆

مولانا مظہر عالم ندویؒ کیلئے دعائیہ و تعزیتی جلسہ خراج عقیدت پیش کیا گیا

کانکی نارہ:22 ستمبر (پریس ریلیز) کانکی نارہ بھاٹ پاڑہ مسجد کمیٹی کے زیر اہتمام ایک دعائیہ وتعزیتی جلسہ حضرت مولانا اظہار الحق نعمانی کی صدارت اور خواجہ احمد حسین کی نظامت میں مورخہ 21 ستمبر بروز اتوار بعد نماز مغرب منعقد ہوئی جلسے کا آغاز حافظ محمد شکیل کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا ڈاکٹر نواز دیوبندی کی نعت السلام بڑے ہی خوبصورت انداز سے دانش اقبال سلمہ نے پیش کیا، مولانا مرحوم کے اطوار و کردار اور بحیثیت معلمی خدمات پہ مفتی صدرالدین قاسمی، مولانا نثار احمد القاسمی، مولانا سعد المظاہری، مولانا ریاض احمد قاسمی، الحاج محمد عبداللہ متولی، مولانا محمد شہاب الدین، مولانا محمد عبداللہ نور، مولانا ابرار احمد، مولانا عدنان کمرہٹی اور ریاض احمد نے اپنے تاثرات پیش کیئے۔ مولانا نہایت مخلص انسان تھے اور عوام الناس میں ہر دلعزیز تھے جس کا ثبوت ان کا آخری سفر تھا مولانا اظہار الحق نعمانی پرنم دعا پہ سب رو پڑے کمیٹی کے صدر الحاج مرغوب الحسن اور محمد طیب و دیگر اراکین مہمان علمائے دین و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

ہوڑہ میں دیہی سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کی طرف سے تیار کردہ مصنوعات کا پری پوجا میلہ

ہوڑہ:22 ستمبر (محمد شبیب عالم) ضلع دیہی ترقی سیل اور ہوڑہ ضلع انتظامیہ کی پہل کے تحت کلکٹریٹ بلڈنگ، ہوڑہ میں 22 سے 25 ستمبر تک ایک خصوصی چار روزہ پری پوجا میلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ میلہ بنیادی طور پر دیہی ہوڑہ کے سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کی خواتین کے ذریعہ تیار کردہ مختلف قسم کی مصنوعات اور دستکاری کی نمائش اور فروخت کیلئے کھولا گیا ہے۔ میلے کا افتتاح معزز ضلع مجسٹریٹ ہوڑہ نے ہوڑہ کے ضلع چیئرپرسن، اسسٹنٹ چیئرپرسن اور دیگر افسران، تمام ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پروجیکٹ افسران، ضلع دیہی ترقی سیل، معزز ضلع مجسٹریٹ، ہوڑہ اور دیگر معززین کی موجودگی میں کیا۔ اس میلے میں کل 11 سٹالز ہیں جہاں 40 سے زائد SHG ممبران اپنی بنائی ہوئی مختلف اقسام کی مصنوعات کی نمائش کر رہے ہیں۔ پوجا سے پہلے اس طرح کے میلے مقامی خواتین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے ساتھ ساتھ اپنی معاشی خود انحصاری کو بڑھانے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتے ہیں۔ ہوڑہ ڈسٹرکٹ رورل ڈیولپمنٹ برانچ اور ہوڑہ ضلع انتظامیہ نے ہر ایک سے اس میلے میں شامل ہونے اور خود مدد گروپوں کے اس اقدام کی حمایت کرنے کی اپیل کی ہے۔

☆

21 ستمبر 2025 وارڈ نمبر 50 کے سنتوش مترا اسکوائر میں کاؤنسلر سریمتی موسمی دے کی جانب سے مہالیہ کے موقعے پر ضرورتمندوں میں ساڑیوں کی تقسیم کا پروگرام رکھا گیا۔ اس موقعے پر آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کا قومی ترجمان شری کنال گھوش، شری ریجو دتہ، شری شکتی پرتاپ سنگھ، بسواجیت دیب، سریمتی مالا ساہا، شری بابون بنرجی اور شمالی کولکاتا کے فعال لیڈر، انٹک کے سابق صدر اور سماجی کارکن شری اشوک چکرورتی عرف مانا چکرورتی بھی موجود تھے۔

انڈین انسٹی ٹیوٹ بی ایڈ شیام پور کے کالج نے نئے طلباء کا خیر مقدم کیا اور الوداعی تقریب کا اہتمام کیا

شیام پور نولے، ہوڑہ میں واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن بی ایڈ کالج نے ہفتے کے روز کالج کے بیگم رقیہ آڈیٹوریم میں سبکدوش ہونے والے طلبہ کے لیے ایک 'نئے طلبہ کے استقبالیہ' اور 'الوداعی استقبالیہ' تقریب کا اہتمام کیا۔ پروگرام صبح 10 بجے شروع ہوا۔ پروگرام کا عنوان تھا Your Hall Begins, My Hall Begins۔ طلباء نے دن بھر رقص، تلاوت، موسیقی اور مختصر ڈرامے پیش کئے۔ انہوں نے اسٹیج پر اپنی کالج کی زندگی کے مختلف یادگار لمحات بھی بیان کیے۔ پروگرام کا افتتاح چراغ جلا کر کیا گیا۔ کالج کے سکریٹری، گولم ایہیا، ایچ او ڈی سورو مشرا اور دیگر مہمانوں کے ذریعہ چراغ روشن کیا گیا، ساتھ ہی اتحاد کے موضوع پر شائع ہونے والے وال میگزین 'انکار' کا باقاعدہ افتتاح بھی ہوا۔ تقریب میں کالج کے صدر- معین الدین مڈے، ایڈیٹر غلام ایہہ، شریک ایڈیٹر- فیروز مڈے، خزانچی حسنارا بیگم، ایچ، او ڈی -سورو مشرا، شریک پرنسپل- پربیر گھوش، شریک صدر- ڈاکٹر عابد حسن، پرنسپل ایس ای سی اور دیگر نے شرکت کی۔ پورا پروگرام کملکانتی جانا اور رومی دولوئی (دتا) نے انجام دیا۔ تقریب میں ایڈیٹر غلام ایہہ نے معاشرے کی تعمیر اور ملک کی تعمیر میں اساتذہ کے کردار کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے معاشرے میں اساتذہ کی ذمہ داریوں، اہمیت اور فرائض کو بھی تفصیل سے بتایا۔ (عبدالحفیظ خان)

آئین کے تحفظ کے لیے عوام کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے: ڈاکٹر عبدالستار

ہندوستان کا آئین دنیا کا سب سے بڑا تحریری آئین ہے جسے بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے تحریر کیا تھا۔ یہ آئین ہماری جمہوریت کی بنیاد اور شہری زندگی کا رہنما ہے۔ اس لیے آئین کو تباہی اور توہین سے بچانا نہ صرف ہماری ذمہ داری ہے بلکہ ہمارا اخلاقی فرض بھی ہے۔ یہ الفاظ ممتا بنرجی کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر عبدالستار نے ہفتہ کو کہے۔ اس دن کولکاتا کے ایک ہوٹل میں 'آئین بچاؤ گان منچ' کی دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ستار نے کہا کہ حال ہی میں پورے ہندوستان میں عام آدمی کے بنیادی حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ جمہوری سیکولر طاقت کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ تکثیری ہندوستان کی قدر کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں عام آدمی کو اس تنظیم کے بارے میں آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بنیاد پرست طاقت اقلیتوں کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہے اور ان کا قتل کر رہی ہے۔ انہوں نے تنظیم کو ان مشکل وقتوں میں بلاک اور ریاستی سطح پر کام کرنے کا مشورہ دیا۔ اس غیر سیاسی سماجی تنظیم کی قیادت کا انتخاب مختلف سطحوں سے کیا گیا ہے۔ ماہر تعلیم نورس سلام سے صحافی دیبرون رائے، صدر حاجی شمس الہدیٰ اور جنرل سیکرٹری فیروز احمد ملا سمیت معاشرے کی سرکردہ شخصیات موجود تھیں۔ سوامی پرمانند، پیرزادہ عمار صدیقی اور سکھ رہنما جگجیت سنگھ نے معنی خیز تقاریر کیں۔ خزانچی رجب علی خان اور سیکرٹری ساجد الرحمٰن موجود تھے۔ وکیل انیربن بنرجی، ڈاکٹر ذاکر حسین نسکر، شیاما داس بنرجی، محمد رافع ایم صدیقی نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ متعلقہ ادارے کا مقصد اور مقصد آئین کو بچانا ہے جس کا مطلب جمہوریت، حقوق اور انصاف کو بچانا ہے۔ اس مقدس فریضے کو پورا کرنے کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ اور آئین ہند کی بالادستی کی حفاظت اور اسے برقرار رکھنے کے لیے۔ ان کا بنیادی مقصد آئین کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور دفاع ہے۔ ان کا بنیادی مقصد شہریوں میں ان کے بنیادی حقوق اور فرائض کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے نظریات کو برقرار اور مضبوط کرنا ہے۔ (نورالاسلام خان)

☆

عارف خان ہوئے ترنمول یوتھ میں نائب صدر

ہوڑہ: 22 ستمبر (پریس ریلیز): ترنمول بھون کولکاتا سے ہوڑہ دکھن اسمبلی حلقہ کی بھی ترنمول یوتھ کی نئی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ لیچو بگان کے نوجوان ترنمول لیڈر سماجی کارکن محمد عارف خان کو جنوبی ہوڑہ ترنمول یوتھ کانگریس کا وائس پریزیڈنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ جنوبی ہوڑہ ایم ایل اے نندیتا چودھری، ترنمول کمیٹی صدر شکیت چودھری اور ہوڑہ ترنمول یوتھ صدر کیلاش مشرا کا انہوں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کی قیادت میں عوامی خدمت اور سماجی ترقی کی ہماری کوشش جاری رہے گی۔ عارف خان کے نائب صدر مقرر ہونے پر جنوبی ہوڑہ کے کیری روڈ، قاضی پاڑہ، باکسڑہ، بی گارڈن، ناظر گنج اور لیچو بگان علاقوں میں ترنمول یوتھ کے سرگرم ممبروں نے ان کی تقرری کا استقبال کیا اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔ وارڈ 45 ترنمول کانگریس وارڈ صدر آفتاب عالم نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ عارف خان کو یہ ذمہ داری ملنے سے دکھن ہوڑہ کے ترنمول میں خوشی پائی جا رہی ہے۔ (شاداب خسرو)

بانسبیڑیا میں سیرتؐ مہم کے تحت خطاب عام اور سیرت کویز میں حصہ لینے والوں کے درمیان تقسیم انعامات کا پروگرام کا انعقاد

بانسبیڑیا: 2 2 ستمبر (ساجد پرویز) جماعت اسلامی ہند میٹرو سٹی کولکاتا کی جانب سے جاری سیرت صلی اللہ علیہ وسلم مہم کے تحت آج 21 ستمبر بروز اتوار ائی ایم ہائی مدرسہ میں ایک عظیم الشان خطاب عام بعنوان "محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمت للعالمین" کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز درس قرآن سے ہوا جسے مولانا ریاض الدین فلاحی، امیر مقامی چاپدانی، خطیب و امام الٰہی سردار مسجد نے پیش کیا۔ افتتاحی کلمات جماعت اسلامی ہند بانسبیڑیا کے امیر مقامی جناب ابوتراب بن امن نے ادا کیے۔ اس کے بعد جماعت اسلامی ہند رشٹرا کے ناظم و سکریٹری ڈاکٹر آفاق فلاحی نے موضوع پر نہایت مدلل اور دلنشین خطاب کیا۔ مزید برآں، کولکاتا میٹرو سٹی کے اسسٹنٹ ناظم پروفیسر ظفیر احمد نے بھی "محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمت للعالمین" کے عنوان پر پر اثر اور بہترین تقریر کی، جس سے شرکاء نے بھرپور استفادہ کیا۔ پروگرام کے دوران 14 ستمبر کو منعقدہ سیرت کوئز مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا گیا اور تمام کامیاب طلبہ وطالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ کوئز میں تین گروپ (کلاس 7-8، کلاس 9-10 اور کلاس 11-12) میں مقابلہ کرایا گیا تھا۔ ہر گروپ کے پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر کے علاوہ ٹاپ 10 طلبہ کو بھی خصوصی انعامات دیے گئے۔ مزید یہ کہ اس مقابلے میں شریک تمام طلبہ وطالبات کو اعزازی انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر دعا کرائی گئی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند بانسبیڑیا کے ذمہ داران، ایس آئی او، بانسبیڑیا کے کارکنان اور مختلف اسکولوں کے منتظمین نے سرگرم کردار ادا کیا۔ آخر میں منتظمین نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کی کہ وہ اس نیک عمل کو قبول فرمائے۔

پچھم بردھمان کلچرل فورم کے زیر اہتمام مشاعرہ کامیابی سے ہمکنار

آسنسول: 22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ثقافتی تنظیم پچھم بردھمان کلچرل فورم، آسنسول کے زیر اہتمام 21 ستمبر کو سماجی کارکن حنا خان کے یوم ولادت کے موقع پر ان کے دولت کدے پر ایک مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت معروف شاعر و ادیب سہیل ارشد نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض صحافی خورشید عالم نے ادا کیے۔ پرویز عالم قاسمی، سعید عالم سعید، عبدالمناف الیاسی، معصوم رضا معصوم اور سلیق الرحمٰن نے اپنے کلام بلاغت نظام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ بزرگ صحافی اور نیوز مومنٹ کے ایڈیٹر میگھ دوت پرساد، معروف سماجی کارکن شاہد پرویز، محترمہ ریتو کور، محترمہ شبنم آرا محترمہ حنا خاتون شیخ قمرالدین بلو سنگر پپو مشرا علیشا پرشاد وغیرہ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریب کی رونق بڑھائی۔ پچھم بردھمان کلچرل فورم کی طرف سے محترمہ حیا خان کو ایک چھوٹا سا تحفہ پیش کیا گیا تمام مہمانوں نے محترمہ حیا خان کو جنم دن کی مبارکباد پیش کی۔ کلچرل فورم کے چیئرمین جناب شاہد پرویز نے جنم دن پر مشاعرے کے انعقاد پر محترمہ حیا خان کی ستائش کی اور جلد ہی ایک مشاعرے کے انعقاد کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا فورم قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کیلئے پابند عہد ہے۔

دائرہ شریف میں حضور قطب بنگالہ کا عرس مبارک

کولکاتا :22 ستمبر (ساجد پرویز) 22 ستمبر کو کولکاتا دائرہ شریف (پارک سرکس) میں بنگال کے نامور ولی "حضور قطب بنگالہ" حضرت سید شاہ غلام مصطفیٰ القادری الجیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کا 33 واں سالانہ عرس مبارک انکے پوتے پیر طریقت حضرت ڈاکٹر سید محمد اقبال شاہ القادری ممبر مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کی زیر سرپرستی انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ ادا کی گئی۔ اس موقع کثیر تعداد میں مریدین اور معتقدین نے شرکت کی۔ سب سے پہلے پیر طریقت نے تلاوت قرآن کریم سے محفل کا آغاز فرمایا۔ اسکے بعد دائرہ شریف کے پیرزادہ سید نہال مصطفیٰ القادری نے بارگاہ رسالت مآبؐ میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا انکے علاوہ شیخ ابوالمسعود، شیخ حسنین قادری، چودھری عبدالمختار، دوست محمد، مقتدر حسین وغیرہ نے بھی حمد ونعت شریف کے نذرانے پیش کیے۔ پیر طریقت ڈاکٹر اقبال شاہ القادری نے اپنی تقریر میں حضور قطب بنگالہ کی حیات ودینی خدمات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں انہوں نے تمام حاضرین مجلس کے لئے خصوصی دعا کر کے محفل کا اختتام کیا۔ واضح رہے کہ یہ عرس حضور قطب بنگالہ کے شہزادے اور خلیفہ حضرت سید منال شاہ القادری قدس سرہ العزیز ہر سال نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ ادا کرتے تھے جس میں اطراف واکناف سے کثیر تعداد میں مریدین ومعتقدین شامل ہوتے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: جی ایس ٹی کا

25 پلی پوجا افتتاح تقریب میں ممتا بنرجی نے کھلے عام طریقے سے مودی پر نشانہ سادھتے ہوئے جی ایس ٹی کا کارنامہ ترنمول حکومت کے سر منڈھ دیا۔ دوگا پوجا کا موسم چاروں طرف نظر آ رہا ہے۔ خضر پور کے 25 پلی پوجا افتتاح میں وزیر اعلیٰ نے جی ایس ٹی کی فراوانی کو لیکر کارنامہ اپنی حکومت کا بتاتے ہوئے مودی حکومت کی جم کر تذلیل کر ڈالی۔ ممتا نے یہ کہا کہ خط لکھ کر پہلی بار میں نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ بیمہ سے جی ایس ٹی کو الگ رکھا جائے۔ زیرہ میں جی ایس ٹی لگایا ہیرا میں نہیں۔ جس کے لئے مودی حکومت کو ایک پیسہ بھی خرچ کرنا نہیں پڑا۔ اور ہماری حکومت کے خزانے سے ساری رقمیں گئیں۔ نام مخفی رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مودی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے یہ الزام عائد کیا کہ بڑائی کوئی ایک لے رہا ہے۔ مگر خود کفیل ہونے کے بارے میں کوئی کچھ نہیں بول رہا ہے جس کے لئے خزانے سے 20 ہزار کروڑ کا نقصان ہوگا۔ لیکن اس نقصان کے لئے ریاستی حکومت کو کوئی بھی معاوضہ نہیں مل رہا ہے۔ ممتا نے اس کا بھی دعویٰ کر ڈالا۔

بقیہ: دہلی فسادات: سپریم کورٹ

والوں پر غیر قانونی سرگرمی (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ یہ الزامات فروری 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فرقہ وارانہ تشدد کے پس پشت مبینہ بڑی سازش سے متعلق ہے۔ اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے 2 ستمبر کو شرجیل امام، عمر خالد، میران حیدر، گلفشاں فاطمہ، اطہر خان، شفاء الرحمٰن، محمد سلیم خان، شاداب احمد اور خالد سیفی سمیت 9 ملزمین کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ایک دیگر ملزم تسلیم احمد کو بھی الگ بنچ نے ضمانت دینے سے انکار کیا تھا۔ دہلی پولیس نے ضمانت عرضی کی سخت مخالفت کی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ 2020 میں ہوئے فسادات منصوبہ بند سازش کا نتیجہ تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمین نے تشدد بھڑکانے میں فعال کردار نبھایا تھا۔

بقیہ: پاکستانی فوج نے

ہیں۔ اس حملے پر ابھی تک پاکستانی حکومت کی طرف سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ 'پربھات خبر' کے مطابق اے ایم یو ٹی وی نے مقامی لوگوں کے حوالے سے بتایا کہ خیبر ضلع کے تیراہ علاقے میں شہریوں کے گھروں کو نشانہ بنا کر پاکستانی آرمی نے حملہ کیا۔ دھماکوں کے بعد کئی مکان منہدم ہو گئے۔ سوتے ہوئے لوگ ملبے کے نیچے دب گئے۔ حملے کے تقریباً 10 گھنٹوں کے بعد مقامی لوگ اور بچاؤ دستہ لاشوں کی تلاش میں ملبے کو کھنگال رہے تھے۔ پیر کی دوپہر تک راحت اور ریسکیو کا کام جاری تھا۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مہلوکین کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ زخمیوں کو قریب کے ہی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

مقامی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا کے لوگوں نے اس بمباری کو 'پاکستانی فوج کا وحشیانہ قتل عام' قرار دیا ہے۔ سب سے زیادہ تباہی مترے دارا گاو؟ں میں ہوئی ہے۔ وہاں کے لوگ پوری طرح صدمے میں ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان، یہ دونوں صوبہ پاکستان کے لیے سردرد بن چکے ہیں۔ یہاں کے لوگ طویل عرصے سے حکومت اور فوج سے ناراض ہیں۔ یہ لوگ اپنے حقوق اور وسائل پر زیادہ حق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ان علاقوں میں کئی مسلح گروپ سرگرم ہیں۔ وہ خود کو تحریک کار کہتے ہیں جبکہ پاکستانی حکومت اور فوج انہیں دہشت گرد قرار دیتی ہے۔ پاکستانی فوج پہلے بھی ان علاقوں میں زمینی مہم چلاتی رہی ہے۔ لیکن اتوار کی رات اس نے فائٹر جیٹ سے حملہ کیا۔ تیراہ وادی کے گاؤں پر بم گرانا اسی کا حصہ تھا۔ فوج کا دعویٰ ہے کہ وہ باغی گروپوں کو ختم کرنے کے لیے ایسا کر رہی ہے۔ لیکن الزام یہ ہے کہ اصل نشانہ عام لوگ بن رہے ہیں۔ فوج پر یہاں طویل عرصے سے لوگوں کو غائب کرنے اور قتل کرنے کے سنگین الزام لگتے رہے ہیں۔

بقیہ: مسلمانوں کے حقوق

سی این انا دورائی اور سابق پارٹی سربراہ ایم کروناندھی پہلی مرتبہ ترچی ورور میں ایک میلاد النبی تقریب میں ملے تھے اور دونوں رہنماؤں کے درمیان جو رشتہ بنا وہی تمل ناڈو کی ترقی کی بنیاد ثابت ہوا۔

اس مبارک موقع پر اسٹالن نے مختلف پارٹیوں سے آئے مسلم رہنماؤں کی موجودگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یکجہتی جیت کی پہلی سیڑھی ہے۔ پیغمبر محمد کی تعلیمات کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اصلاحی رہنما پیریار ای وی آر اور عظیم رہنما انا اور کروناندھی نے بھی پیغمبر محمدؐ کے سکھائے گئے مساوات اور محبت کی ستائش کی تھی۔ اس موقع پر اسٹالن نے فلسطین معاملے پر بھی بات کی۔ انہوں نے غزہ کے حالات پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں پر ہو رہے ظلم کو فوراً بند کیا جانا چاہیے اور اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 1969 میں کروناندھی نے ہی میلاد النبی؟ پر چھٹی کا اعلان کیا تھا جسے 2001 میں اے آئی اے ڈی ایم کے حکومت نے ختم کر دیا تھا لیکن ڈی ایم کے حکومت نے 2006 میں اسے پھر سے بحال کر دیا۔ مسلمانوں کے لیے ڈی ایم کے حکومت کی طرف سے نافذ کیے گئے فلاحی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ ڈی ایم کے حکومت نے مسلم برادری کے لیے وقت وقت پر جتنے منصوبے شروع کیے ہیں انہیں گنانے میں کئی گھنٹے لگ جائیں گے۔ بی سی زمرے میں 3.5 فیصد داخلی ریزرویشن دینا، اردو زبان بولنے والے مسلمانوں کو بی سی لسٹ میں شامل کرنا، اقلیتی فلاح بورڈ بنانا، اردو اکادمی کی تشکیل کرنا اور چنئی ہوائی اڈے کے قریب بن رہا نیا حج ہاؤس، یہ ڈی ایم کے حکومت کے کچھ اہم اقدامات ہیں۔ ایس ڈی پی آئی رہنما نیلائی مبارک کی اس گزارش کا ذکر کرتے ہوئے کہ اسکول کے نصاب میں پیغمبر محمدؐ سے جڑا موضوع شامل کیا جائے، وزیر اعلیٰ اسٹالن نے کہا کہ اسے پہلے ہی نصاب میں جوڑا جا چکا ہے۔

بقیہ: فلسطین کو مل رہی

کوشش کا جواب امریکہ سے لوٹنے کے بعد دیا جائے گا... 7 اکتوبر کے شدید حملے کے بعد فلسطینی ریاست کو منظوری دینے والے رہنماؤں کے لیے میرا واضح پیغام ہے، آپ دہشت گردی کو ایک بہت بڑے انعام سے نواز رہے ہیں۔" اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو فلسطینی ریاست کو دنیا بھر میں مل رہی حمایت سے کافی غصے میں ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم نے یہودیا اور سامریا میں یہودیوں کی تعداد دوگنی کر دی ہے اور ہم اسی راہ پر چلتے رہیں گے۔ ہماری سرزمین کے درمیان میں ایک 'دہشت گرد ریاست' کو تھوپنے کی کوششوں کا جواب امریکہ سے واپس ہونے کے بعد دیا جائے گا۔" نیتن یاہو کا یہ پیغام اس لیے اہم ہے کہ یہ چار ممالک روایتی طور سے اسرائیل کے معاون رہے ہیں۔ لیکن اب یہ ملک فلسطینیوں کے قبضے والے علاقوں سے ایک آزاد وطن کا قیام کرنے کے ہدف کی حمایت کرنے والے 140 سے زیادہ دیگر ملکوں کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی میٹنگ میں اس معاملے پر گرما گرم بحث ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں ابھی اسرائیل کا 'آپریشن گدون چیریٹس II' جاری ہے جو 16 ستمبر 2025 سے شروع ہوا۔ اس کا مقصد حماس کے فوجی اور حکومتی ڈھانچے کو تباہ کرنا، یرغمالیوں کو آزاد کرنا اور غزہ کے زیادہ تر حصوں پر کنٹرول قائم کرنا ہے۔ فی الحال یہ مہم غزہ سٹی پر مرکوز ہے جہاں اسرائیلی فوج نے بھاری فضائی حملے اور زمینی کارروائیاں شروع کی ہیں۔

امام احمد رضا کی شخصیت کو سمجھنے کے لیے ان کے نظریات وسیرت کو پڑھنا ضروری

نئی نسل کو اعلیٰ حضرت کی کتب اور نظریات سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ فکری بیداری اور دینی شعور کے ساتھ وہ سماج میں مثبت کردار ادا کر سکیں: مولانا غلام رسول بلیاوی

چھپرہ (اے این بی) امام احمد رضا کو صرف ایک بزرگ یا شاعر نہیں بلکہ اس صدی کا مجدد تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ اعلان کسی اور جگہ سے نہیں بلکہ بہار کی خانقاہوں سے ہوا۔ اعلیٰ حضرت کی فکر، عشق رسول اور نظریات نے دنیا بھر میں علمی تحقیق کو ایک نیا رخ دیا اور آج مختلف یونیورسٹیوں میں ان کی شخصیت اور خدمات پر پی ایچ ڈی کے مقالے لکھے جا رہے ہیں۔ اعلیٰ حضرت کی شخصیت دنیا بھر کے اہل علم کے نزدیک ایک مسلمہ حقیقت ہے اور ان کے نظریات آج بھی اہل ایمان کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم رضویہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقدہ چوتھے قومی تعلیمی کنونشن اور حدائق بخشش کے موضوعاتی اسلوب کا اعجاز کے رسم اجرا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی و ادارۂ شرعیہ پٹنہ کے صدر اور بہار اقلیتی کمیشن کے چیئرمین مولانا غلام رسول بلیاوی نے اتوار کو کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار کے علماء اور جامعات کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ امام احمد رضا کے مجدد ہونے کا اعلان سب سے پہلے اسی سرزمین سے ہوا۔ انہوں نے جلسوں میں فکری بیداری پر زور دیا اور نئی نسل کو اعلیٰ حضرت کے نظریات پڑھنے اور اپنانے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر بہار یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے سابق صدر پروفیسر ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی نے تقریر اور تحریر کے فرق پر ایک تفصیلی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تحریر اور تقریر دونوں اپنی جگہ اہم ہیں مگر دونوں کے اثرات الگ الگ ہوتے ہیں۔ تحریر ایک مستقل سرمایہ ہے جو نسلوں تک محفوظ رہتی ہے۔ جبکہ تقریر کا اثر وقتی طور پر دل و دماغ پر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام احمد رضا خان کی تحریروں نے صدیوں تک اثر ڈالا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی تصانیف آج بھی دنیا بھر میں علمی و تحقیقی حلقوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ اعلیٰ حضرت کی علمی خدمات محض کسی خاص طبقے تک محدود نہیں بلکہ انہوں نے پوری انسانیت کے لیے رہنمائی فراہم کی۔ نئی نسل کو اعلیٰ حضرت کی کتب اور نظریات سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ فکری بیداری اور دینی شعور کے ساتھ وہ سماج میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ جے پرکاش یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے سابق صدر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک نے موضوع سے متعارف کراتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کی حدائق بخشش کے موضوعاتی اسلوب کے اعجاز پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ حضرت صرف ایک شاعر نہیں بلکہ دین و شریعت اور عشق رسول کے بے مثال ترجمان تھے۔ ان کی نعتیہ شاعری میں عقیدت کے ساتھ ساتھ علم و فکر کی گہرائی اور موضوعاتی تنوع پایا جاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت نے اپنی نعتوں میں عشق رسول کو اس قدر دلنشین اور موثر انداز میں پیش کیا ہے کہ قاری اور سامع دونوں کے دل عشق و ایمان سے سرشار ہو جاتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر دارالعلوم رضویہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے صدر مولانا ڈاکٹر رجب القادری نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے علمی و فکری اجتماعات کا مقصد نئی نسل کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کی فکر و نظریات سے روشناس کرانا۔ ان میں دینی و سماجی شعور بیدار کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امام احمد رضا کی شخصیت ایک ایسی ہمہ گیر ہستی ہے جنہوں نے دین اسلام کے ہر پہلو پر رہنمائی فراہم کی۔ تقریب کے دوران حدائق بخشش کے موضوعاتی اسلوب کے اعجاز کا اجرا عمل میں آیا۔ موقع پر مولانا علی حسن رضوی، مولانا فاروق احمد برکاتی، حافظ و قاری سعد، حافظ فیروز، قاری عبدالحق رضوی، مولانا وسیم، حافظ سراج الحق رضوی، حافظ شان الٰہی، مولانا افتخار، سید علی اصغر، مولانا انعام الرحمٰن، مولانا علی حسین، مولانا تنویر، مولانا طالب رضا نعیمی، مولانا صادق، مولانا انوار، مولانا صلاح الدین، حافظ صدام، حافظ احسان اور سماجی کارکن طارق انور، اصغر علی کے علاوہ کثیر تعداد میں طلبہ و ریسرچ اسکالرز موجود تھے۔

مظفرپور میں علمائے شریعت، مشائخ طریقت، شعرائے ملت اور عاشقان ولایت کا جم غفیر آج

مظفرپور (اے این بی) سلسلہ عالیہ قادریہ کی عظیم روحانی و علمی امانت مرکزی خانقاہ آبادانیہ و ادارۂ تیغیہ ماڑی پور مظفرپور، بہار کے زیر اہتمام مرکزی مدرسہ تیغیہ انوار العلوم ماڑی پور کے وسیع و عریض 'ایوان طریقت' میں ۲۳ ستمبر کو فجر کی نماز کے بعد سے رات گئے تک (وقفوں کے ساتھ) بموقعہ ۶۹ رواں سالانہ عرس معظم حضرت شاہ تیغ علی رحمۃ اللہ علیہ متعدد سالانہ تقریبات میں شرکت کے لئے جوق درجوق دیوانگان مصطفیٰ و سرمستان اولیاء قافلہ در قافلہ ماڑی پور پہنچنے لگے ہیں، کل ہند تیغی جمعیۃ العلماء و الصوفیاء کے توسط سے موصولہ حالیہ منظوری ناموں کے مطابق متذکرہ تقریبات میں صدارت، خطابت، نعت و منقبت اور نقابت کے لئے خانقاہوں کے سجادہ نشینوں، تعلیمی اداروں کے ذمہ داروں، چراغ شریعت کے پاسبانوں، سلاسل طریقت کے نمائندوں، جویان حقیقت کے رازداروں اور بحر معرفت کے غواصوں کے ساتھ ہی مختلف شعبۂ حیات سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیتوں کی موجودگی مجتمع ہو رہے عوامی جم غفیر سے دوران، مخاطبت عملی، فکری، اصلاحی لعل و گوہر لٹائے گی، متعینہ ترتیب کے مطابق ضیاء اسلام کانفرنس، جلسہ دستار بندی سے جن خصوصی مقررین کا خطاب خاص ہوگا ان میں ماہر رضویات حضرت علامہ ڈاکٹر نجم القادری میسور یونیورسٹی کرناٹک، حضرت علامہ مفتی مطیع الرحمٰن رضوی صدر قاضی مرکزی تیغی دارالقضاء، حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی قمر الزماں مصباحی صدر مفتی مرکزی تیغی دارالافتاء، حضرت قاری قربان علی کلکتوی، حضرت علامہ سلطان رضا ممبئی، مفتی ماہر القادری صدر مدرس مرکزی مدرسہ تیغیہ انوار العلوم، مفتی نصیر الدین مصباحی کے اسمائے گرامی سر فہرست ہیں جبکہ تاریخی سالانہ معیاری کل ہند طرحی نعتیہ مشاعرہ میں مدعو شعرا کرام ارشد القادری درگا پوری، ظفر صدیقی پٹنوی، حسرت برکاتی ویشالوی، شمیم شعلہ پٹنوی، حسن مظفرپوری، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر، سعید قادری، فرحت صابری، عبدالرزاق پیکر پٹنوی، ضیا قادری، محفوظ عارف مظفرپوری، محبوب گوہر اسلامپوری، واحد قمر گریڈوی، بشیر القادری گریڈوی وغیرہ کی شرکت یقینی ہے، برائے زیارت موئے مبارک شریف، محفل قل شریف بسلسلۂ عرس تیغی، کانفرنس و جشن دستار بندی اور طرحی نعتیہ مشاعرہ، مرکزی خانقاہ و ادارۂ تیغیہ کی عظیم قلعہ نما فلک بوس تاریخی عمارت سج دھج کر مثل بقعۂ نور، دور دراز سے پہنچ رہے زائرینوں کے استقبال میں تبسم ریز ہے، شہر مظفرپور کے قلب میں واقع محلہ ماڑی پور استقبالیہ گیٹوں، پوسٹروں، بینروں اور اسلامی پرچموں کی کثرت سے جذبۂ اشتیاق و ولولۂ عشق کا دلکش نظارہ پیش کر رہا ہے، متذکرہ متعدد تقریبات کی ترتیب میں بعد نماز فجر قرآن خوانی وجلوس چادر، گل پاشی و چادر پوشی، بعد نماز عصر رسم پرچم کشائی و زیارت موئے مبارک شریف، بعد نماز مغرب محفل عرس تیغی، حلقۂ ذکر، قل شریف، منقبت خوانی و تقسیم لنگر شریف، بعد نماز عشاء ضیاء اسلام کانفرنس، دستار بندی فارغین شاخ مدارس تیغیہ انوار العلوم وعطائے خرقہ کاملین تعلیمات تصوف اور راہ سلوک شامل ہے، دستار بندی کے فوراً بعد شروع ہو کر تا وقت مناسب جاری رہنے والے کل ہند طرحی نعتیہ مشاعرہ زیر طرح

"تیری یادوں کی رعنائی میں، زیبائی میں جیتے ہیں"

کی کامیابی کیلئے مجلس استقبالیہ کے رضاکاروں و معمور خدمت گاروں کے وفور شوق و بلندیٔ ذوق کو دیکھتے ہوئے یہ عام تاثر پایا جا رہا ہے کہ ۲۳ ستمبر کا مکمل روز و شب اربابان عشق و عقیدت، فکر و نظر اور قدردان شعر و ادب کیلئے ایک بار پھر عہد آفرینی و تاریخ سازی کا موقعہ سعید ثابت ہوگا۔

بہار شریف میں وزیر شرون کمار نے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

راجگیر (مرشد دسنوی) دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے پیر کے روز راجگیر بلاک کے کئی گاؤں کا دورہ کیا، کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے پلکھی گاؤں میں 5 لاکھ 70 ہزار روپے کی لاگت سے کنکریٹ کی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ مورا گاؤں میں، اس نے مورا گاؤں میں 5 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک کنکریٹ سڑک کا افتتاح کیا اور مورا گاؤں میں 70 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک کمیونٹی ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔ نیک پور گاؤں میں، انہوں نے 4 لاکھ روپے کی لاگت سے چھٹ گھاٹ تعمیراتی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ میر گنج گاؤں میں، انہوں نے میر گنج گاؤں میں 5 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک نالے کا سنگ بنیاد رکھا۔ مولانا ڈیہ گاؤں میں، انہوں نے 7 لاکھ روپے کی لاگت سے اینٹوں کے فرش اور کنکریٹ کے کنکریٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ کرتھور گاؤں میں، انہوں نے کرتھور گاؤں میں 5 لاکھ روپے کی لاگت سے کنکریٹ کی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں حکومت دیہاتوں اور غریبوں کی بہتری کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ ہمارا مقصد صرف اسکیموں کا اعلان کرنا نہیں ہے بلکہ ان کو لاگو کرنا اور ان کے فوائد کو ہر شہری تک پہنچانا ہے۔ راجگیر اور آس پاس کے دیہاتوں میں آج جو اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا ہے وہ دیہی زندگی کو ایک نئی سمت دیں گے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلعی ترجمان دھننجے کمار، وارڈ کونسلر شیام نارائن پرساد، ششی کمار، مانو پرساد، چندر دیپ کمار، شووینددر راجونشی، اجیت کمار عرف گڈو، دیویندر پرساد، جے رام سنگھ، منوج کمار، راکیش کمار، اجیت ورما اور دیگر موجود تھے۔

مسلمانوں کو ترقی کا روڈ میپ بنا کر چلنا ہوگا: اشفاق رحمن

ایک تنظیم نے 100 سال کا روڈ میپ بنا کر سیاست کا رخ موڑ دیا: جے ڈی آر

پٹنہ (پریس ریلیز) جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن نے ہندستانی مسلمانوں کی سیاسی بصیرت، سوجھ-بوجھ پر کہا ہے کہ افسوس صد افسوس! ہندستان میں مسلمان حاشیے پر چلا گیا ہے۔ مسلمانوں کے پاس سینکڑوں سال پرانے ادارے ہیں، چاہے دیوبند، بریلی شریف کی شکل میں ہو یا جمعیت العلماء، امارت شرعیہ کی شکل میں۔ لیکن کسی کے پاس روڈ میپ نہیں ہے، ویژن نہیں ہے۔ کوئی بھی ادارہ کم سے کم دس سال کا روڈ میپ بنا کر چلتا ہے۔ امارت شرعیہ نے تو آزادی سے قبل مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی بنا کر بہار کا پہلا بیرسٹر یونس کو پہلا وزیر اعظم (اس وقت وزیر اعلیٰ انہیں وزیر اعظم کہلاتے تھے) بنا کر دکھا دیا۔ اس کے بعد امارت شرعیہ نے بھی اپنا سیاسی وژن چھوڑ دیا۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ سیاست اسلام کا ایک اہم جز ہے۔ انصاف کے ساتھ حکومت کی سیکھ اسلام نے دی ہے۔ جس کو مسلمانوں نے چھوڑ دیا۔ بنا محنت کے عیش و عشرت اور فرضی مولاناؤں ایک گروپ پیدا ہوا جس نے مسلکی دوکان (پیٹ بھرنے) کے علاوہ کچھ سمجھا ہی نہیں۔ مسلمانوں کو سیاسی رہبری کی جگہ خود یہ لوگ سیاست دانوں کے تلوے چاٹتے رہے اور ان کے یہاں درباری کرتے رہیں۔ کسی طرح الیکشن لڑے بغیر راجیہ سبھا اور اسمبلی چلے جائیں اور لوگوں میں اپنی شان بگھارے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں قومی جذبہ ختم ہو گیا ہے۔ جبکہ دوسرے مذہب کے لوگوں نے ایک ہی ادارہ (تنظیم) بنایا۔ 100 سال کا روڈ میپ بنا کر اس کو منظم کیا۔ آج اپنی بات منوانے کے لئے وہ حکومت کی تمام حکمت عملی پر قابض ہو رہے ہیں۔ آج اسی کا نتیجہ ہے کہ مسلمان آئی لو محمد بھی کہتا ہے تو گرفتاری ہو جاتی ہے اور اس کے نام پر مسلسل قانون بن رہے ہیں۔ اس کے لئے ہی قانون بن رہا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ سب لوگ نشانہ بن رہے ہیں مگر پس رہا ہے مسلمان۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ تمام فرضی مولاناؤں سے، ہم پوچھنا چاہتے ہیں نماز، روزہ، پرہیزگاری سب کر لیں، تہجد گزار بھی ہو جائیں لیکن سیاسی سوجھ-بوجھ ہمارے اندر نہ ہو تو قوم کی سیاسی بقا ممکن ہے؟ اتحاد و اتفاق پر ہم نہیں رہیں گے۔ ایک امام کو مانتے ہوئے آگے نہیں بڑھیں گے۔ تو کیا ایسی صورت میں ہم بچ سکتے ہیں۔ ایک ایک کر سب پر ڈنڈا پڑے گا۔ چونکہ جن کو حکومت کرنا ہے ان کے لئے آپ چارہ گاہ بن گئے ہیں۔ جبکہ مسلمانوں کی ایمانداری پر کوئی شک نہیں ہے، وطن پرستی پر کوئی شبہ نہیں ہے۔ باوجود اس کے میں اسٹریم میڈیا سے لیکر تمام لوگ شدت سے دشمنی پر آمادہ ہیں۔ جبکہ ملک کے کسی حصہ میں مسلمان دوسری قوم کو پکڑ کر اپنا نعرہ بولنے کو نہیں کہتے۔ بلکہ یہ خود دوسروں میں جا کر ضم ہو جاتا ہے۔ بھارتیہ کرن کے ساتھ-ساتھ مسلمانوں نے اپنی سیاسی سمجھ ختم کر لی ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اس کی بنیادی وجہ فرضی مولاناؤں کے طور طریقہ ہے جس نے حرام و حلال کے فرق کو چھوڑ دیا یعنی انہوں اسلام کی اصل سمجھ کو چھوڑ دی۔ وہ تمام غلطیاں جس کو رسول منع فرمایا، وہ کرنا شروع کر دیا۔ جس کی وجہ سے ہم حاشیے پر آ گئے۔ آج ہمیں کوئی بھی جماعت ساتھ بیٹھانے کو تیار نہیں ہے۔ حد تو یہ ہے کہ بھکاری کی طرح ٹکٹ دیا جاتا ہے تم تو جیتو گے نہیں۔ اور ہمارے اندر احساس کمتری ہے کہ ہم جیتے گیں نہیں۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ دوسروں کی ہار میں ہم اپنی ہار دیکھتے ہیں اور دوسروں کی جیت میں ہم اپنی جیت دیکھتے ہیں۔ دوسروں کی جیت کی وجہ سے ہم ہمیشہ ہارتے رہے ہیں۔ یہ وقت بہت سوچنے اور سمجھنے کا ہے آج متحد ہو کر ہم ہاریں گے اس کا فائدہ آئندہ ہمیں الیکشن میں ملے گا۔ دوسرے مذہب کے لوگوں نے اپنا ایک ادارہ بنایا اور پورے ملک کی سیاست کو بدل کر رکھ دیا۔ کاش اس بات کو ہم سمجھ پاتے اور ایک متحدہ قوم کی طرز پر سوچ پاتے۔ دس سال کا روڈ میپ بنا کر چلتے تو آج یہ حشر دیکھنے کو نہیں ملتا۔ جبکہ ہم کسی بھی مدعے پر ایک نہیں ہوتے۔ وقف کے معاملہ میں ہی مسلم پرسنل لاء بورڈ الگ، امارت شرعیہ الگ اپنی ڈفلی، اپنا راگ بجاتے رہے۔ اس پر طرہ یہ کہ قانونی چارہ جوئی میں چلے گئے جب کہ منصف بھی وہی ہے تو انصاف کیسے ملے گا؟ مسلم اداروں کو روڈ میپ اور ویژن کے ساتھ چلنا ہوگا، اسی میں ملت کی بقا ہے۔

بہار میں مکمل اکثریت کے ساتھ عظیم اتحاد کی حکومت بنے گی

انیل مہاراج نے استھانواں اسمبلی حلقہ کے انتخابی رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے پہاڑی پر آر جے ڈی دفتر سے آر جے ڈی کے ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو، استھانواں اسمبلی کے متوقع امیدوار انیل مہاراج، سنیل یادو، محمد ٹن ٹن خان اور الیکشن انچارج پون یادو نے مشترکہ طور پر استھانواں اسمبلی حلقہ کے انتخابی رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو نے کہا، "آج ہم نے تیجسوی یادو کے ویژن کو استھانواں اسمبلی حلقہ کے ہر گاؤں گاؤں اور گلی میں جانے کے لیے رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا ہے۔ نتیش حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "ڈبل انجن والی حکومت تیجسوی یادو کے عوام سے کئے گئے وعدوں کی پوری طرح نقل کر رہی ہے، لیکن یہ ڈبل انجن والی حکومت ان کی نقل کرنے میں بھی ناکام ثابت ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ طویل مدتی حکومت ہونے کے باوجود حکومت کمبھا کرن کی طرح سو رہی تھی اور آج جب انتخابات قریب ہیں تو حکومت نے عوام کی فلاح و بہبود کی باتیں شروع کی ہیں اور طرح طرح کی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کے ساتھ تیجسوی یادو کی حکومت بنی تو بہار میں نوجوانوں کو روزگار دینے کا عمل شروع ہوا، تبھی نتیش اسے دہرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر استھانواں کے ممکنہ امیدوار انیل کمار عرف انل مہاراج نے کہا کہ ہمارا وژن تیجسوی یادو کی تمام اسکیموں کو عوام تک پہنچانا ہے، اسی کے پیش نظر رتھ کو روانہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہر گھر کی پوکار، انل مہاراج اس بار" ہر گھر کو حقوق، سب کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار کے نعروں کے ساتھ بہار میں مکمل اکثریت کے ساتھ عظیم اتحاد کی حکومت بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ بوڑھوں، بیواؤں اور معذوروں کو 1500 روپے دیئے جائیں گے، خواتین کو مائی بہین مان یوجنا کے تحت ہر ماہ 2500 روپے ملیں گے، 200 بجلی یونٹ مفت دیئے جائیں گی، 500 روپے میں گیس سلنڈر دیا جائے گا، نوجوانوں کو نوکری اور روزگار دیا جائے گا۔ ان تمام باتوں کو عوام الناس تک پہنچانے کے لیے رتھ کو روانہ کیا گیا۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے استھانواں، کتری سرائے، سرمیرا، بند بلاک صدور کے علاوہ درجنوں کارکنان موجود تھے۔

راجگیر میں غیر ملکی سیاح کی دل کا دورہ پڑنے سے موت

راجگیر: نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر راجگیر میں سری لنکا کے ایک سیاح کی پیر کے روز راجگیر میں مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ یہ واقعہ راجگیر پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں روپ وے کے راستے پر پیش آیا۔ مرنے والے کی شناخت 74 سالہ پرانا ماناجے کے طور پر ہوئی ہے، جو کولمبو کریولاپون، سری لنکا کا رہائشی ہے۔ سری لنکا کی ایک 87 رکنی سیاحتی ٹیم کچھ عرصے سے ہندوستان کا دورہ کر رہی ہے۔ یہ ٹیم وارانسی کا دورہ کرنے کے بعد کل رات بودھ گیا پہنچی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ آج صبح راجگیر جا رہے تھے اور وشو شانتی استوپا کا دورہ کر رہے تھے۔ پرانا ماناج سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اچانک گر گئی۔ اس کے ساتھیوں نے CPR کا انتظام کیا، لیکن یہ کوشش پوری طرح ناکام ثابت ہوئی۔

ایک درخت ماں کے نام ضرور لگانا، مین پوسٹ آفس میں شجرکاری

بہارشریف (اے این بی) شہر کے پوسٹ آفس میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ماں کے نام پر ایک درخت مہم کے حصہ کے طور پر آج مین پوسٹ آفس کے احاطے میں شجرکاری کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نالندہ ڈویژن کے پوسٹل سپرنٹنڈنٹ کندن کمار، پوسٹل انسپکٹر رامیش پرساد، فیلی انسپکٹر ابھیشیک کمار اور ہیڈ پوسٹ ماسٹر منیش آنند سمیت کئی لوگ موجود تھے۔ اس پروگرام کا مقصد ماؤں کے احترام کا اظہار کرنا اور معاشرے میں ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا تھا۔ مقررین نے کہا کہ مائیں زندگی دیتی ہیں اور درخت زندگی کا سہارا دیتے ہیں۔ دونوں ہمارے وجود کی بنیاد ہیں۔ پوسٹل سپرنٹنڈنٹ کندن کمار نے کہا کہ ہر شخص کو اپنی زندگی میں کم از کم ایک درخت لگانا اور اس کی پرورش کرنی چاہیے۔ یہ آنے والی نسلوں کے لیے صاف ستھرا اور محفوظ ماحول کو یقینی بنائے گا۔ تمام موجود افراد نے درختوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کا عہد کیا۔ صارفین اب مین پوسٹ آفس میں صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک بکنگ کر سکیں گے۔ اس سے ڈاک کی خدمات عوام کے لیے زیادہ قابل رسائی اور آسان ہو جائیں گی۔

نالندہ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا پتلا نذر آتش

بہارشریف (اے این بی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے کارکنوں نے ضلع صدر راجکمار

پاسوان کی قیادت میں ضلع ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں پھیلی ہوئی بدعنوانی اور قصوروار کلرک پھنی موہن کو تحفظ فراہم کرنے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ہسپتال چوراہا پر ضلع ایجوکیشن آفیسر نالندہ آنند وجے کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ پتلا جلانے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے قائدین نے کہا کہ چیف منسٹر کے آبائی ضلع نالندہ میں ضلع ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں بدعنوانی عروج پر ہے۔ نالندہ کے ضلع ایجوکیشن آفیسر آنند وجے نے آمرانہ رویہ اپنایا ہے۔ یہاں تعیناتی سے قبل ضلع ایجوکیشن آفیسر پر بھاگلپور میں تعیناتی کے دوران پلینٹس کی خریداری میں بے قاعدگیوں اور دیگر سنگین الزامات کا الزام تھا۔ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 34/24 اس کے خلاف بھاگلپور ضلع کے سبور/گوراڈیہ پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا ہے۔ بغیر کسی تفتیش کے ریجنل ایجوکیشن ڈپٹی ڈائریکٹر، پٹنہ ڈویژن نے ایک لیٹر نمبر 1396، مورخہ 09/08 جاری کیا۔ سیکشن 2025 کے تحت مرکزی حکومت کی طرف سے صرف تین کام کے دنوں میں معطل ملازمین کی رہائی خود بدعنوانی میں ملوث ملازمین کے تحفظ کے عمل کو بے نقاب کرتی ہے۔ پٹنہ ڈویژن، بذریعہ خط نمبر۔ 1433، مورخہ 11.09.2025 نے قصوروار کلرک پھنی موہن کے خلاف ایک چارج شیٹ دائر کی، اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی۔ علاقائی ڈپٹی ڈائریکٹر تعلیم، پٹنہ ڈویژن، بذریعہ خط نمبر۔ 1457، مورخہ 13.09.2025 نے پھنی موہن پر مالی بے ضابطگیوں کا الزام لگایا، اسے مالیاتی کام انجام دینے سے منع کیا اور ضلع ایجوکیشن آفیسر، نالندہ کو اس کی تعمیل کرنے کی ہدایت کی۔ بہار پولیس تھانے میں درج ایف آئی آر میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ 179/25۔ قائدین نے کہا کہ پتلا جلانے کے بعد نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ ہز ایکسی لینسی گورنر کو مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا گیا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ تمام معاملات کی تحقیقات کرے۔ اس موقع پر پروفیسر متھلیش کمار، انجیلا کماری، سمیتا کماری، فیروز خان، بھولا پاسوان، برہمدیو پاسوان، رام دیو پاسوان، آرتی دیوی، انیل کمار، دھرم ویر کمار اور سنجے پاسوان سمیت درجنوں کارکنان موجود تھے۔

بہار شریف اسمبلی حلقہ میں 1.78 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد

بہارشریف (اے این بی) جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے بہارشریف اسمبلی حلقہ میں ان کی طرف سے تجویز کردہ مختلف پروجیکٹوں کے سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاحی تقاریب میں شرکت کی۔ سوہ سرائے میں سورج مندر کے سامنے پنچانے ندی برانچ پر 1.78 کروڑ روپے کی لاگت سے رینبو برج کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہارشریف کے باشندے برسوں سے اس رینبو پل کا انتظار کر رہے تھے۔ مجھے آج اپنے بہارشریف خاندان کی موجودگی میں اس مقدس کام کا افتتاح کرتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ یہ صرف ایک پل نہیں ہے بلکہ بہارشریف اسمبلی حلقہ کے ترقیاتی سفر کا ایک اہم باب ہے۔ اسی سلسلے میں انہوں نے وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت بہارشریف اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 1 میں NH-20 سے سوہ ڈیہ تک پی سی سی سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا، NH-20 سے سوہ ڈیہ تک کی مرکزی سڑک کے ساتھ ساتھ، بجرنگ بلی سے ہوتے ہوئے، آتمانند کے گھر کے قریب، آتمانند کے گھر اور جی میٹر کے قریب۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد شہروں کو بہتر سڑکوں سے جوڑنا اور شہری ترقی کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سڑک نہ صرف آمدورفت میں سہولت فراہم کرے گی بلکہ خطے کی مجموعی ترقی میں بھی سنگ میل ثابت ہوگی۔ مسلسل کام عوام کی شرکت اور آپ کی محبتوں اور آشیرواد سے ممکن ہوا ہے۔ اسی سلسلے میں انہوں نے رہوئی بلاک کے دھمولی بیگھہ گاؤں کے اتری ٹولہ میں کمیونٹی ہال میں خوبصورتی کے کام کا افتتاح کیا اور عوام کے لیے وقف کیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ میں ہمیشہ ہر گاؤں کو مضبوط کرنے اور لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ آپ سب کا تعاون ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں مقامی بی جے پی کارکنان اور مقامی عام لوگ موجود تھے۔

پورنیہ پنورما گروپ کے مینجنگ ڈائرکٹر سنجیو مشرا کی چھتہ پور میں عوامی رابطہ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وی آئی پی (VIP) پارٹی کے قومی نائب صدر اور پورنیہ پنورما گروپ کے مینجنگ ڈائریکٹر جناب سنجیو مشرا نے چھتہ پور اسمبلی حلقہ کے جیوچھ پور سمیت مختلف گاؤں میں عوامی رابطہ مہم چلائی علاقے کے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چھاتاور میں گزشتہ 20 سالوں میں ترقی کی حالت انتہائی تشویشناک ہے، ترقی صرف ایک دھوکہ ہے جبکہ عام لوگ اب بھی بنیادی سہولیات کے لیے ترس رہے ہیں۔ چھتہ پور کے لوگوں نے لیڈروں کو بارہا موقع دیا، لیکن بدقسمتی سے سڑکیں خستہ حال ہیں صحت کی خدمات ناقص ہیں نوجوان روزگار کے مواقع سے محروم ہیں کسان مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، اور تعلیمی نظام تباہ حال ہے۔ پچھلی دو دہائیوں سے یہاں کی عوامی نمائندگی صرف اور صرف مفاد پرستی پر مرکوز رہی ہے جبکہ عوام کو صرف یقین دہانیاں ہی ملی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر عوام اس بار تبدیلی لانے کا عزم کر لیں تو چھتہ پور کا مستقبل ضرور بدل جائے گا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر وی آئی پی پارٹی حکومت بناتی ہے تو علاقے کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی مشرا نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار، کسانوں کو مناسب قیمت اور طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ان کی اولین ترجیحات ہوں گی۔ عوامی رابطہ کے دوران مقامی باشندوں نے مسٹر سنجیو مشرا کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا گاؤں والوں نے بجلی، سڑکوں، پانی اور صحت کی خدمات کی خراب حالت کے بارے میں شکایت کی۔ سنجیو مشرا نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کی آواز سنی جائے گی اور ان کے مسائل کو حل کیا جائے گا۔ اس تقریب میں گاؤں والوں کسانوں خواتین اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مسٹر مشرا کے خیالات کی حمایت کی وی آئی پی پارٹی کارکنان اور مقامی عہدیدار بھی موجود تھے۔

رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت تعمیر کی جارہی سڑکوں کا معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ شہر میں وزیر اعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت تعمیر کی جارہی سڑکوں کا معائنہ کیا BUIDCO عہدیدار کی موجودگی میں ایم ایل اے نے وارڈ نمبر 10 گڈ ملکی نیو دسنت وہار، اور وارڈ نمبر 1 ڈیفنس کالونی اور موریہ کالونی میں تعمیر کی جارہی سڑکوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے عوام سے بات چیت کی اور انہیں این ڈی اے حکومت کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ BUIDCO اس وقت پہلے مرحلے کے تحت شہر کے مختلف وارڈوں میں 30 سڑکیں تعمیر کر رہا ہے، اور دوسرے مرحلے میں مزید 29 سڑکوں کی تعمیر کا کام ایک ہفتے کے اندر شروع ہو جائے گا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے BUIDCO SDO سے شہر میں تعمیر ہونے والے دو بڑے نالوں کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں تعمیراتی کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے میونسپل کمشنر سے پورنیہ میونسپل کارپوریشن کے تحت 85 سڑکوں کی تعمیر میں تیزی لانے کو بھی کہا جس کے لیے ٹینڈر کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے شہر کے اندر دو تالابوں کی خوبصورتی اور دو پارکوں کی تعمیر کی بھی ہدایت کی رکن اسمبلی نے میونسپل کمشنر کو بھارتا کیئر روڈ لکھن چوک سے رجنی چوک تک سڑک اور جھنڈا چوک سے درگا باڑی فلاور میل تک کی اہم سڑک کی موٹرائزیشن میں تیزی لانے کی ہدایت دی عوامی رابطہ پروگرام کے دوران رکن اسمبلی کے ساتھ کارکن سجل داس، سنجے داس پون رائے، پپن رائے گنیش گھوش چندن محلدار اور متھلیش پودار بھی تھے۔

ہمارے قول وفعل میں تضاد کیوں ہے؟

تحریر: شاہنواز فاروقی۔ ترتیب: عبدالعزیز

پاکستانی اخبارات کے کالم نویس اندھوں میں کانوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ وہ مسئلہ بیان کرتے ہیں، کبھی کبھی مسئلے کا تجزیہ بھی کرتے ہیں مگر وہ یہ کبھی نہیں بتاتے کہ مسئلہ کس نے پیدا کیا۔ مثلاً اکثر کالم نگار پاکستان کے سیاسی بحران پر لکھتے رہتے ہیں مگر وہ کبھی یہ نہیں بتاتے کہ یہ بحران جرنیلوں اور ان کے آلہ کار سیاست دانوں کا پیدا کردہ ہے۔ اکثر کالم نگار بتاتے ہیں کہ ملک میں آزادی رائے موجود نہیں، مگر وہ یہ نہیں بتاتے کہ آزادی رائے کو فوجی اسٹیبلشمنٹ نے غائب کیا ہے۔ یاسر پیرزادہ روزنامہ جنگ کے کالم نویس ہیں اپنے ایک حالیہ کالم میں انہوں نے اس بات کا ماتم کیا ہے کہ پاکستان کے مذہبی لوگوں کے قول وفعل میں گہرا تضاد پایا جاتا ہے مگر انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ ہمارے مذہبی لوگوں کے قول وفعل میں تضاد کیوں موجود ہے۔ اس سلسلے میں یاسر پیرزادہ نے کیا لکھا ہے انہی کے الفاظ میں ملاحظہ کیجیے۔ لکھتے ہیں۔ ''پرانی بات ہے، دو صاحبان میرے دفتر تشریف لائے، دونوں کی وضع قطع شرعی تھی، پانچ وقت کے نمازی تھے، رمضان کے روزے رکھتے تھے، ایک سے زائد مرتبہ حج کرچکے تھے اور عمروں کی ادائیگی کا کوئی حساب ہی انہیں یاد نہیں تھا۔ انہوں نے سفارش کی کہ ان کے کسی جاننے والے کو اسلام آباد کے فلاں سرکاری اسپتال میں ہاؤس جاب کی اجازت دے دی جائے۔ اس اسپتال کے ایم ایس سے میری شناسائی تھی، میں نے اسے فون کیا تو اس نے بتایا کہ ہاؤس جاب کے لیے اسپتال نے میرٹ پر مبنی ایک شفاف نظام بنایا ہوا ہے، جن صاحب کی سفارش ہے وہ میرٹ پر پورا نہیں اترتے۔ یہ بات سن کر میں نے ایم ایس کا شکریہ ادا کیا اور فون بند کرکے ان صاحبان سے معذرت کرلی۔ مجھے یہ خوش فہمی تھی کہ وہ اس میرٹ کی تعریف کریں گے مگر وہ الٹا مجھ سے ناراض ہوگئے اور یہ کہہ کر چل دیے کہ ایک معمولی سا کام آپ سے نہیں ہوسکا۔

اِس قسم کے واقعات معمول ہیں، پہلے مجھے ایسی باتوں پر غصہ آجایا کرتا تھا، اب نہیں آتا، اب صرف حیرت ہوتی ہے اور وہ بھی اس صورت میں جب کوئی ''باعمل مسلمان'' ایسی حرکت کرتا ہے۔ اگر اِس واقعے میں دو باعمل مسلمانوں کی جگہ دو ملحد کردار ہوتے تو پھر یہ واقعہ لکھنے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی کیونکہ مذہبی لوگوں کے نزدیک ملحد کا تو کوئی اخلاقی پیمانہ ہی نہیں ہوتا لہٰذا اس سے آپ کسی بھی غیر اخلاقی رویے کی توقع کرسکتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ یہ مفروضہ سراسر غلط ہے، تاہم فی الحال یہ سوال زیر بحث نہیں، ابھی موضوع بحث یہ ہے کہ جو لوگ مذہب کی دی ہوئی اخلاقیات کے تابع ہیں وہ اِس قدر اطمینان کے ساتھ اور بغیر کسی شرمندگی اور احساسِ جرم کے، قانون کی خلاف ورزی پر کیسے آمادہ ہوجاتے ہیں؟ پاکستان میں چپے چپے پر مساجد ہیں اور الحمدللہ آباد ہیں، ہر سال ہم پورے احترام کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتے ہیں، حج اور عمرے کرتے ہیں، دس محرم کو امام حسینؓ کا سوگ مناتے ہیں اور 12 ربیع الاوّل کی شان وشوکت کا تو کوئی موازنہ ہی نہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ فجر کی اذان کے ساتھ صبح کا آغاز کرنے والے اور عشاء کے تین وتر پڑھ کر شب بخیر کہنے والے، اپنا پورا دن کسی بے دین کی طرح گزارتے ہیں؟ وہ قوم جو شریعت کی پابندی کا دم بھرتی ہے، وہ اپنے ہی ملک کے دستور اور قوانین کو اتنی آسانی سے نظر انداز کیوں کردیتی ہے؟ یہ کروڑوں مسلمان جو ہمہ وقت دین کی عزت وحرمت پر مر مٹنے کو تیار ہوتے ہیں، 10 سیکنڈ کے لیے ٹریفک کے اشارے کی پاسداری کیوں نہیں کرتے، سڑکوں پر گندگی کیوں پھیلاتے ہیں، وضو کرتے وقت پانی کا ضیاع کیوں کرتے ہیں اور روز مرہ کے دنیاوی اور کاروباری معاملات میں اس اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیوں نہیں کرتے جس کی تعلیم ہمیں اللہ اور اس کے رسولؐ نے دی ہے؟'' (روزنامہ جنگ، 10 ستمبر 2025ء)۔ مذہب انسان کو انسان بنانے والی سب سے بڑی قوت ہے مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں مذہب کا چرچا جتنا بڑھ رہا ہے معاشرہ اتنا مذہبی نہیں بن پا رہا۔ اس کی وجہ ہے قرآن اہل ایمان سے مخاطب ہوکر صاف کہتا ہے کہ تم جو کہتے ہو وہ کرتے کیوں نہیں؛ یعنی ہمارے قول وفعل میں ایک فاصلہ ہے ہمارا عمل ہمارے قول کے مطابق نہیں؛ یعنی ہم نفاق کا شکار ہیں اور نفاق کی حالت میں ہمارا قول اور فعل ہم آہنگ ہو ہی نہیں سکتا۔ سیرت طیبہ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ رسول اکرمؐ نے جو کچھ کہا اسے پہلے خود بسر کرکے دکھایا۔ کہنے کو ہمارے معاشرے میں کروڑوں لوگ نمازیں پڑھ رہے ہیں اور کروڑوں لوگ رمضان کے پورے روزے رکھتے ہیں، مگر ہماری نمازیں اور ہمارے روزے تک ہمارے کردار کو بدلنے میں ناکام ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مذہب صرف ہمارا ''قال'' ہے مذہب ہمارا ''حال'' نہیں حالانکہ ہمارے دین کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ اپنے قال کو حال بنا کر دکھاؤ، لیکن چونکہ ایسا نہیں ہو رہا اس لیے ہماری نمازیں اور ہمارے روزے بھی بے اثر ثابت ہو رہے ہیں۔ ہمارا مذہب کہتا ہے کہ نماز اس طرح پڑھو گویا تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا اگر تم اس طرح نماز نہیں پڑھ سکتے تو کم از کم اس طرح تو نماز پڑھو گویا خدا تم کو دیکھ رہا ہے۔ لیکن ہماری نمازوں میں یہ دونوں کیفیات موجود نہیں۔ چنانچہ ہماری نمازیں بھی ہمیں جھوٹ بولنے، دھوکا دینے، حرام کھانے، دوسروں کا حق مارنے اور قانون توڑنے سے نہیں روکتیں۔ اللہ تعالیٰ نے روزے کے بارے میں صاف کہا ہوا ہے کہ مجھے روزے دار کی بھوک پیاس نہیں اس کا تقویٰ پہنچتا ہے مگر کروڑوں لوگ تقوے کے ساتھ روزہ رکھتے ہی نہیں۔ چنانچہ ان کا روزہ کبھی ان کے کردار کو نہیں بدل پاتا۔ ہمارے معاشرے میں ہزاروں لوگ مبلغ بن کر گھوم رہے ہیں مگر ان کی بات کا کسی پر کوئی گہرا اثر نہیں ہو پاتا۔ اس لیے کہ ان مبلغین میں اخلاص موجود نہیں ہوتا۔ مولانا روم کی زندگی کا ایک واقعہ ہے کہ ایک عورت اپنے لڑکے کو لے کر مولانا کے پاس آئی اور کہا کہ مولانا یہ لڑکا بہت میٹھا کھاتا ہے۔ آپ اسے تلقین کریں کہ یہ زیادہ میٹھا کھانا چھوڑ دے۔ مولانا نے عورت سے کہا تین ہفتے بعد آنا۔ تین ہفتے بعد وہ عورت پھر آئی تو مولانا نے کہا تین ہفتے بعد آنا۔ وہ عورت تین ہفتے بعد پھر آئی تو مولانا نے عورت کے لڑکے کو تلقین کی کہ تم زیادہ میٹھا کھانا چھوڑ دو۔ عورت نے کہا مولانا یہ بات تو آپ پہلے دن بھی کہہ سکتے تھے۔ مولانا نے کہا کہ اس دن تک تو میں خود زیادہ میٹھا کھا رہا تھا۔ اب میں نے زیادہ میٹھا کھانا چھوڑ دیا ہے تو تمہارے بیٹے کو اسے ترک کرنے کی تلقین کی ہے۔ ہمارے مبلغین کی عظیم اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کو وہ خرابیاں چھوڑنے کا حکم دیتے ہیں جن میں وہ خود مبتلا ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نہ وہ خود اپنے اندر انقلاب برپا کرپاتے ہیں نہ دوسروں کو کسی انقلاب سے ہمکنار کرپاتے ہیں۔

اس سلسلے میں اقبال بھی ہماری غیر معمولی رہنمائی کرتے ہیں۔ اقبال نے کہا ہے

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

اقبال کہہ رہے ہیں کہ زندگی میں اصل چیز زبان سے نکلا ہوا لفظ نہیں ہے اصل چیز کہی گئی بات سے، پیدا ہونے والا عمل ہے۔ انسان کو جنت ملے گی تو عمل کی بنیاد پر، انسان جہنم میں جائے گا تو عمل کی وجہ سے۔ اس سلسلے میں اقبال نے ماضی کے مسلمانوں اور حال کے مسلمانوں کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار، وہ کردار، تو ثابت وہ سیارہ

اقبال حال کے مسلمانوں سے کہہ رہے ہیں کہ تمہیں صحابہ، تابعین یا تبع تابعین سے کیا نسبت؟ تم صرف ''گفتار'' ہو اور تمہارے بزرگ ''کردار'' تھے۔ تم ایک جامد ستارہ یا Fixed Star ہو اور تمہارے بزرگ اپنے محور پر رواں سیارہ تھے۔ اقبال کے نزدیک عمل اتنا اہم ہے کہ پوری کائنات ''صاحبِ عمل'' کا ساتھ دیتی ہے۔

یہی آئینِ قدرت ہے یہی اسلوبِ فطرت ہے
جو ہے راہِ عمل میں گامزن محبوبِ فطرت ہے

لیکن اقبال ''مجرّد عمل'' کے قائل نہیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ اپنے عمل کو ''عشق مرکز'' بناؤ۔ چنانچہ اقبال نے کہا ہے۔

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

اقبال کے اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ عشق کے بغیر عمل بھی بڑے نتائج پیدا نہیں کرتا۔

یہاں سوال یہ ہے کہ علم عشق میں کیسے ڈھلتا ہے؟ ہماری مذہبی روایت میں علم کے تین درجے یا تین مرتبے بیان ہوئے ہیں۔

(1) علم الیقین، (2) عین الیقین، (3) حق الیقین۔

ان مراتب کی آسان تشریح یہ ہے کہ آپ کو کسی شخص نے بتایا کہ یہ جو آپ کے سامنے گھڑا رکھا ہوا ہے اس میں پانی ہے۔ یہ علم الیقین کی منزل ہے۔ آپ نے آگے بڑھ کر گھڑے میں جھانک کر دیکھ لیا کہ گھڑے میں واقعتاً پانی ہی ہے یہ عین الیقین کا مرحلہ ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر آپ نے ایک گلاس میں پانی انڈیل کر پی لیا تو آپ کو تجربے کی سطح پر معلوم ہوگیا کہ گھڑے میں واقعتاً پانی ہی تھا اب اگر آپ سے ساری دنیا بھی یہ کہے کہ گھڑے میں پانی نہیں شربت تھا تو آپ ساری دنیا کو مسترد کردیں گے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری مذہبیت کبھی ''علم الیقین'' سے آگے نہیں بڑھ پائی اور ''حق الیقین'' کا تجربہ کروڑوں میں دوچار ہی کو ہو پاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے قول وفعل میں تضاد نہ ہو تو اور کیا ہو؟ عالمی منظرنامے پر نظر ڈالی جائے تو یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ صرف مسلم دنیا ہی قول وفعل کے تضاد کا شکار نہیں۔ جدید مغرب جو اس وقت پوری دنیا کا امام ہے مسلمانوں سے کہیں زیادہ قول وفعل کے تضاد کا شکار ہے۔ اس کا ٹھوس ثبوت یہ ہے کہ جدید مغربی دنیا آزادی کے تصور کو پوج رہی ہے مگر یہ دنیا مسلمانوں کو آزاد نہیں دیکھ سکتی۔ چنانچہ مغرب نے کہیں مسلمانوں پر بادشاہوں کو مسلط کر رکھا ہے کہیں فوجی آمروں کو اور کہیں بدعنوان سول آمروں کو۔ مغربی دنیا جمہوریت کی علمبردار ہے مگر دنیا کے کسی ملک میں اسلامی تحریک جمہوریت کے ذریعے اقتدار میں آجائے تو مغرب اس کے خلاف سازشیں شروع کردیتا ہے۔ 1990ء کی دہائی میں الجزائر میں اسلامی فرنٹ کامیاب ہوا تو مغرب نے اس پر الجزائر کی فوج چڑھادی۔ مصر میں صدر مرسی اقتدار میں آئے تو یہاں بھی امریکا نے جنرل سیسی کے ذریعے صدر مرسی کی حکومت گرادی۔ حماس نے فلسطین میں جمہوری کامیابی حاصل کی تو اسے اقتدار میں آنے نہیں دیا گیا، مگر دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان کے کالم نویسوں کو مسلمانوں کے تضادات تو نظر آتے ہیں لیکن مغرب کے بھیانک تضادات نظر نہیں آتے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ۲۳؍ستمبر ۲۰۲۵ء

امریکہ، اسرائیل کی خاطر خواہی میں

خود کو تباہ وبرباد کردینے کے قریب

21 ستمبر ریاست فلسطین کے لئے ایک تاریخی دن ہوگا جب برطانیہ، آسٹریلیا، کناڈا، بیلجیئم سمیت پورے 10 ممالک نے فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کیا جس کے بعد فلسطین میں ہر روز کی بمباری اور معصوموں کے قتل عام پر پابندی لگے گی یا نہیں یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ پچھلے 26 دنوں سے اسرائیل نے غزہ میں موت کا کاروبار شروع کردیا تھا جب 26 روز تک یعنی 20 ستمبر تک اسرائیل نے ہر دن 125 سے زائد فلسطینیوں کا قتل اور 400 سے 500 فلسطینیوں کو شدید زخمی کیا اور جب اسے پتہ چلا کہ ستمبر کے تیسرے ہفتے تک اقوام متحدہ کے خصوصی اجلاس کے شروع ہونے سے قبل یہ 10 ممالک اعلان کردیں گے کہ وہ فلسطین کو بحیثیت آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرتے ہیں لیکن 21 ستمبر کے بعد ہی اسرائیل نے فلسطینیوں کا قتل عام جاری رکھا تو پھر ان یورپی ملکوں پر بھی لعنت ہے کہ ان کے تسلیم شدہ ایک ملک کو ہر طرح سے تباہ وبرباد کیا جارہا ہے اور کوئی ان کا اپنا نہیں، حتیٰ کہ وہ بھی جو اپنے آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرچکے ہیں۔ یوں تو فلسطین نے ایران، عراق، افغانستان، پاکستان، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، یمن، قطر سمیت 66 عرب ممالک سے کبھی کوئی امید نہیں رکھی کیونکہ فلسطین کو اس بابت پوری معلومات ہے کہ یہ تمام عرب ممالک امریکہ کے رحم و کرم پر اپنے اپنے فیلڈ میں چلتا پرزہ ہیں اور جس دن بھی امریکہ کا مزاج بدل گیا اور اس کے صدر کی تیوریوں پر بل پڑ گئے تو پھر کوئی بھی شخصیت چاہے کتنی بڑی کیوں نہ ہو، اسے بھی احتراماً سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوجانا پڑے گا اور اگر کسی نے اس کی ضرورت نہیں سمجھی کہ عزت افزائی کے لئے بھی ایسے ایسے ڈھونگ رچنے ہوں گے تو ان کی سوچ تک میں پابندی لگ جائے گی۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اتوار کے روز ہی فلسطین کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرلیا ہے۔ دوسری طرف فرانسیسی صدر میکرون نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو ٹیلی فون کیا۔ دونوں رہنماؤں نے 2 اسٹیٹ کانفرنس پر تبادلہ خیال کیا۔ سوموار کے روز فرانس اور سعودی عرب کی میزبانی میں 2 اسٹیٹ کانفرنس اقوام متحدہ میں ہوگی جب دس ممالک فلسطین کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرلیں گے۔ اسی اثناء چین کے ایک اخبار نے ایسی خبر دی کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی حکومت سے ڈپٹ کر کہا ہے کہ صحرائے سینا میں مصری فوج کی بہت بڑی تعداد یکجا ہوگئی ہے جس سے اسرائیل کو خدشہ لاحق ہے لہٰذا امریکی صدر کو لازم ہے کہ وہ مصر پر دباؤ ڈالے اور اپنی فوج کو صحرائے سینا سے ہٹالے۔ چین کے اخبار نے خصوصی کالم میں لکھا کہ امریکی صدر چونکہ بہت زیادہ رنگین مزاج ہیں اور انہیں اسرائیلی وزیر اعظم کی دوستی پر اس لئے فخر ہے کہ وہ ان کے لئے ہر تعیش کا انتظام کردیتا ہے۔ اسرائیلی عوام کو بھی اندازہ ہوچلا ہے کہ نیتن یاہو کی نظر میں اسرائیلی خواتین کی کوئی عزت نہیں ہے اور وہ اسرائیلی خوبصورت خواتین کا استعمال اربوں روپئے کے ہتھیاروں کو مفت حاصل کرنے کے عوض میں استعمال کررہا ہے۔ اس وقت اسرائیل کو خطرہ لاحق ہوچلا ہے کہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران مصر کی جانب سے اسرائیل کی جنوبی سرحد پر فوج میں اضافہ ایک حساس معاملہ ہے۔ اسرائیلی حکام نے صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا مصر نے صحرائے سینا میں دفاعی تیاریوں کے ساتھ ساتھ جارحانہ مقاصد کے لئے تیاری شروع کردی ہے جو ممکنہ طور پر کسی حملے کے دوران استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔ اسرائیلی حکام نے مزید بتایا کہ مصر نے صحرائے سینا میں لڑاکا طیاروں کے لئے رن ویز پر تیار کئے ہیں، اس کے علاوہ زمیندوز تنصیبات بھی تعمیر کی گئی ہیں جو ممکنہ طور پر میزائلوں کی ذخیرہ گاہ ہوسکتی ہے چین کے اخبار نے یہ تبصرہ بھی کیا کہ مصر نے پچھلے 72 گھنٹوں کے دوران اپنی فوج کی تعینات کو دوگنا کردیا ہے، اس کے علاوہ سرحد کے پاس بھاری اسلحہ اور ہیلی کاپٹر تعینات کردیئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ 1979 میں کیمپ ڈیوڈ امن معاہدہ کے بعد مصر اور اسرائیل کے درمیان صحرائے سینا فوجی زونوں میں تقسیم کردیا گیا تھا جہاں اگرچہ صرف چھوٹے ہتھیاروں کو رکھنے کی اجازت دی گئی تھی لیکن اس وقت وہاں مصر نے ایسے ایسے خطرناک بموں کو چھپا کر رکھا ہے کہ ایک بم 100 میٹر کے احاطے کو گہرے کنویں میں تبدیل کرسکتا ہے اور اس وقت چند اسلامی ممالک جس میں عرب ممالک شامل نہیں ہیں وہ سب اسرائیل پر گھیرابندی کررہے ہیں۔ (خ الف ف)

وزیراعظم مودی کے خطاب پر جے رام رمیش کا حملہ، جی ایس ٹی اصلاحات کا کریڈٹ خود لینے کی کوشش

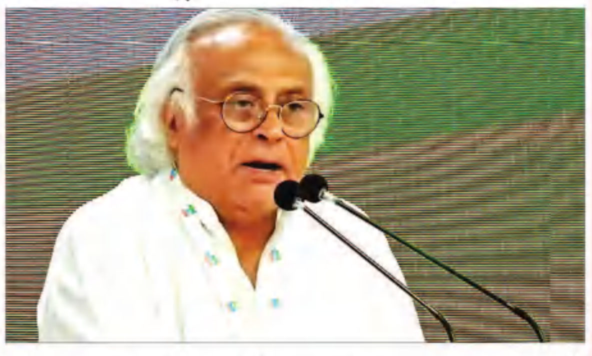

کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے وزیراعظم مودی کے قوم کے نام خطاب کے بعد شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جی ایس ٹی میں حالیہ اصلاحات کا سارا کریڈٹ خود وزیراعظم لینے کی کوشش کررہے ہیں، حالانکہ یہ تمام ترامیم جی ایس ٹی کونسل کی سفارشات پر کی گئی ہیں، جو ایک آئینی ادارہ ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس نے طویل عرصے سے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ جی ایس ٹی حقیقت میں ایک ترقی کی راہ روکنے والا ٹیکس ہے۔ ان کے مطابق اس کے کئی مسائل ہیں، جیسے کہ زیادہ تعداد میں ٹیکس سلیب، روزمرہ کی اشیاء پر بھاری شرحیں، بڑے پیمانے پر چوری اور غلط درجہ بندی، مہنگی رسمی کارروائیاں اور ایک الٹا ٹیکس ڈھانچہ جہاں آؤٹ پٹ پر ان پٹ کے مقابلے میں کم ٹیکس لگتا ہے۔ کانگریس نے جولائی 2017 سے ہی جی ایس ٹی 2.0 کی مانگ کی تھی اور یہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے ان کے منشور کا اہم وعدہ بھی تھا۔ جے رام رمیش نے موجودہ اصلاحات کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کئی اہم مسائل ابھی حل طلب ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

- معیشت کے اہم روزگار فراہم کرنے والے ایم ایس ایم ای سیکٹر کی وسیع تشویشات کا مؤثر حل، جس میں بین الریاستی سپلائی کی حدود بڑھانا بھی شامل ہے۔
- مختلف شعبوں جیسے کہ کپڑے، سیاحت، برآمدات، ہنرکاری اور زرعی ان پٹ کے مسائل کا حل۔
- ریاستوں کو ریاستی سطح پر جی ایس ٹی نافذ کرنے کی ترغیب تاکہ بجلی، شراب، پٹرولیم اور رئیل اسٹیٹ کو بھی اس کے دائرہ میں لایا جاسکے۔
- وفاقی وریاستی تعلقات کی روح کے تحت ریاستوں کی آمدنی کی مکمل حفاظت کے لیے معاوضے کو مزید پانچ سال تک بڑھانے پر توجہ۔

انہوں نے کہا کہ یہ دیکھنا باقی ہے کہ 8 سال کی تاخیر کے بعد آنے والی یہ اصلاحات واقعی نجی سرمایہ کاری کو فروغ دیں گی یا نہیں، جو اعلیٰ جی ڈی پی نمو کے لیے ضروری ہے۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ گزشتہ 5 سال میں ہندوستان کا چین کے ساتھ تجارتی خسارہ دوگنا ہوکر 100 ارب ڈالر سے تجاوز کرگیا ہے اور کاروباری ماحول خوف اور اجارہ داری کی وجہ سے غیر فعال ہورہا ہے، جس کے نتیجے میں کئی کاروباری افراد بیرون ملک ہجرت کررہے ہیں۔

ڈونالڈ ٹرمپ کو افغانستان کے بگرام ایئربیس کی اس قدر فکر کیوں ہے؟

خورشید فرازی

اسرائیل اس وقت ایک پالتو کتے کی طرح امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اشارے پر ناچ رہا ہے اور ٹرمپ کے اشارے پر اسرائیل اس وقت مختلف اسلامی ملکوں کو نشانہ بنا رہا ہے اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس وقت امریکہ کی دوغلی پالیسی کے سبب سے تمام اسلامی ملکوں میں زبردست انتشار پھیلا ہوا ہے، اسلامی ممالک بھلے ہی سینہ سپر ہوکر سامنے آنے سے اجتناب کررہے ہیں کہ جتنے دن بھی امن وامان قائم رہے، وہ اسی قدر بہتر ہوگا اور بنی نوع انسانیت کا تحفظ اسی بنیاد پر ہے کہ شر وفساد سے جس قدر بھی دوری بنائی رکھی جائے وہ اسی قدر بہتر ہے لیکن اس امن اور صلح پسندی پر لعنت ہے کہ ایک حقیر دشمن کے ہاتھوں ہمارے کلمہ گو بھائی بہن اور بزرگوں کا ہر دن قتل عام ہوتا رہے اور پوری نسل کشی کی نوبت آجائے اور ہم امن وشانتی بنائے رکھنے کی تقلین کریں اور یہ پالیسی صیہونیت سے غلیظ اور حقارت آمیز پالیسی ہے۔ ابھی مشرقی وسطیٰ کی تازہ ترین رپورٹ میں بتایا گیا کہ غزہ پر قیامت کا ساماں ہے جب اتوار 21 ستمبر کو اسرائیل نے اندھا دھند بمباری اور گولیاں چلا کر 87 فلسطینیوں کو شہید کیا اور 314 کو شدید زخمی کردیا اور 41 فلسطینی بغیر علاج، دوا کے درد و اذیت سے تڑپتے تڑپتے معبود حقیقی سے جاملے۔ اسرائیل کا خونریز حملہ ایسے وقت میں ہوا جب آسٹریلیا، بیلجیئم، برطانیہ اور کناڈا سمیت 10 ممالک سوموار 22 ستمبر کو باضابطہ طور پر آزاد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے جارہے ہیں جس سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس سے پہلے بڑی سیاسی ہلچل متوقع ہے کیونکہ ستمبر کے اوائل میں امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں ساری دنیا کو یہ دھمکی دیدی تھی کہ جو ملک بھی فلسطین کو تسلیم کرے گا اسے امریکہ کے زبردست انتقام کا سامنا کرنا پڑے گا اگرچہ آسٹریلیا، بیلجیئم اور کناڈا اس دھمکی کے بعد اپنے رویے میں لچک پیدا کرنے کی کوشش میں لگ گئے تھے لیکن برطانیہ کے خلاف بھی امریکہ کارروائی کرے گا یہ تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا، شاید برطانوی حکومت کو رام کرنے کے لئے ٹرمپ ابھی لندن گئے تھے جہاں ان کی خوب پذیرائی ہوئی تھی لیکن فلسطین کے مسئلہ پر برطانوی وزیراعظم نے ٹرمپ سے صاف کہہ دیا کہ ان کی مرضی میں جو آئے گا وہ کریں گے اور امریکہ، برطانیہ حکومت سے اگر ٹکرانے کی ہمت کرتا ہے تو وہ یہ کرکے بھی دیکھ لے برطانیہ کی حکومت ہر قسم کے ماحول کا سامنا کرنا جانتا ہے۔ امریکہ آج سے دو دہائی قبل جارج ڈبلو بش کے دور میں افغانستان پر حملہ کرچکا ہے اور پورے افغانستان کو کھنڈر بناچکا ہے لیکن وہ ایک دور تھا جب افغانستان امریکہ کے بمبار طیاروں اور بری فوجوں سے مقابلہ کرنے کی سکت نہیں رکھتا تھا لیکن اس وقت بھی امریکہ نے نہتا افغانستان پر حملہ نہیں کیا تھا بلکہ اتحادی ملکوں پر برطانیہ، آسٹریلیا، کناڈا، سوئزرلینڈ وغیرہ کی کسی نہ کسی طرح پر اعانت شامل تھی اور اسی لئے امریکہ اپنے اتحادی ملکوں کی مدد سے یکے بعد دیگرے افغانستان اور عراق کو کھنڈر میں تبدیل کرچکا تھا، لیکن آج اگر امریکہ، افغانستان کے خلاف آنکھیں ٹیڑھی، ہونٹ بھینچ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا تو افغانی ہاتھوں کا بھرپور طمانچہ تنہا امریکہ کو لگے گا کیونکہ اس کی دوغلی اور کمینگی سے بھرپور پالیسی کو اس کے تمام اتحادی ممالک اچھی طرح سے سمجھ چکے ہیں بلکہ برطانیہ، آسٹریلیا، کناڈا اور بیلجیئم تو باقاعدہ امریکہ کو چیلنج کررہے ہیں کہ وہ ان کی طرف منہ بگاڑ کر دیکھنے کی کوشش نہ کریں ورنہ انہیں اپنے انجام کے بارے میں خود سوچنا پڑے گا۔ امریکہ نے اس وقت افغانستان کو سخت لہجے میں دھمکی دے ڈالی ہے کہ وہ بگرام ایئربیس امریکہ کو واپس کرے اور اگر ایسا نہ کیا تو افغانستان کو بہت برے دن دیکھنے ہونگے اور ان کا حشر بھی فلسطین جیسا ہوگا۔ جواباً افغانی حکمرانوں نے کہا کہ ہم بھی امریکہ کے کچھ کرنے کا انتظار کررہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ کچھ کرے پھر فلسطین جیسا حشر کس کا ہوگا وہ بھی دنیا دیکھے گی۔ امریکہ نے کہا کہ اسے ہر حال میں بگرام ایئربیس واپس چاہئے کیونکہ بگرام ایئربیس اس مقام سے صرف ایک گھنٹے کے فاصلے پر ہے جہاں چین اپنا نیوکلیائی ہتھیار رکھتا ہے۔ یعنی امریکہ، افغانستان کے بگرام ایئربیس پر صرف اس لئے قبضہ چاہتا ہے کہ وہ چین کی نقل وحرکت پر نظر رکھ سکے، خاص طور پر اس کی نیوکلیائی سرگرمیوں پر وہ نظر رکھنا چاہتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی چاہتا ہے کہ چین جو سیکوریٹی کونسل میں ویٹو پاور رکھتا ہے اور درجنوں ایٹم بم تیار کرچکا ہے، وہ اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار رکھے، ٹرمپ ایسی چکنی چپڑی باتیں کرکے انڈیا، پاکستان اور بنگلہ دیش جیسے ملکوں کو تو بہلا سکتا ہے لیکن چین کو نہیں بلکہ چین کے ارادوں پر کمند ڈالنے کے لئے ڈونالڈ ٹرمپ کو کئی جنم لینے ہوں گے تب جاکر وہ چین کی دفاع کی اصل طاقت کو سمجھ سکے گا۔

ابوالخیر نشتر کے یوم ولادت پر خصوصی گوشہ

ابوالخیر نشتر کی دانش ورانہ لَے

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

آج سے نصف صدی سے زیادہ کا عرصہ گزرا، ابوالخیر نشتر کی صورت صاف صاف ذہن میں جھلملاتی نظر آتی ہے۔ کبھی منظر سلطان اور ایم ایم وفا، کبھی ناظم بھارتی کے آس پاس، کبھی میرے چچازاد بھائی شمس الہدیٰ کے ہم راہ شعری نشستوں میں اور ادبی ملاقاتوں میں وہ نظر آجایا کرتے تھے۔ اس زمانے میں ہمارا گھر شعری نشستوں اور ادبی ملاقاتوں کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ ہماری عمر کھیلنے کودنے اور مڈل اسکول میں پڑھنے کی تھی لیکن جیسے ہی کوئی ادیب یا شاعر ہمارے گھر تشریف فرما ہوتا، ہم خاطرداریوں کے مرحلے میں محفل کے اردگرد ہی ہوتے تھے۔ آخر یہ ادیب وشاعر کون سی باتیں کرتے ہیں اور کن موضوعات پر اتنی گہما گہمی اور ہمہ ہمی رہتی ہے۔ اس طفلانہ پڑتال اس وقت کا ہمارا دلچسپ مشغلہ ہوتا تھا۔ مجھے ٹھیک طرح سے یاد ہے کہ اس وقت ابوالخیر نشتر ابھی شعر نہیں کہتے تھے۔ گفتگو میں ان کی شرکت تھی لیکن سماجی سیاسی موضوعات پر ان کی آواز زیادہ پختہ تھی' ادبی معاملات میں ان کے مقابلے منظر سلطان زیادہ پُرجوش ہوا کرتے تھے۔ ایم۔ ایم۔ وفا کے یہاں تو یوں بھی میانہ روی رہتی تھی۔

اسی دوران اچانک کسی شعری محفل میں ابوالخیر نشتر صاحب نے اپنی شعری تخلیق سنائی۔ ہم متحیر تھے کہ یہ اچانک شاعر کی حیثیت سے کیسے میدان میں اتر آئے۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ ہمارا یعنی میرا اور بھائی ظفر امام کا متفقہ تجزیہ تھا کہ شاعروں کے ساتھ اٹھتے، بیٹھتے ابوالخیر نشتر بھی شاعر ہوگئے۔ اُن کے دوسرے ہم عمر ساتھی ان سے پہلے شعر کہنے لگے تھے۔ 1975 میں ہی ''بزم ارمان'' کا جشن سیمیں منایا گیا' اس میں نظم نگاری کا مقابلہ ابوالخیر نشتر نے جیتا تھا۔ اسی میں ہم لوگوں کی مضمون نگاری کا آغاز بھی انعام سے ہوا تھا۔

فوراً ہی ابوالخیر نشتر کی شاعری مقامی سطح پر دوڑنے لگی۔ ادبی محفلوں میں ناظم بھارتی کے شاگرد کے طور پر منظر سلطان، ایم ایم وفا، احتشام افسر کے ساتھ ساتھ ابوالخیر نشتر بھی ابھرنے لگے۔ ظریفانہ شعرا میں کھونچ اور کریک سرگرم تھے۔ ابوالخیر نشتر روزنامہ ''سنگم'' کی صحافت سے بھی منسلک تھے جس کی وجہ سے ان کی ایک اضافی پہچان تھی۔ شعری نشستوں میں وہ کئی بار اپنی آزاد نظموں کے ساتھ بھی دیکھے گئے۔ نظم گوئی سے یہ تعلق انھیں رمضان کے لیے مختلف قافلوں کی فرمائش پر کلام لکھنے کی طرف بھی لے گیا۔ یہ عجب اتفاق تھا کہ محلہ گنج نمبر 2 کے قافلے کے لیے خود ناظم بھارتی کلام لکھ رہے تھے اور محلہ نونیار کے 'سالار کارواں' کے لیے منظر سلطان اور محلہ جمع دار ٹولہ کے لیے ابوالخیر نشتر کلام لکھ رہے تھے۔ ان تینوں قافلوں میں مقابلہ اتنا شدید تھا کہ عید کے دو دو ہفتہ بعد تک باضابطہ ایسے پروگرام منعقد ہوتے اور انعامات دینے کا سلسلہ قائم ہوتا۔ ان مقابلوں میں ابوالخیر نشتر کی ادبی مشق بڑھی اور کم از کم ایک دہائی تک یہ سلسلہ زور وشور اور ہنگامے کے ساتھ جاری رہا۔ یہ اچھا ہوا کہ ابوالخیر نشتر نے اب سے چالیس برس پہلے ہی اپنے ماہ رمضان سے متعلق کلام کا ایک مجموعہ ''الفاظ کی خوشبو'' کے عنوان سے شائع کرادیا۔ ناظم بھارتی اور منظر سلطان کا ایسا کلام تقریباً تمام وکمال ضائع ہوگیا۔ اس طرح بتیا کے ادبی افق پر ابوالخیر نشتر دھیرے دھیرے اپنی پہچان بنانا شروع کرتے ہیں۔ دیکھنے میں منحنی سی شخصیت لیکن آواز میں بلندی۔ پہلے کبھی کبھی ترنم سے بھی شعر پڑھتے تھے لیکن رفتہ رفتہ تحت کو ہی اپنے لیے آخری منزل تصور کیا۔ یہی سلسلہ آج تک جاری ہے۔ قومی سطح پر اپنے کلام کی اشاعت کا سلسلہ باضابطہ طور پر کبھی ابوالخیر نشتر نے قائم نہیں کیا لیکن کبھی کبھار ملک کے ممتاز جرائد میں ان کی غزلیں اور نظمیں دیکھنے کو مل ہی جاتی رہیں۔ شاید اسی سے ترغیب پیدا ہوئی جس سے غزلوں اور نظموں کے مجموعے ''لفظ لفظ آئینہ''، ''بولتے الفاظ'' اور ''روشن تر الفاظ'' کی اشاعت کی گنجائش پیدا ہوئی ہو جس کے نتیجے میں ابوالخیر نشتر کی پچاس سالہ شعری سفر کا پہلا بھرپور انتخاب شائع ہوکر ہم سب کے سامنے موجود ہے۔ ابوالخیر نشتر کی عام معنوں میں تعلیمی استعداد محدود ہے حالاں کہ انھوں نے کئی طرح کے پیشے اختیار کرنے کے بعد معلمی کو کارگہہ بنایا۔ نظیر اکبرآبادی کی عرف عام میں علمی استعداد کچھ زیادہ نہیں تھی۔ میر امن دہلوی بھی واجبی تعلیمی لیاقت رکھتے تھے لیکن دونوں نے معلمی کا پیشہ اختیار کیا۔ سب نے تاریخ ساز کارنامے انجام دیے جن کے مقابل اس زمانے کے عرف عام میں بڑے عالم فاضل افراد بھی قابل اعتنا کام نہیں کر سکے۔ شعروادب کے نئے اصول اور قواعد گڑھنے والے ثابت ہوئے۔ جب کہ کیسے کیسے علم والے وقت کی گرد بن کر تاریخ میں دفن ہوگئے۔ خدا سے میری دعا ہے کہ ابوالخیر نشتر ہماری شاعری کے لیے کوئی نیا اسلوب یا طور قائم کرنے میں کامیاب ہوں۔ ابوالخیر نشتر کسی بڑے ادبی مرکز سے وابستہ نہیں رہنے کی وجہ سے ادب کے سکّہ بند دائروں میں قید ہونے سے بچ گئے۔ انھوں نے جب شعرگوئی کے کوچے میں قدم رکھا، اس وقت جدیدیت کا اچھا خاصا زور قائم تھا۔ بتیا (مغربی چمپارن) کی سطح پر ہی منظر سلطان، ایم ایم وفا کے یہاں جدیدیت کی ایک لہر واضح انداز میں ٹکرا رہی تھی جس کی وجہ سے ان کی شاعری دوسروں سے انفرادی رنگ کی حامل ہوتی چلی گئی۔ ابوالخیر نشتر اس معاملے میں میانہ روی کے قائل معلوم ہوتے ہیں۔ اس لیے جدیدیت کے فیشن زدہ اسلوب سے ان کی غزلوں میں ایک محتاط اجتناب محسوس ہوتا ہے۔ ہم عصر اردو شاعری میں ہمارے کامیاب شعرا کا سب سے بڑا طبقہ انھی ہی افراد پر مشتمل ہے جنھوں نے جدیدیت زدہ اسلوب کو استعمال میں لانے سے پہلے ردّ وقدح سے کام لیا۔ ابوالخیر نشتر اسی انداز واسلوب کی نمایندگی کرتے ہیں۔ اسی لیے ان کی شاعری چونکانے والی تراکیب' اجنبی استعارے اور دور از کار تشبیہات یا ناقابل فہم علامات سے تقریباً پاک ہے۔ حالاں کہ اس کی وجہ سے ابوالخیر نشتر کی شاعری میں براہ راستگی اور یک رخے پن کے عتابات بھی شامل ہوگئے ہیں۔ کہیں کہیں یہ راست اظہار اپنی شفافگی کی وجہ سے دلوں میں گھر کرلیتا ہے لیکن اکثر وبیشتر اشعار کی معنوی ترقی میں بہت بڑی رُکاوٹ بن جاتا ہے۔ ابوالخیر نشتر ایک طویل مدت تک کوچۂ صحافت کی سیاحی کرتے رہے ہیں۔ اس لیے ان کی شاعری میں صحافت کے اثرات کا ملنا مشکل نہیں ہے۔ یوں بھی جس طرح شاعری میں زندگی کی بھرپور ترجمانی کے مرحلے میں بار بار داخلی زندگی کے ساتھ ساتھ بیرونی زندگی کے تقاضوں کو سمجھنا شاعر کے لیے لازم ہوجاتا ہے' اسی طرح بیرونی مظاہر کو پیش کرتے ہوئے شاعر جانے انجانے میں کتنے باطنی احوال بھی داخلِ گزٹ کردیتا ہے۔ یہ بھی عجیب ہے کہ زندگی یا کائنات کو باہر سے سمجھنا یا بھیتر سے ٹٹولنا خط مستقیم پر چلنے جیسا نہیں ہے۔ ورنہ ہماری شاعری کی تاریخ میں سب سے پیچیدہ کردار اور سب سے زیادہ داخلیت پسند شاعر محمد تقی میر کے یہاں ظاہری دنیا کے بدلنے، بگڑنے اور تباہ وبرباد ہونے پر ماتم کیوں ہوتا؟ اس لیے ابوالخیر نشتر کی شاعری میں باہر کی زندگی رنگ بکھیرتی ہے تو اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ ان کے بیان میں زندگی کی گہری اور جاں سوز پڑتال نہیں ہے۔ وہ بار بار اپنے فیصلے اور مشاہدات ظاہر کرتے رہتے ہیں۔ ان کے بیان میں کوئی جھجک یا غیر فیصلہ کن رویہ نہیں ہوتا بلکہ وہ صاف صاف اپنی بات کہنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ یہ واضح اشارے طبیعت کے اکہرے پن کی وجہ سے فلسفہ تو نہیں بنتے لیکن تبلیغ کی منزلوں تک ضرور پہنچ جاتے ہیں۔ کاش علم اور تجزیے کے فروغ کے ساتھ ابوالخیر نشتر کی شاعری میں کوئی بڑا فلسفیانہ انداز یا رویہ پیدا ہوجاتا۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

جھوٹی شہرت، انا، نیت، اغراض
شہر مقتل کی ساری جاگیریں

تمام عمر تجسس پہ انکشاف ہوا
خدا کے حکم پہ چلنا بہت ضروری ہے

سازشیں جب بھی خیالوں میں جگہ پاتی ہیں
آدمی ٹوٹ کے ملتا ہے 'دعا دیتا ہے

نظر خو داحتسابی عمر بھر رکھتے ہیں جو نشتر
حصار ذات کے باہر کبھی ٹوٹا نہیں کرتے

سچ کو سچ کہنے کی یہ سوغات ہے
پتھروں کی زد پہ میر ذات ہے

نفرت کی فضاؤں میں اے کاش کہ ہم وطنو!
اخلاص کے پھولوں سے گلشن کو سجادیتے

ان کے ہاں اپنے عہد کے احوال کے تجربے میں کہیں کہیں دانش ورانہ چمک بھی دکھائی دیتی ہے۔ یہ اکثر ایسے مقامات ہیں جہاں نشتر طنزیہ اسلوب وضع کرتے ہیں۔ انھوں نے ایک خوداحتسابی، اصلاح، تبلیغ اور نہ جانے کن کن پہلوؤں سے اس طنزیہ رویّے کو اپنی شاعری میں جگہ دی ہے۔ متعدد اشعار میں ان کے ہاں قول محال کی کیفیت ابھرتی ہے۔ دنیا کی بہترین شاعری کا ایک بڑا حصہ طنزیہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ابوالخیر نشتر نے اپنے وقت اور زندگی کے تجزیے میں اسی موثر طنزیہ اسلوب کو آزمانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ اس سے ان کی شاعری کا مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ چند ایسے اشعار دیکھیے:

کج نگاہی کو اپنی بھول سمجھ
آدمیت کے کچھ اصول سمجھ

شہرتوں کی منڈیوں میں بیچ کر اپنا وقار
اہل فکر و فن کی عزت بھی خساروں میں نہ تھی

پہرے تمام شہر کے نکڑ پہ تھے مگر
قاتل ہر ایک موڑ پہ ہنستا ہوا ملا

یہاں سچ بولنا بھی جرم ٹھہرا
عجب رسم ورہِ آوارگی ہے

فساد شہر نے پردہ اٹھادیا نشتر
میں رہزنوں سے کہاں رہبروں سے ڈرتا ہوں

یہ نیا خواب نئی تعبیریں
وقت کے پانو میں ہیں زنجیریں

جسے تم فخر سے پڑھتے ہو یارو
اسی اخبار میں جھوٹی خبر ہے

سچائی کے پانو میں نشتر
دہشت کی زنجیر پڑی ہے

قدم انسان کا روکا گیا تو
درندے ہی ملیں گے بستیوں میں

جناب ظاہر وباطن میں یہ تضاد ہے کیوں
فقیہ شہر سے نشتر نے یہ سوال کیا

غریبوں کی بستی میں جو کچھ بچا
سیلاب آکر بہالے گیا

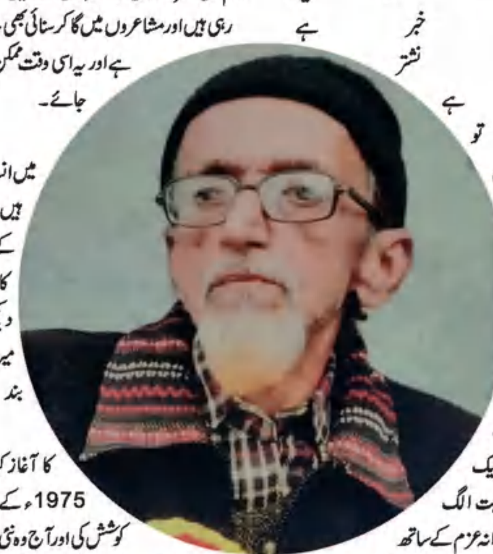

یہ دانش ورانہ اٹھان نشتر کی شاعری میں صرف روح عصر کی وجہ سے نہیں در آئی ہے بلکہ انھوں نے طنزیہ اسلوب سے اپنی عصری فکر مندی ظاہر کی ہے۔ اس معاملے میں ہر شاعر ادبی اعتبار سے خطروں کھیلتا نظر آتا ہے کیوں کہ طنزیہ شعر کو اکہرا اور حقیقت کا محض ایک عکس بنا کر رکھ چھوڑا جائے گا جب کہ شاعری کا کام اس سے بہت الگ اور ارفع ہے۔ ابوالخیر نشتر کی شاعری میں یہ طنزیہ کیفیت بار بار دانش ورانہ عزم کے ساتھ شعر کو بلندی تک پہنچانے میں معاون ہے۔ اسی لیے ان کے مجموعے میں شاید ہی کوئی غزل ہو جہاں طنز کی مناسب کارفرمائی نہ ملتی ہو۔ اپنے عہد اور اس کے مسائل ومباحث کے تجزیے میں ابوالخیر نشتر کے ہاں ایک گہرا اور پُرسوز لہجہ بھی دکھائی دیتا ہے۔ اکہرے اور عمومی حقیقت پسندانہ اشعار سے آگے بڑھ کر نشتر اپنے اشعار میں اس مفکرانہ سنجیدگی تک پہنچنے میں کئی بار کامیاب ہوگئے ہیں جہاں سے بڑی شاعری کے سوتے پھوٹتے ہیں۔ اظہار کی یہ تکلیف دہ اور کرب زا کیفیت دنیا کی عظیم شاعری کی خاص بنیاد ہے جہاں بہ قول شاعر 'غم ہی سونا ہے؛ غم ہی چاندی ہے'۔ جہاں 'لذت سے نہیں خالی جانوں کا کھپا جانا' اور یہ بات کہ 'اُن صحبتوں میں آخر جانیں ہی جاتیاں ہیں'۔ ابوالخیر نشتر شاعری کی اس کیفیت اور مقام کے کس درجہ حق دار ہیں' اس سلسلے سے فیصلہ کرنے سے قبل ان کے چند اشعار ملاحظہ کیجیے:

خدایا خیر دھرتی تپ رہی ہے
لگے گی آگ اب کے ندیوں میں

شہر کی انگنائیاں دہشت زدہ
ہر گلی میں ناچتی ہے دھوپ چھانو

جانے کیوں پرکیف موسم کے پرندے اُڑ گئے
ڈالی ڈالی بے زباں ایسی بہاروں میں نہ تھی

گھر کی دہلیز پہ وہ رات گئے پچھلے پہر
جانے کس حال میں نشتر کو صدا دیتا ہے

جہاں دریا تھا، اب صحرا ہے نشتر
مری آنکھوں میں ایسی بے بسی ہے

پرندے اب نہیں آئیں گے شاید
شجر کے شاخچوں پر خامشی ہے

موج در موج تباہی کے سلگتے سائے
اب کے برسات سمندر کی خبر لے آئی

ہراساں، مضمحل، دہشت زدہ بھی
ہمارے شہر کی ہر رہ گزر ہے

خوشا نصیب کہ نشتر تری جوانی بھی
تمام عمر کڑی دھوپ میں گزار گئی

نہ جانے کون سے موسم کا سانحہ گزرا
شجر کا شاخ سے رشتہ بھی واہما گزرا

ٹوٹ کر بکھرنا ہی پھول کا مقدر ہے
شاخ گل پہ کانٹوں کو ہم نے دیدہ نم دیکھا

تجسس میں ہماری عمر گزری
مہاجر کا ٹھکانہ اب کہاں ہے

ابوالخیر نشتر کی شاعری کا آئندہ رنگ انھی اشعار سے قائم ہوگا۔ وہ ریاضت کا اچھا خاصا فاصلہ طے کرچکے ہیں۔ ننگی آنکھوں سے زندگی کو جی لگا کر دیکھنے کا سودا بھی اب نصف النہار پر ہے۔ اتنی مشق کے بعد بھی انھیں یقیناً یہ معلوم ہوچکا ہے کہ شاعری لفظوں کے کھیل تماشے کا نام نہیں ہے اور نہ ہی چند مخصوص عاشقانہ وظریفانہ خیالات کی پیش کش ہے۔ ایک معلّم اور مدرس کی حیثیت سے وہ حیات وکائنات کے کچھ گہرے سوالوں کے جواب تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے سوالوں کے ابتدائی جواب ان کی کتابوں میں آگئے ہیں۔ اگر آئندہ شعروادب کے اس سنجیدہ اور دانش ورانہ فعل کو انھوں نے اپنے ایمان کا حصہ بنایا تو مجھے یقین ہے کہ وہ کامیاب شعرا کی صف میں امتیازی پہچان کے ساتھ جگہ پانے کا حق دار ہوں گے۔

ابوالخیر نشتر کا شعری مزاج

ڈاکٹر ابوظہیر ربانی

چمپارن (مشرقی اور مغربی) صوبہ بہار کے ایسے اضلاع سے ہے جو بے پناہ تاریخی اور ادبی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کے لیے مہاتما گاندھی نے اپنے تحریک کا آغاز سب سے پہلے چمپارن کی ہی سرزمین سے کیا تھا اور یہیں اپنی تحریک میں کامیابی کے بعد قومی سطح پر اپنا مقام بنایا۔ چمپارن کی ادبی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً تین سو برسوں قبل چمپارن میں اردو شاعری کا آغاز ہوچکا تھا۔ چمپارن کے جن شعرا ادبا اور مصنفین نے مقامیت کی سطح سے بلند ہوکر ملکی سطح پر اپنی پہچان بنانے کی کوشش کی یا کررہے ہیں، وہ بلاشبہ اپنے متقدمین کے ذریعہ ہم وار کی گئی ادبی وعلمی زمین کے منت گزار ہیں۔ یہاں شعروادب کی ترقی وترویج اور اس کی آبیاری میں ہندو مسلمان شانہ بہ شانہ شریک رہے ہیں۔ شاعری کے علاوہ نثر کی مختلف اصناف میں بھی کارہائے نمایاں انجام دیے جارہے ہیں۔ سرزمین چمپارن میں موقع بہ موقع ملکی وصوبائی سطح کے مشاعروں کا انعقاد اور ملک گیر وبین الاقوامی شہرت کے حامل شاعروں کی تشریف آوری یہاں کے شائقین ادب کی گہری شعری وادبی دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اردو شاعری اور نثر کی مختلف صنفوں کا فروغ ایک عرصہ تک مدنی مراکز کے ارد گرد طواف کرتا رہا جس کے نتیجے میں ادبی اور تنقیدی سطح پر اردو کا دائرہ سمٹ کر تنگ نائے کی صورت اختیار کرتا چلا گیا۔ ایک طرح سے یہ ہمارے مورخین اور ناقدین کا المیہ ہی کہا جاسکتا ہے، جن کی نظر چند دبستانوں تک محدود رہی، لیکن یہ صورت حال ہمیشہ قائم نہیں رہ سکی۔ سائنسی ترقی اور تعلیمی فروغ نے اس کا رخ چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں کی طرف بھی موڑ دیا۔ چمپارن کے چھوٹے چھوٹے شہر اور قصبات بھی اسی زمرے میں آتے ہیں، جہاں مختلف ادبی انجمنوں اور اداروں نے منسلک ادب نواز افراد سرگرم عمل ہیں اور چمپارن کو ملکی سطح پر ایک ادبی اسکول کے درجے پر فائز کرنے کے لیے کوشاں وسرگرداں بھی۔

صوبہ بہار کے اسی تاریخی اور ادبی سرزمین چمپارن کے شہر بتیا سے تعلق رکھنے والے عہد حاضر کے شعراء میں ابوالخیر نشتر کا نام ادبی حلقوں میں غیر متعارف نہیں ہے۔ یوں تو نشتر نے نظمیں بھی لکھی ہیں اور نظموں کا مجموعہ 'الفاظ کی خوشبو' کے نام سے شائع بھی ہوچکا ہے، لیکن بنیادی طور پر نشتر غزل گو شاعر ہیں۔ ان کی غزلوں کا مجموعہ 'لفظ لفظ آئینہ' کے مسوّدے کو پڑھنے کے بعد یہ احساس ہوا کہ انھوں نے غزل کو بطور تفریح ذریعۂ اظہار نہیں بنایا ہے، بلکہ اچھی شاعری کے جو فنی محرکات اور تقاضے ہوتے ہیں، انھیں بہت حد تک ملحوظ رکھنے کی کوشش کی ہے۔

غزل کا فن ایک مشکل فن ہے۔ فنی مہارت کے بغیر اس میں کامیابی حاصل کرنا ممکن نہیں۔ شاعری کے ایک بڑے منصب تک پہنچنے کے لیے ظاہری اور معنوی دونوں اعتبار سے اس میں پختگی کا پایا جانا ضروری ہے۔ غزل کی زبان پر قدرت حاصل کرنے کے لیے اس کے انداز بیان کو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ فنِ شعر پر کسی طرح کی آنچ نہ آنے پائے اس کے لیے بڑی ریاضت چاہیے۔ غزل کہنا کتنا مشکل فن ہے، اس ضمن میں نشتر اپنے خیالات کا اظہار یوں کرتے ہیں:

پہلے افکار کے شعلوں میں تپا ہوں برسوں
تب کہیں شعر کو مفہوم ملا ہے کوئی

کسب پیہم سے ملا ہے لفظ و معنی کا شعور
مدتوں کے بعد نشتر شاعری اچھی لگی

مذکورہ اشعار کی سچائی سے انکار ممکن نہیں۔ یہ اشعار آج کے ان شاعروں پر طنز بھی ہے جو عوام میں شعر کا مقبول ہونا ضروری سمجھتے ہیں نہ کہ معیاری ہونا۔ اب تو غزلیں فلمی گیتوں کے طرز پر بھی کہی جا رہی ہیں اور مشاعروں میں گا کر سنائی بھی جاتی ہیں۔ شاعری کا مقصد انسانی ذہن کی بصیرت کو بیدار رکھنا ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب فکر واحساس دونوں کی ہم آہنگی شاعری میں پائی جائے۔

نشتر ایک ذکی الحس شاعر ہیں، ان کی شاعری کے آئینہ میں انسانی اقدار کی شکست وریخت کے عکس آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ غزلوں میں عصری آگہی اور سماجی وسیاسی شعور پوری شدت کے ساتھ موجود ہے۔ غزلوں کے مجموعہ کا نام 'لفظ لفظ آئینہ' رکھنے کا مقصد اور منصب شاید اسی پس منظر میں ہے۔ صرف ایک شعر دیکھئے جو اسی سلسلے کی کڑی ہے:

میرے اشعار میں الفاظ کے جوہر دیکھو
بند ہے فکر کے کوزے میں سمندر دیکھو

ابوالخیر نشتر نے 1975ء کے آس پاس اپنی ادبی زندگی کا آغاز کیا۔ اس بات پر اختلاف رائے کی گنجائش نہیں ہوسکتی کہ 1975ء کے بعد کی ادبی نسل نے اردو غزل کو نیا رنگ وآہنگ دینے کی کوشش کی اور آج وہ نئی جہتوں اور نئے امکانات سے آشنا ہوچکی ہے۔ آج کی غزلوں میں نمایاں طور پر ایک خوشگوار تبدیلی کا احساس ہوتا ہے۔ نشتر کی شاعری کے مطالعہ سے اس بات کا واضح طور پر اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے دل کے احساسات اور زندگی کے مختلف رنگوں کو شعری قالب میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔ آج کی شاعری روایتی نہیں بلکہ استعاروں کی شاعری ہے۔ نئی غزل کے حوالے سے نئے موضوعات کے لیے ان استعاروں کی تخلیق اس نوعیت کی ہے کہ جس کا روایتی شاعری سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ آج کی شاعری میں روایتی لفظیات اور ترکیب ناکافی معلوم ہوتے ہیں۔ آج کی نسل کا شاعر کلاسیکی غزل کے بندھے ٹکے لب ولہجہ سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے تراکیب معاصر تقاضوں اور پیچیدگیوں کا ترجمان معلوم ہوتے ہیں۔ مثلاً فصیل شب ہجر کی شام، فقیہہ شہر، دل کی دہلیز، شہر محبت، الفاظ کی خوشبو، فصیل شہر، تشنگی کا شہر، رات کا سورج، لفظوں کا خنجر، موسم کا خواب، جسم کا آئینہ، کانچ کا مکان، شہرِ گل، سوچ کا غبار، لفظوں کا خیمہ، سچ کا آئینہ اور لہو کی خوشبو وغیرہ جیسے استعاروں کا استعمال آج کی شاعری کی پہچان ہے۔ ابوالخیر نشتر کی غزلوں میں بھی کچھ ایسے ہی استعارے یا کلیدی الفاظ ملتے ہیں جنھیں انھوں نے اپنے خیالات کے اظہار کے لیے بڑی خوبصورتی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ کلام میں سماجی، سیاسی وثقافتی رویے اور عصری آگہی کے عکس دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس حوالے سے چند اشعار ملاحظہ کیجئے:

رات کا سورج حصار ظلمتوں میں گم ہوا
صبح کے رخسار پر جب دھوپ کا غازہ لگا

نشتر کی شاعری کی بنیاد صداقت، نفاست اور سادگی پر ہے۔ انھوں نے جو کچھ دیکھا، محسوس کیا اشعار کے قالب میں ڈھال لیا۔ ان کے کلام میں عصری آگہی اور زمانے کی زہرناکیوں کے عکس ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں۔ انسان کی بے چہرگی، نامرادی، انسانی اقدار کا زوال، انسانی خودغرضیاں، عیاریاں اور انسان کی گم ہوتی ہوئی شناخت کے المیے کا احساس اشعار میں شدت کے ساتھ موجود ہے، جو قاری کے ذہن کو مرتعش کیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اشعار ملاحظہ ہوں:

ذرے میں زندگی کی چمک ہر طرف مگر
اونچا پہاڑ موت کا دریا دکھائی دے

رگ ضمیر کا ماتم کہاں تلک یارو!
خیال و فکر بدل دو مزاج بدلے گا

نشتر کی غزلوں میں مادر وطن سے محبت اور وفاداری کا جذبہ بھی واضح طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔ وہ ہندستان میں آئے دن ہونے والے نسلی اور ملکی فرقہ وارانہ فسادات اور دہشت گردی سے دل برداشتہ نظر آتے ہیں۔ نشتر نے ایسے واقعات کو گھناؤنی سازش قرار دیا ہے نیز اس سے منسلک سیاست دانوں کا قریب سے مشاہدہ کرکے انھیں بے نقاب بھی کیا ہے۔ ان کے اس رویے اپنے وطن کے تئیں ان کے جذبۂ حب الوطنی کا پتہ چلتا ہے۔ غرض کہ نشتر کی شاعری نسلی، قومی اور فرقہ وارانہ تعصبات کے محدودات سے اوپر اٹھ کر انسانی وحدت کی بات کرتی ہے:

یہ آگ خون کی تجارت یہ جبر و خوف کا راج
یہی ہے طرز سیاست تو رہزنی کیا ہے؟

فسادِ شہر نے پردہ اٹھا دیا، نشتر
میں، رہزنوں سے کہاں رہبروں سے ڈرتا ہوں

نشتر نے صرف عہد حاضر کے المیے کو ہی اپنی شاعری کا موضوع بنایا بلکہ عشقیہ جذبات و احساسات کو بھی اپنی شاعری کے قالب میں ڈھالا ہے۔ حسن وعشق اردو شاعری میں کوئی نیا موضوع نہیں ہے، ہر عہد میں اردو شاعروں نے اپنے اپنے طور پر حسن وعشق کے نئے معانی ومطالب سے قاری کو روشناس کرایا اور عشق وحسن کی کیفیتوں اور اداؤں کو مختلف انداز سے بیان کیا۔

نشتر کے یہاں بھی جمال پسندی ہے چنانچہ ان کے اشعار کو پڑھ کر ایسا احساس ہوتا ہے کہ انھوں نے بھی کوچۂ شاہد کی خاک اڑائی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ان کی زبان سے ایسے اشعار نہ نکلتے جو خالص تجرباتی اور محسوساتی ہیں اور جو قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں:

شہر تنہائی معطر ہے تیری یادوں سے
پھول احساس کے گلشن میں کھلا ہے کوئی

وفا کی راہ سے گزرا تو دل کے پتھر سے
ذرا سی ٹھیس لگی شیشۂ انا ٹوٹا

گرا کے برق جلایا ہے آشیاں دل کا
ترے لبوں پہ تبسم کچھ ایسے لہرائے

گذرے لمحات کا زخم تازہ ہوا
میری آنکھوں میں وہ مسکراتے رہے

دیگر موضوعات کی طرح آج تنہائی بھی اردو شاعری کا ایک محبوب موضوع ہوگیا ہے۔ آج کا انسان اپنے معاشرے کا حصہ ہوتے ہوئے بھی تنہائی کو پسند کرتا ہے۔ وہ معاشرے میں رہتے ہوئے بھی خود کو اکیلا محسوس کرتا ہے۔ آج ہر فرد اپنے ہی گرد وپیش میں اجنبیت کا شکار ہے۔ کوئی شخص اتفاق سے ایک پل کے لیے کسی سے مل بھی لے تو دوبارہ ملنا دشوار ہے۔ تنہائی کے احساس نے انسان کو گوناگوں مسائل اور معاملات سے دوچار کردیا ہے جو بڑی کرب انگیز ہے۔ اس کشمکش میں انسان خود کو ملامت کرتا ہے، اس لیے کہ نہ اس کی کوئی منزل ہے اور نہ کوئی ہم سفر۔ وہ تنہا اپنی مصروفیتوں میں گم ہے اور اس صورت حال سے جھلا اٹھتا ہے۔ نشتر نے اس موضوع کو بھی بحسن وخوبی ادا کیا ہے۔ یہ اشعار ملاحظہ فرمائیں:

کتنا غم انگیز ہے یہ بے بسی کا سانحہ
چہرے چہرے سے اڑا کر شادمانی لے گیا

ابوالخیر نشتر نے شاعری کو روایتی شعری اقدار کی پاسداری کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کے آشوب کے زائیدہ احساسات ومشاہدات کو شعری پیکر عطا کیا ہے جسے انسانی آنکھیں روز بروز دیکھتی ہیں اور آبدیدہ ہوتی ہیں۔ ایسے تمام اشعار نشتر کی قدر وقیمت کو اُجاگر کرتے ہیں اور ان کی شناخت کا سبب بنتے ہیں۔

''لفظ لفظ آئینہ'' اور ابوالخیر نشتر

ڈاکٹر محمد ولی اللہ قادری
استاد، شعبۂ اردو، گورنمنٹ انٹر کالج (ضلع اسکول)، چھپرا

پیش نظر کتاب ''لفظ لفظ آئینہ'' ابوالخیر نشتر کی غزلوں کا مجموعہ ہے۔ یہ مجموعہ ایک سو اٹھائیس صفحات کا احاطہ کرتا ہے جس میں شاعر کی ۹۸ غزلیں شامل ہیں یہ دیگر بات ہے کہ حصول برکت کے لئے شروع میں ایک حمد اور ایک نعت شامل کرلی گئی ہے اور یہ دونوں غزل کی ہیئت میں ہیں اس لحاظ سے یہ کتاب ایک سو غزلوں کا مجموعہ ہوئی۔ کتاب کے شروع میں ڈاکٹر انور پاشا، ڈاکٹر مولا بخش اور ڈاکٹر ابوظہیر کی علمی تحریریں ہیں جن سے نشتر کی شخصیت اور شاعری پر روشنی پڑتی ہے۔ بعدۂ گفتنی ''یہ بھی سچ ہے!'' کے عنوان سے شاعر کی تحریر ہے۔ اصل کتاب ص ۲۸ سے شروع ہوتی ہے اور ہر صفحہ پر ایک ایک غزل ہے۔ دو غزلوں کو چھوڑ کر ساری غزلیں چھوٹی چھوٹی بحروں میں ہیں۔ تخمیناً کوئی بھی غزل آٹھ اشعار سے زیادہ کی اور چھ اشعار سے کم کی نہیں۔ اس میں زیادہ تر غزلیں سات اشعار کی ہیں اور ہر غزل مطلع اور مقطع کے ساتھ ہے یعنی کوئی غزل سر بریدہ یا دم بریدہ نہیں۔ کتاب کا نام شاعر نے اپنے ایک شعر کے پہلے مصرع کے دوسرے جزو سے اخذ کیا ہے ؎

بانٹنے وہ نکلا تھا لفظ لفظ آئینہ
جرم حق نوائی میں اس کا سر قلم دیکھا

کتاب کے سرسری مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ شاعر نے عصری موضوعات کو برتنے کی بیش از بیش کوشش کی ہے اگرچہ روایتی شاعری سے انحراف نہیں کیا ہے بلکہ شاعر کا ماننا ہے ؎

روایت سے بغاوت فریب ہے نشتر
نقاب، عہد کے رخ سے اٹھا کر دیکھ لیا

شاعر نے اپنے اس دعوے کی دلیل اپنے مجموعہ میں پیش کیا ہے۔ یہاں روایتی وکلاسیکی شاعری کے جو نقوش ہیں وہ کمیت کے باوجود لائق اعتنا ہیں۔ روایتی شاعری کی تقلید کا نتیجہ ہے کہ شاعر نے مذہبی موضوعات کو برتنے کی بھی کوشش کی ہے اور شاعر کو اس کوشش میں ایک حد تک کامیابی بھی ملی ہے۔ حصول برکت کے لئے حمد اور نعت کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیں ؎

تاریکی حیات کو نور آشنا کیا
سارا جہاں آپ کا احسان مند

کیا مثال ہے روشن جمال کی نشتر
بدن کو چھو کے جسے چاندی شرمائے

یہاں شاعر نے پہلے شعر میں جہاں معراج کے واقعہ کو بیان کیا ہے وہیں دوسرے شعر میں سرکار کے محسن ہونے کی خوبی کو پیش کیا ہے، جب کہ تیسرے شعر میں حضور کے چہرے کی خوبصورتی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سانحہ کربلا ہماری کلاسیکی شاعری کا محبوب موضوع ہے۔ نشتر کے یہاں اس موضوع کو برتنے کی بھی کوشش کی گئی ہے جس کے نتیجے میں اچھے اشعار خلق ہوگئے ہیں۔ انہوں نے آج کے یزیدیوں کو للکارا بھی ہے ؎

ہمارے ذہن کی وادی میں خیمہ زن ہے ابھی
لب فرات سے پیاسا جو قافلہ گزرا

ہماری قدیم شاعری کے موضوعات میں تصوف بھی اہم موضوع ہے۔ اس موضوع پر ہر زمانے کے شعرا نے اشعار کہے ہیں حتی کہ غالب کا ماننا ہے کہ ؎

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
ہم تجھے ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

تصوف کے موضوع پر نشتر کے یہاں بھی خوبصورت اشعار موجود ہیں، جن میں صوفیا کی تقلید کرتے ہوئے دل کی پاکیزگی پر زور دیا گیا ہے کیوں کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:
''آگاہ رہو کہ تحقیق جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ ٹھیک ہوجائے تو سارا جسم ٹھیک ہوجاتا ہے اور جب وہ بگڑ جائے تو تمام جسم بگڑ جاتا ہے، جان رکھو کہ وہ دل ہے۔'' **(بخاری ومسلم)**
اس حدیث پاک سے غذا لیتے ہوئے نشتر نے دل کے سلامتی کو عبادت کی اصل مانا ہے ؎

ادھر مسجد گری کہرام سا اٹھا زمانے میں
ادھر ٹوٹا ہے کعبہ لوگ کیوں چرچا نہیں کرتے

صوفیا کے ہاں ''انا'' کا سوال نہیں مگر ہمارے یہاں لازمی جز بن گیا ہے اور اس بیماری میں عوام وخواص برابر کے شریک ہیں، اس بیماری کو نشتر نے دور کرنے کی کوشش کی ہے اور کہا ہے ؎

نہ منزل ہے نہ کوئی رہبر ہے
انا کی ضد پہ وہ محو سفر ہے

نشتر نے عصری موضوعات کو برتنے کی بیش از بیش سعی کی ہے اور اس سعی میں اس کو کامیابی بھی ملی ہے اور اسی کامیابی کا نتیجہ ہے کہ شاعر نے عصری المیے کا بے باک طور سے اپنے اشعار میں اظہار کیا ہے یہاں شاعر کا اصل مقصد اصلاح حال ہے، سیاست کی غلط روش ہو یا ہمارے معاشرے میں جہیز جیسی لعنت، ان کے خلاف نشتر کی شعری کائنات میں قابل توجہ اشعار موجود ہیں ؎

ہماری غیرت ناہید مرگئی شاید
جلیں گی حرص کے شعلوں میں لڑکیاں کب تک

نشتر کے یہاں وطنی شاعری کی بھی جھلک صاف دکھائی دیتی ہے، وطن سے محبت والفت کا ہی نتیجہ ہے کہ ملک میں ہورہی ناانصافی اور ظلم وستم کے خلاف نشتر نے صدائے جہاد بلند کیا ہے اور خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہمارے افسران وحکام وقت کی پشت پناہی فرقہ پرستوں کے ساتھ رہی تو ہمارے وطن عزیز کا خدا حافظ ؎

جانے ہمارے شہر کا منظر کیا ہوا
منصف بھی سجدہ ریز ہیں قاتل کے آس پاس

ہمارے عہد کے بچے کل جواں ہوں گے
انہیں بھی درس عمل دو گے خون خواری کا؟

ہمارے ملک میں فسادات رونما ہونا ایک عام سی بات ہوگئی ہے۔ آئے دن فسادات ہوتے رہتے ہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں بے گناہ بچے یتیم ہوتے ہیں اور عورتیں بیوہ ہوتی ہیں اور ان فسادات میں فرقہ پرستوں سے زیادہ یہاں کے افسران وحکام شریک ہوتے ہیں، لہٰذا شاعر نے ویسے افسران وحکام سے بچنے کا سبق دیا ہے ؎

فساد شہر نے پردہ اٹھادیا نشتر
میں، رہزنوں سے کہاں، رہبروں سے ڈرتا ہوں

فسادیوں نے جلائی ہیں بستیاں کتنی
لہولہان نظر آئیں وردیاں کتنی

نشتر نے اسی پر اکتفا نہیں کیا ہے بلکہ اس صداقت کو بھی اجاگر کیا ہے کہ ہمارے ملک میں سچ بولنا جرم عظیم ہے اور اس جرم کی سزا بھی کم نہیں۔ اشعار دیکھیں ؎

جھوٹوں کی عدالت میں سچ بولنے آیا ہوں
تم میرے لئے یارو، محفوظ کفن رکھنا

مجموعہ کے مطالعہ سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ شاعر نے اسلاف شعرا کے واضح اثرات قبول کئے ہیں یہ دیگر بات ہے کہ اقبال کی شاعری کا اثر بہ درجہ اتم موجود ہے جس کا اعتراف اپنے مضمون میں شاعر نے کیا ہے۔ چند اشعار دیکھیں کہ کس چابک دستی سے اقبال کے اثرات قبول کئے گئے ہیں ؎

ہیں دونوں اذان لیکن ہے، کتنا تضاد ان میں
مسجد کی اذانوں سے صحرا کی اذانوں میں

نشتر کے سرمایہ غزل میں اصلاحی پہلو کی کمی نہیں ہے، اس موضوع پر فکروفن میں ڈھلے ہوئے ایک سے ایک اشعار وجود میں آئے ہیں۔ طوالت کی وجہ سے صرف دو شعر حاضر ہیں ؎

کسی حریص کو اپنا امام مت کرنا
حدوں سے بڑھ کے کبھی احترام مت کرنا

مذکورہ بالا اقتباسات کے علاوہ نشتر کی شاعری میں کچھ باتیں کھٹکتی بھی ہیں نشتر کا ایک حمدیہ شعر ہے ؎

زمیں سے آسمان تک تو ہی تو ہے
خدا تری ستائش کیوں نہ ہوگی

یہ شعر شرعی لحاظ سے قابل گرفت ہے کہ یہاں خدا کے لئے ایک حد متعین کردی گئی ہے جو ازروئے شرع درست نہیں۔ تفصیل کے لئے عقائد کی کتابوں کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ حاصل کلام یہ کہ شاعر صحافی ہے اس لئے صحافت کے اثرات بھی اس کے اشعار میں واضح طور سے جھلک رہے ہیں۔ بہ حیثیت مجموعی یہ کتاب قابل مطالعہ ہے اور اس سے نشتر کی شاعری کا مقام متعین کیا جاسکتا ہے۔ امید قوی ہے کہ ناقدین غزل اس کتاب کی جانب توجہ دیں گے۔ راقم الحروف اس تازہ ترین کتاب کی اشاعت پر ابوالخیر نشتر کو مبارک باد پیش کرتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ نشتر اپنا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

رابطہ: 7903688448

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اقوام متحدہ کی ستمبر کے آخر میں ہند۔ پاک سرحد پر غیر معمولی بارشوں کی پیشگوئی

اقوام متحدہ، 21 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) نے ذیلی موسمی ماڈلز کا حوالہ دیتے ہوئے پیش گوئی کی ہے کہ ستمبر کے آخر میں ہندوستان اور پاکستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ معمول سے زیادہ بارش ہوگی، حالانکہ مون سون واپس جا چکا ہوگا اور اس کا اعادہ اکتوبر کے آخری ہفتے میں بھی ممکن ہے۔

ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2025 سے مارچ 2026 تک کے عرصے میں صحرائی ٹڈیوں کی گرمی اور سردی کی افزائش کے علاقوں میں موسمی بارش کے بارے میں ایف اے او کی رپورٹ کے مطابق نومبر اور دسمبر میں حالات معمول سے زیادہ خشک رہیں گے جبکہ جنوری میں معمول کی بارش متوقع ہے۔

رپورٹ کے مطابق ایران کے جنوب مشرقی ساحلی علاقوں اور پاکستان کے جنوب مغربی خطوں میں بہار کے افزائش والے مقامات پر فروری اور مارچ کے دوران معمول سے زیادہ یا کم از کم معمول کی بارشیں متوقع ہیں۔ ایف اے او نے نشاندہی کی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی سرحد پر اکتوبر میں بہت چھوٹے پیمانے پر گرمیوں کی افزائش جاری رہ سکتی ہے لیکن نومبر میں اس کے ختم ہونے کی توقع ہے، یہ بارشیں شمالی ساحل اور سوڈان میں بھی ستمبر اور اکتوبر کے اوائل تک ٹڈیوں کی افزائش میں مددگار ہوں گی، نومبر میں افزائش کم ہونے کی توقع ہے لیکن دسمبر سے مارچ تک دوبارہ بڑھ سکتی ہے۔

عالمی موسمیاتی سروس کی تازہ ترین موسمی بارشوں کی پیش گوئیاں صحرائی ٹڈیوں کی بہار، گرمی اور سردیوں کی افزائش کے علاقوں کا احاطہ کرتی ہیں۔

عالمی موسمیاتی سروس کی تازہ ترین موسمی بارشوں کی پیش گوئیاں بہار، گرمی اور سردیوں میں صحرائی ٹڈیوں کی افزائش کے علاقوں کا احاطہ کرتی ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ستمبر کے آخر میں شمالی ساحل، جزیرہ نما عرب کے جنوبی حصے اور ہند۔ پاک سرحد پر معمول سے زیادہ بارش متوقع ہے اور یہ سلسلہ مغربی افریقہ اور پاک۔ بھارت سرحد پر اکتوبر کے اوائل تک جاری رہ سکتا ہے۔

اکتوبر اور نومبر میں زیادہ تر خطوں میں خشک سالی کا رجحان سامنے آنے کی توقع ہے، جس کی وجہ منفی انڈین اوشین ڈائپول بتائی گئی ہے۔

گھر میں ملی خاتون کی سڑی ہوئی لاش، شوہر کی حالت سنگین

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) جنوب مشرقی دہلی کے جامعہ نگر تھانہ علاقے میں ایک 65 سالہ خاتون کی لاش ملی، جبکہ اس کا شوہر نازک حالت میں پایا گیا، جسے فوری طور پر اسپتال میں داخل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہیمنت تیواری نے پیر کے روز بتایا کہ 21 ستمبر کی رات 11:10 بجے جامعہ نگر تھانے میں ایک پی سی آر کال موصول ہوئی، جس میں بی 1-، کوئین اپارٹمنٹ، گلی نمبر 1، غففار منزل میں ایک لاش کی اطلاع دی گئی تھی۔ اطلاع دینے والا متوفیہ کا بھائی تھا، جس نے بتایا کہ وہ اپنی بہن اور بہنوئی کے گھر گیا تھا، ان کے بھانجے عمران نے بات کی، لیکن دروازہ نہیں کھولا اور بہنوئی کی آواز بھی نہیں سنائی دی۔

فوری طور پر تھانہ انچارج جامعہ نگر، اے سی پی این ایف سی اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور پڑوسیوں کی مدد سے بند دروازہ توڑ دیا، اندر ایک بیڈروم میں 65 سالہ آفتاب جہاں کی لاش بستر پر ملی، لاش کافی حد تک سڑ چکی تھی، ان کے شوہر، 70 سالہ سراج خان، جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ریٹائرڈ موسیقی استاد تھے، نازک حالت میں پائے گئے، انہیں فوری طور پر ایمس ٹراما سینٹر لے جایا گیا، جہاں ان کی حالت سنگین مگر کنٹرول میں ہے۔ تفتیش میں پتہ چلا ہے کہ جوڑے کا بیٹا عمران عرف شیلی (50-48) سال) ہے، جو ذہنی طور پر غیر مستحکم ہے اور اس کا نفسیاتی علاج ہوتا رہا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کے والدین سو رہے ہیں اور وہ تقریباً چار دنوں سے گھر میں بغیر کھانے کے بند تھا۔

ابتدائی تفتیش میں لاش پر کسی چوٹ کا نشان نہیں ملا اور امکان ہے کہ موت قدرتی وجوہات سے ہوئی ہے، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی صحیح جانکاری مل سکے گی۔ بزرگ جوڑے کی بیٹی ہانگ کانگ میں رہتی ہے، اس نے 4-3 دنوں تک والدین سے رابطہ نہ ہونے پر اپنے ماموں احمد خان کو اطلاع دی، جو قریب رہتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ عمران کو پولیس نے آئی بی ایچ اے ایس اسپتال، شاہدرہ میں داخل کرایا ہے، جہاں سے عمران کو جی ٹی بی اسپتال ریفر کیا گیا، کیونکہ کوئی رشتہ دار مدد کے لیے سامنے نہیں آیا۔ ڈسٹرکٹ کرائم ٹیم نے جائے وقوع کا معائنہ کیا، شوہر کے بیان دینے کے قابل ہونے کا انتظار کیا جا رہا ہے، تاکہ پورے واقعے کی تفصیل معلوم ہو سکے۔ پولیس نے فوری طور پر دفعہ 176 بی این ایس ایس کے تحت کارروائی شروع کر دی ہے۔

مودی کو پہلے خود سودیشی کا استعمال کرنا چاہیئے: کجریوال

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے وزیر اعظم نریندر مودی کے سودیشی کو اپنانے کے مطالبے پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کو پہلے خود اس پر عمل کرنا چاہیے۔ مسٹر کجریوال نے آج کہا کہ "وزیر اعظم، آپ چاہتے ہیں کہ عوام سودیشی کا استعمال کریں۔ کیا آپ کو خود سودیشی کا استعمال شروع کر دینا چاہیئے؟ آپ جس غیر ملکی ہوائی جہاز میں روزانہ سفر کرتے ہیں اسے چھوڑ دیں؟ آپ سارا دن جو غیر ملکی سامان استعمال کرتے ہیں اسے چھوڑ دیں۔ "انہوں نے کہا کہ " کیا آپ کو ہندوستان میں کام کرنے والی چار امریکی کمپنیوں کو بند کر دینا چاہیے؟ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہر روز ہندوستان اور ہندوستانیوں کی توہین کر رہے ہیں، کیا آپ کو بھی کچھ کرنا چاہیے؟ لوگ اپنے وزیر اعظم سے کارروائی کی توقع رکھتے ہیں، تقریروں سے نہیں۔ " قابل ذکر ہے کہ کل قوم سے اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے کہا تھا کہ وہ تمام ریاستی حکومتوں سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی ریاستوں میں مینوفیکچرنگ کو تیز کریں، خود کفیل ہندوستان، سودیشی کی اس مہم میں پوری توانائی اور جوش کے ساتھ شامل ہوں۔ سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنائیں۔ جب مرکزی اور ریاستی حکومتیں مل کر آگے بڑھیں گی تو خود انحصار ہندوستان کا خواب پورا ہوگا۔ ہندوستان کی ہر ریاست ترقی کرے گی، اور ہندوستان ترقی کرے گا۔

آپریشن سندور میں ہندوستانی فورسز کی کارروائی محتاط لیکن فیصلہ کن تھی: راج ناتھ

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ پہلگام حملے کے مجرموں اور ان کے آقاؤں کو سبق سکھانے کے لیے آزادانہ ہاتھ دیئے جانے کے باوجود ہندوستانی مسلح افواج نے ایک مضبوط لیکن محتاط رویہ اپناتے ہوئے فیصلہ کن کارروائی کی۔ وزارت دفاع نے پیر کو یہاں کہا کہ مسٹر سنگھ، جو اتوار کو دو روزہ دورے پر مراکش پہنچے، رباط میں ہندوستانی برادری سے بات چیت کی۔ ہندوستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مسلح افواج کو پہلگام میں بے گناہ ہندوستانیوں پر بزدلانہ حملے کا جواب دینے کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔ ملک کے مضبوط لیکن محتاط نقطہ نظر کو بیان کرنے کے لئے رام چرت مانس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی کارروائی پہلے سے طے شدہ تھی اور جارحانہ نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہوں کو ان کا مذہب پوچھ کر بے دردی سے قتل کیا، لیکن ہندوستانی فورسز نے دہشت گردوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے اعمال کی بنیاد پر مارا۔ ہندوستانی کمیونٹی نے آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کی جانب سے کی گئی فیصلہ کن کارروائی کی بھی تعریف کی۔

بات چیت کے دوران وزیر دفاع نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران کثیر جہتی شعبے میں ہندوستان کی ترقی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی اور جغرافیائی سیاسی چیلنجوں کے باوجود ہندوستان 11 ویں سے بڑھ کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور جلد ہی ٹاپ تھری میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔

وزیر دفاع نے ہندوستان کی ڈیجیٹل تبدیلی، علمی معیشت میں تیز رفتار ترقی اور ایک دہائی قبل 18 یونیکورنز سے 118 تک اسٹارٹ اپس کی تعداد میں اضافہ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی دفاعی صنعت نے 1.5 لاکھ کروڑ کی پیداوار اور 100 سے زیادہ ممالک کو 23,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات حاصل کی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے ہندوستانی کمیونٹی کی محنت، لگن اور ایمانداری کی تعریف کی۔ انہوں نے مذاہب کی عالمی پارلیمنٹ میں سوامی وویکانند کے الفاظ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں کردار ہی انسان کی اصل پہچان ہے۔ ہندوستانی برادری نے ہندوستان کے عالمی کردار پر فخر کا اظہار کیا، جس کی جڑیں اس کی مضبوط اقتصادی بنیاد اور بڑھتی ہوئی فوجی طاقت میں ہیں۔

باہری دہلی میں پولیس نے 19 افراد کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس نے باہری دہلی ضلع میں منظم جرائم کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی اپناتے ہوئے مؤثر مہم چلائی۔ مختلف پولیس ٹیموں نے 21 ستمبر کو گشت کے دوران غیر قانونی جوا اور اسلحہ رکھنے کے معاملات میں 19 افراد کو گرفتار کیا۔ اس کارروائی میں ہزاروں روپے نقدی، جوا کا سامان اور دو بٹن سے چلنے والے چاقو برآمد ہوئے۔ غور طلب ہے کہ پولیس کی مستعدی سے ممکنہ جرائم کو روکا گیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر سچن شرما نے بتایا کہ رانی باغ تھانے کی ٹیم نے پیتم پورہ میں دو جواریوں رگھویر مہتو (42) اور محمد پرویز (27) کو گرفتار کیا۔ نہال وہار میں دو الگ الگ کارروائی میں سمت کمار (31)، اشوک (32) اور آشوکمار (32) کو گرفتار کیا گیا۔ منگول پوری میں جاوید (20)، اتل (37)، جتیندر (28)، مکیش (32) اور راجیش کمار (57) کو حراست میں لیا گیا۔ راج پارک میں یوسف (45) اور شاکر (28) کو گرفتار کیا گیا۔ سلطان پوری میں سنیل (34)، سنی (35)، گگن (44)، ہاشم (32) اور مینو (48) سمیت سات جواری گرفتار ہوئے۔

وزیر اعظم آج اروناچل پردیش اور تریپورہ میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آج اروناچل پردیش اور تریپورہ کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ پانچ ہزار ایک سو کروڑ روپے سے زیادہ لاگت کے متعدد ترقیاتی اور بنیادی ڈھانچوں سے متعلق منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ اروناچل پردیش کے دارالحکومت ایٹا نگر میں وزیر اعظم دو بڑے پن بجلی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے، جن کا مقصد ریاست کے توانائی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ بعد ازاں وزیر اعظم تریپورہ روانہ ہوں گے، جہاں وہ اُدے پور کے مقدس ماتا تریپورہ سندری مندر میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح کریں گے۔

ایک سینئر افسر نے بتایا کہ وزیر اعظم ورچوئل طور پر دو بڑے پن بجلی منصوبوں کا آغاز کریں گے جن کی مجموعی پیداواری صلاحیت 426 میگاواٹ ہوگی۔ یہ منصوبے۔ نارتھ ایسٹرن الیکٹرک پاور کارپوریشن (نیپکو) کے تحت تعمیر کیے جا رہے ہیں، جو این ٹی پی سی لمیٹڈ کی مکمل ملکیت والی ماتحت کمپنی ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد خطے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانا اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ یہ دونوں منصوبے، ہیو ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ 240) میگاواٹ) اور ٹاٹو 1-ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ 186) میگاواٹ)، نیپکو اور حکومتِ اروناچل پردیش کے اشتراک سے 3,700 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تیار کیے جا رہے ہیں۔ ہیو پروجیکٹ، جوشی یومی ضلع کے سیوم ذیلی طاس میں واقع ہے، 80-80 میگاواٹ کی تین اکائیوں پر مشتمل ہوگا اور سالانہ تقریباً 1,000 ملین یونٹس بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دوسری جانب، ٹاٹو 1- پروجیکٹ تین اکائیوں پر مشتمل ہوگا، جن میں سے ہر ایک کی صلاحیت 62 میگاواٹ ہوگی، اور اس سے سالانہ تقریباً 803 ملین یونٹس بجلی حاصل ہونے کی توقع ہے۔

افسر نے بتایا کہ "یہ اقدامات خطے کی غیر مستعمل آبی توانائی کو بروئے کار لانے اور ہندوستان کے ماحولیات کے لیے سازگار توانائی کے مقاصد میں نمایاں تعاون دینے کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور علاقائی ترقی کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ واضح رہے کہ نیپکو، جس کی بنیاد 1976 میں رکھی گئی تھی، شمال مشرقی خطے میں بجلی کی پیداوار کا سنگِ بنیاد سمجھا جاتا ہے اور اسے منی رتنا کیٹیگری-ون سرکاری ادارے کا درجہ حاصل ہے۔

جی ایس ٹی 2.0 زندگی کو آسان بنائے گا: فکّی

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (ایف آئی سی سی آئی) نے پیر کو اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے تحت لاگو ہونے والی اگلی نسل کی اصلاحات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان سے عام آدمی کی زندگی آسان ہو جائے گی۔ فکّی کے صدر ہرش وردھن اگروال نے ایک بیان میں کہا کہ " فکّی آج سے جی ایس ٹی 2.0 کے نفاذ کا خیر مقدم کرتا ہے۔ نظر ثانی شدہ فریم ورک ایم ایس ای (مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں) کے لیے تعمیل کا بوجھ کم کرے گا، 'میک ان انڈیا' مصنوعات کی لاگت کی مسابقت کو بہتر بنائے گا، اور زندگی کو آسان بنائے گا۔ " قابل ذکر ہے کہ حالیہ جی ایس ٹی اصلاحات پیر سے ملک میں نافذ ہو گئی ہیں۔ اس کے تحت سلیبس کی تعداد چار سے کم کر کے دو کر دی گئی ہے۔ عام استعمال کی زیادہ تر اشیاء پر ٹیکس کی شرح صفر یا پانچ فیصد کر دی گئی ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سودیشی پر نئے سرے سے زور دینے کے ساتھ ٹیکس کا منظم ڈھانچہ گھریلو پیداوار اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دے گا۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سودیشی پر نئے سرے سے زور دینے کے ساتھ، ٹیکس کا منظم ڈھانچہ گھریلو پیداوار اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دے گا، خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے مطابق ہے۔

تین بدمعاش گرفتار: چھینا جھپٹی، چوری، ڈکیتی کی وارداتیں حل

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے مغربی ضلع نے تین اہم کارروائیوں میں بدمعاشوں کو کامیابی سے گرفتار کیا ہے۔ تلک نگر، پنجابی باغ، اور راجوری گارڈن علاقوں میں چھینا جھپٹی، ڈکیتی اور چوری کی وارداتوں میں تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے پولس نے دو چھیننے والوں، ایک ڈاکو اور ایک چور کو گرفتار کیا اور مسروقہ سامان برآمد کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس، ویسٹ دراڑے، شرد بھاسکر نے کہا کہ یہ گرفتاریاں مجرموں کے حوصلے کو توڑنے اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کی جانب اہم قدم ہیں۔ پہلا واقعہ تلک نگر میں پیش آیا۔ 19 ستمبر کو تلک نگر پولس اسٹیشن میں اس شکایت کے بعد ایک کیس درج کیا گیا تھا کہ خیالہ کے پارک کے قریب ایک شخص سے سام سنگ موبائل فون چھین لیا گیا تھا۔ ہیڈ کانسٹیبل دھرمیندر اور کانسٹیبل سنیل پر مشتمل ایک گشتی ٹیم نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی اور ایک خفیہ اطلاع سے معلومات حاصل کی۔ ووڈ لینڈ پارک کے قریب سے دو مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ شکایت کنندہ نے ان کی شناخت کی، اور ایک ملزم سے چوری شدہ موبائل فون برآمد ہوا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت کوشل عرف گھمر (20) اور ورون عرف کیلے (21) کے طور پر کی گئی ہے، دونوں چوکنڈی، تلک نگر کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا آپریشن پنجابی باغ میں ہوا۔ 20 ستمبر کو گشت کے دوران ہیڈ کانسٹیبل پروین اور کانسٹیبل اکشے کی ایک ٹیم نے پولیس سے چھپے ایک مشتبہ شخص کو دیکھا۔ انہوں نے پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا۔ تلاشی کے نتیجے میں ایک بٹن چاقو اور دو چوری شدہ موبائل فون برآمد ہوئے۔ ملزم کی شناخت نانگلوئی کے رہنے والے جوگندر عرف راجو (34) کے طور پر ہوئی ہے، جو پچھلے تین مقدمات (ڈکیتی، قتل اور حملہ) میں مطلوب تھا۔ اس کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ان کی گرفتاری کے ساتھ ہی پولیس نے تین معاملات حل کر لیے ہیں۔

تیسرا واقعہ راجوری گارڈن میں 19 ستمبر کو ایک رہائشی سے لوہے کا گیٹ (تقریباً 30 کلوگرام) چوری ہونے کی اطلاع کے بعد پیش آیا۔ راجوری گارڈن پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔ ایس آئی مکیش یادو، پی پی سبھاش نگر کے انچارج، ہیڈ کانسٹیبل انوپ، کانسٹیبل منیش اور راجندر پر مشتمل ایک ٹیم نے 50 سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمروں کو اسکین کیا، ملزمین کی تصویر بنوائی اور جتیندر کو چھتری والا پارک کے قریب سے گرفتار کیا۔

تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ایک بٹن چاقو، ایک چوری شدہ موبائل فون، 2,070 روپے نقد، آدھار اور پین کارڈ اور دیگر دستاویزات برآمد ہوئے۔ ملزم کی معلومات کی بنیاد پر چوری شدہ لوہے کا گیٹ اور واردات میں استعمال ہونے والا ای رکشہ بھی برآمد کر لیا گیا۔

دہلی این سی آر کی بہترین رام لیلا کو ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 سے نوازا جائے گا

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) دہلی کا میڈیا پریس کلب دہلی این سی آر میں ضلع اور دہلی این سی آر کی سطح پر بہترین رام لیلا پرفارمنس کو ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 سے نوازے گا۔ ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 دہلی این سی آر کا مشہور ایوارڈ ہے۔ رام لیلا منتظمین اس ایوارڈ کو حاصل کرنے کے لیے ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 کے رہنما خطوط کے مطابق اپنی رام لیلا تیار کرتے ہیں۔

میڈیا پریس کلب کے صدر مسٹر اشوک لالوانی نے بتایا کہ 20 ستمبر 2025 ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 میں حصہ لینے کا آخری دن تھا۔ جتنی بھی رام لیلا ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 میں 22 ستمبر تک رجسٹریشن کرائے گی، ان تمام رام لیلاؤں کا فیصلہ ایک رام لیلا جج اپنے اہل خانہ کے ساتھ رام لیلا دیکھ کر کریں گے۔ ان رام لیلا ججوں کے فیصلے کی بنیاد پر ہر ضلع سے 6 رام لیلا کا انتخاب کیا جائے گا۔ پھر اگلے دن سے رام لیلا کا فیصلہ دو رام لیلا جج کریں گے۔

اس موقع پر مسٹر جگدیش ناگرانی (صدر سندھو سماج دہلی) نے کہا کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کو مذہب، زبان، ثقافت وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کر کے ان میں اقدار کو بیدار کریں، اس کے لیے رام لیلا جیسی مذہبی تقریب کا انعقاد اچھی بات ہے۔ اگر رام لیلا کے منتظمین کو بہتر رام لیلا کے انعقاد کے لیے اعزاز دیا جاتا ہے، تو ہم اگلے سال اور بھی بہتر کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس موقع پر مسٹر نریش کمار بیلانی (جنرل سکریٹری سندھی کونسل آف انڈیا، دہلی این سی آر) نے کہا کہ ہماری ثقافت کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے رام لیلا سے بڑا کوئی واقعہ نہیں ہے۔ رام لیلا ایک مذہبی تقریب ہے جس میں نہ صرف ہندو بلکہ تمام مذاہب کے لوگ اپنے بچوں کو اپنی ثقافت کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے رام لیلا دیکھنے کے لیے لے جاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ دیگر مذہبی تقریبات بھی رام لیلا کی طرح بنیں۔ اس موقع پر رام لیلا جج کمیٹی کے صدر اوم پرکاش نے کہا، "میں خود رام لیلا کا انعقاد کرتا ہوں، ایک منتظم کے طور پر میں جانتا ہوں کہ جب کوئی ہماری رام لیلا یا کسی اور تقریب کی تعریف کرتا ہے تو اس سے ہمیں اگلی بار اور بھی بہتر کرنے کی طاقت ملتی ہے، چاہے کوئی کچھ نہ کہے، اس تقریب کے لیے ہمارا جوش و جذبہ وہی رہتا ہے جیسا کہ 2020 کے دوپہر کے آغاز میں تھا۔ ہم جیسے رام لیلا کے منتظمین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔"

اس موقع پر شری کرش پٹیل (مین اسپانسر اور ڈائرکٹر، پرائم کمفرٹ پرائیویٹ لمیٹڈ) نے کہا، "ہم ریفریش دسہرہ ایوارڈز 2025 کے ساتھ 2013 سے منسلک ہیں۔ رام لیلا آنے والی نسل میں اقدار کو فروغ دینے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ رام لیلا کے منتظمین کو پہچاننے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ "اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر یوگیش جگاترمکا (پروموشن اسپانسر اور صدر، کلب این پی سی انڈیا) نے کہا کہ کوئی بھی ایوارڈ کسی کو خاص نہیں بناتا، بلکہ یہ کسی کو بہتر کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور یہی وہ مقصد ہے جسے ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 پورا کرتا ہے۔ اس موقع پر مسز شیکھا مشرا (ریفریش مہا مقابلہ دسہرہ ایوارڈز 2025 کی اسپانسر اور ڈیکورا کی مینیجنگ ڈائریکٹر) دہلی این سی آر کے رام لیلا کو ریفریش مہا مقابلہ دسہرہ ایوارڈ 2025 پیش کریں گی، جس کو 7 ججوں کے فیصلے پر مبنی ٹاپ 10 رام لیلا میں شامل کیا جائے گا۔

ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 کے چیف رام لیلا جج مہاراج سنت ترلوچن درشن داس جی ہوں گے اور 26 ستمبر 2025 کو خصوصی رام لیلا جج آچاریہ شری بھونیو شنکر شرما کی قیادت میں ایک خصوصی رام لیلا کا فیصلہ کیا جائے گا۔ 27 ستمبر 2025 کو بہترین رام لیلا کا اعلان کیا جائے گا اور اسی دن سے اس کے اسٹیج پر رام لیلا کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر آچاریہ شری بھوانیو شنکر شرما (خصوصی جج، ریفریش دسہرہ ایوارڈز) نے کہا، "میں دو ججوں اور صحافیوں کے ساتھ ایک خصوصی رام لیلا کا فیصلہ کروں گا، ساتھ ہی 30 سے زائد خاندانوں کے ساتھ جنہوں نے ریفریش دسہرہ ایوارڈز 2025 کی حمایت کی ہے۔ میں اپنا فیصلہ اور اپنے ساتھی رام لیلا کے ججوں کو پیش کروں گا۔ ہمارے فیصلے کی بنیاد پر رام لیلا کو ضلعی سطح پر پہلا اور دوسرا ریفریش دسہرہ ایوارڈ 2025 سے نوازا جائے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

23) ستمبر کی اشاعت کے لئے جاری) نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 23 ستمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1739 روس اور ترکی کے درمیان بلغراد امن معاہدے پر دستخط۔
- 1803 برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے آسے کی لڑائی میں مراٹھا فوج کو شکست دی۔
- 1857 روسی جنگی جہاز لیفورٹ شدید طوفان میں لاپتہ ہوا، 826 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1862 عظیم محبِ وطن اور سیاست دان سری نواسا شاستری کی پیدائش۔
- 1908 ہندی کے مشہور شاعر رام دھاری سنگھ 'دنکر ' کی پیدائش۔
- 1929 چائلڈ میرج ریسٹرینٹ بل (شاردا ایکٹ) منظور ہوا۔
- 1955 پاکستان نے بغداد معاہدے پر دستخط کیے۔
- 1958 برطانیہ نے کرسمس جزیرے پر ماحولیاتی ایٹمی تجربہ کیا۔
- 1965 ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا حکم دیا گیا۔
- 1970 عبدالرزاق بن حسین ملائیشیا کے وزیر اعظم بنے۔
- 1979 صدر نے صومالیہ کے آئین کی منظوری دی۔
- 1992 یوگوسلاویہ کو اقوام متحدہ سے نکال دیا گیا۔
- 1998 ہندوستانی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کی ملاقات ہوئی، اور دونوں ممالک نے کشمیر پر بات چیت کرنے پر اتفاق کیا۔
- 2003 بھوٹان میں جمہوری آئین کا مسودہ تیار ہوا۔
- 2004 ہیتی میں سمندری طوفان کے بعد آنے والے سیلاب میں کم از کم 1,070 افراد جاں بحق ہوئے۔
- 2006 پاکستانی صدر پرویز مشرف نے ہندوستانی وزیر اعظم ڈاکٹر من موہن سنگھ کو مذاکرات کی دعوت دی۔
- 2009 انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے سات سیٹلائٹس کو مدار میں رکھا، جس میں انڈین سیٹلائٹ اوشین سیٹ۔2 بھی شامل ہے۔
- 2014: ہندوستانی فوج نے کہا کہ چینی فوجی لداخ کے چومار علاقے میں تین کلومیٹر تک گھس آئے۔
- 2016 ہندوستان نے فرانس کے ساتھ 36 رافیل لڑاکا طیاروں کی خریداری کا معاہدہ کیا۔
- 2018 وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اسکیم مودی کیئر کا آغاز کیا۔
- 2020 بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیاست دان سریش انگادی کا انتقال ہو گیا۔
- 2020 ہندوستانی پارلیمنٹ نے جموں و کشمیر کی سرکاری زبانوں کے بل 2020 کی منظوری دے دی، جس میں پانچ زبانوں: ہندی، انگریزی، اردو، کشمیری اور ڈوگری کو یونین ٹیریٹری کی سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا ہے۔

غزہ جنگ نے بے مثال انسانی المیے کو جنم دیا ہے، چینی وزیر خارجہ

بیجنگ، 21 ستمبر (یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ یی کا کہنا ہے کہ عالمی برادری دو ریاستی حل کے تحت فلسطین کی اقوام متحدہ میں مکمل رکنیت کی حمایت کرے، چین غزہ میں جنگ بندی اور جنگ کے خاتمے کے لیے پُرعزم ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا کہ دو برسوں سے جاری غزہ جنگ نے بے مثال انسانی المیے کو جنم دیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی قانون کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتی اسرائیلی کارروائیاں دو ریاستی حل کو خطرے میں ڈال رہی ہیں اور مشرق وسطیٰ کے استحکام کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل فلسطین تنازع کے حل کے لیے عالمی برادری کو تین ناگزیر اقدامات پر عمل کرنا چاہیے جس میں غزہ میں فوری جامع جنگ بندی، فلسطینیوں کی اپنے علاقے پر حکمرانی اور دو ریاستی حل کو مضبوطی سے قائم رکھنا شامل ہے۔ دوسری جانب پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجل نے اعلان کیا ہے کہ پرتگال نے ریاستِ فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ بات انہوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ میں پرتگال کے مستقل مشن کے صدر دفتر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پالو رانجل کا کہنا تھا کہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنا پرتگالی خارجہ پالیسی کی بنیادی، مستقل اور اصولی پالیسی کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتگال دو ریاستی حل کو ہی اس مسئلہ کا واحد راستہ سمجھتا ہے جو ایک منصفانہ اور پائیدار امن کی ضمانت دے سکتا ہے۔ پرتگالی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ہم غزہ میں فوری جنگ بندی کے حامی ہیں، حماس کا غزہ یا کسی بھی علاقے پر کسی قسم کا کنٹرول حاصل نہیں ہونا چاہیے اس موقع پر انہوں نے تمام یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ صرف فلسطین کو ریاست تسلیم کرنا ہی غزہ میں جاری انسانی المیے کو ختم نہیں کرسکتا۔ انہوں نے غزہ میں قحط سالی، تباہی اور مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کے پھیلاؤ کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا بھی باضابطہ طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کرچکے ہیں۔

برطانیہ کا دنیا کے صفِ اول کے ماہرین کیلئے ویزا فیس ختم کرنے کی تجاویز پر غور

لندن، 21 ستمبر (یو این آئی) فنانشل ٹائمز نے پیر کے روز رپورٹ کیا ہے کہ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر اس وقت ویزا فیس ختم کرنے کی تجاویز پر غور کررہے ہیں تاکہ دنیا کے صفِ اول کے ماہرین کو برطانیہ لایا جاسکے، یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکا نے امیگریشن پر سخت مؤقف اختیار کیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق کیئر اسٹارمر کی گلوبل ٹیلنٹ ٹاسک فورس ایسے خیالات پر کام کررہی ہے، جن کے ذریعے دنیا کے بہترین سائنس دانوں، ماہرینِ تعلیم اور ڈیجیٹل ماہرین کو برطانیہ کی جانب راغب کیا جاسکے، تاکہ معاشی ترقی کو فروغ دیا جائے۔ رپورٹ میں ان لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے جو ٹین ڈاؤننگ اسٹریٹ اور وزارت خزانہ کے مابین جاری ان مذاکرات سے باخبر ہیں۔ ایک عہدیدار نے اخبار کو بتایا کہ ویزا فیس کو صفر تک کم کرنے کا منصوبہ ان افراد کے لیے ہے جو دنیا کی 5 بہترین جامعات میں تعلیم حاصل کرچکے ہیں یا جنہوں نے باوقار انعامات جیتتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ اصلاحات وزیر اعظم کی رہائش گاہ (ٹین) اور وزارتِ خزانہ کے درمیان اُس وقت زیرِ بحث آئیں، جب ٹرمپ انتظامیہ نے اتوار سے نئی ایچ ون بی ویزا درخواستوں پر ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کرنے کا فیصلہ کیا، جو امریکی ٹیکنالوجی کمپنیوں میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ برطانوی مذاکرات میں شامل ایک شخص نے کہا فنانشل ٹائمز کو بتایا کہ امریکا کے اس فیصلے نے اُن لوگوں کو مزید تقویت دی ہے، جو برطانیہ کے ہائی اینڈ ویزا انظام میں تبدیلی کے خواہاں ہیں، تاکہ 26 نومبر کے بجٹ سے قبل ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ برطانیہ کے گلوبل ٹیلنٹ ویزا کی درخواست کی لاگت 766 پاؤنڈ (ایک ہزار 30 امریکی ڈالر) ہے، جب کہ شریکِ حیات اور بچے بھی اتنی ہی فیس ادا کرتے ہیں۔ وزارت خزانہ اور ٹین ڈاؤننگ اسٹریٹ نے 'رائٹرز' کی تبصرے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔

☆

چین عالمی نظم و نسق کے خاکے کو عملی شکل میں نافذ کرے گا: ایران

تہران، 21 ستمبر (یو این آئی) ایرانی صدر نے کہا ہے انہیں امید ہے کہ چین عالمی نظم و نسق کے خاکے کو عملی شکل میں نافذ کرے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے چین کی جانب سے عالمی نظم و نسق کا نفاذ ایک قابل قدر اقدام ہوگا جو کثیر طرفہ ہوگا اور یہ یکطرفہ اجارہ داری کے حامل نظام کا توڑ کرنے میں معاون ہوگا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک چینی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے گزشتہ دنوں دورہ چین کے دوران شنگھائی تعاون تنظیم کے 25 ویں اجلاس میں شرکت کی۔ ایرانی صدر نے بتایا کہ وہ چینی صدر شی جن پنگ کے دنیا کے حوالے سے وژن سے متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ چینی حکومت نے جس عالمی گورننس کی پہلے تجویز پیش کی ہے اب اس پر عمل ہونا چاہیے جس میں عالمی سیکیورٹی، امن و ترقی اور عالمی تہذیب کی بات ہوئی ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ جس انداز میں چینی حکومت اپنے مشکل اہداف کی جانب پیش قدمی کر رہی ہے اس سے تو لگتا ہے وہ اپنے اہداف حاصل کرلیں گے۔ ایرانی صدر نے امریکہ اور اسرائیلی حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ممالک خطے میں بمباری اور مخالفین کو قتل کرنے کے ساتھ اپنے توسیع پسندانہ عزائم کا اظہار کر رہے ہیں۔ مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ ہمارا چین سے ثقافتی رشتہ ہزاروں سالوں سے قائم ہے اور اس کی بنیادیں بہت گہری ہیں۔

پرتگال نے بھی فلسطین کو آزاد ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کردیا

نیویارک، 21 ستمبر (یو این آئی) پرتگال کے وزیر خارجہ پالو رانجل نے اعلان کیا ہے کہ پرتگال نے ریاستِ فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ بات انہوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ میں پرتگال کے مستقل مشن کے صدر دفتر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پالو رانجل کا کہنا تھا کہ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنا پرتگالی خارجہ پالیسی کی بنیادی، مستقل اور اصولی پالیسی کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتگال دو ریاستی حل کو ہی اس مسئلہ کا واحد راستہ سمجھتا ہے جو ایک منصفانہ اور پائیدار امن کی ضمانت دے سکتا ہے۔ پرتگالی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ہم غزہ میں فوری جنگ بندی کے حامی ہیں، حماس کا غزہ یا کسی بھی علاقے پر کسی قسم کا کنٹرول حاصل نہیں ہونا چاہیے اس موقع پر انہوں نے تمام یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ صرف فلسطین کو ریاست تسلیم کرنا ہی غزہ میں جاری انسانی المیے کو ختم نہیں کرسکتا۔ انہوں نے غزہ میں قحط سالی، تباہی اور مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کے پھیلاؤ کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا بھی باضابطہ طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کرچکے ہیں۔

کم جونگ اُن کی امریکہ سے بات چیت کے لیے شرط

پیانگ یانگ، 22 ستمبر (یو این آئی) کم جونگ اُن نے امریکہ سے بات چیت کے لیے شرط رکھ دی ہے، ان کا کہنا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے دست برداری کا مطالبہ ترک کرنا ہوگا۔ اتوار کو سپریم پیپلز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے کہا کہ اگر واشنگٹن ان کے ملک کو جوہری ہتھیاروں سے دستبردار ہونے پر اصرار کرنا چھوڑ دیتا ہے تو ملک کے لیے امریکہ کے ساتھ بات چیت سے بچنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انھوں نے کہا امریکہ ایٹمی ہتھیاروں کی دست برداری کا مطالبہ ترک کردے تو بات ہوسکتی ہے، کیوں کہ شمالی کوریا اپنے ایٹمی ہتھیاروں سے دست بردار نہیں ہوگا، ایٹمی ہتھیار دفاع کی ضمانت ہیں۔ کم جونگ اُن نے کہا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ خوش گوار یادیں وابستہ ہیں۔ یاد رہے کہ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں دونوں رہنما 3 بار ملے تھے۔ انھوں نے کہا اگر امریکہ ہمیں جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کا مضحکہ خیز جنون چھوڑ دیتا ہے اور حقیقت کو قبول کرتا ہے اور حقیقی پرامن بقائے باہمی چاہتا ہے، تو ہمارے پاس امریکہ کے ساتھ نہ بیٹھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ کم نے کہا کہ امریکہ اور جنوبی کوریا کی طرف سے شدید خطرات کے پیش نظر اپنی سلامتی کو محفوظ رکھنے کے لیے جوہری ہتھیار بنانا ملک کے لیے بقا کا معاملہ تھا۔ انھوں نے واشنگٹن اور سیول کی جانب سے مذاکرات کے لیے حالیہ پیشکشوں کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا۔

جنوبی لبنان میں اسرائیل کا ڈرون حملہ، متعدد شہید

بیروت، 21 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ میں بربریت کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ لبنان کے جنوبی حصے میں ہونے والے اسرائیلی ڈرون حملے سے 5 شہری جام شہادت نوش کر گئے۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ لبنان میں ہونے والے اسرائیلی ڈرون حملے میں مزاحمتی تحریک حزب اللہ کے ایک رکن بھی جام شہادت نوش کر گئے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں شہید ہونے 3 بچے امریکی شہری تھے جبکہ حملے میں انکی والدہ بھی شدید زخمی ہوئی ہیں۔ اسرائیلی حملے پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے لبنان کی حکومت کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملہ لبنانی شہریوں کے خلاف جرم ہے، لبنانی وزیرِ اعظم نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے ایک نیا قتل عام شروع کر دیا ہے۔ لبنانی میڈیا کے مطابق اسرائیل نے جنوبی لبنان پر حملے کے دوران ایک گاڑی اور موٹر سائیکل کو نشانہ بنایا، جس میں 2 افراد زخمی بھی ہوئے۔

افغانستان کو پاکستان میں ہونے والے حملوں کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا: سینئر طالبان اہلکار

کابل، 21 ستمبر (یو این آئی) طالبان کے سینئر اہلکار نے کہا ہے کہ افغانستان کو پاکستان میں ہونے والے حملوں کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا، ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بار بار کے انتباہات میں کہا گیا تھا کہ کابل کو اپنی سرزمین کو دہشت گردوں کے لانچنگ پیڈ کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق افغانستان کے حالیہ دورے کے دوران تجزیہ کار امتیاز گل سے گفتگو میں ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ دھمکی آمیز لہجے والے بیانات کے بجائے بات چیت ہونی چاہیے، زیادہ دورے ہونے چاہئیں تاکہ دونوں طرف اعتماد پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت موجودہ ماحول اور جاری پروپیگنڈے سے خوش نہیں ہے، کیونکہ یہ پاکستان اور افغانستان، دونوں کے مفاد میں نہیں۔ ذبیح اللہ مجاہد نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان میں عسکریت پسندوں اور دہشت گردوں کے حملے کوئی نیا معاملہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پھر پاکستان کو ایسے حملوں کو ناکام بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں، اسلام آباد کو بھی کابل کے ساتھ معلومات شیئر کرنی چاہئیں تاکہ ہم بھی ان خطرات کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرسکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو اپنی سیکیورٹی یقینی بنانی چاہیے اور اس بات کا اضافہ کیا کہ افغانستان کو پاکستان کے کسی بھی علاقے میں ہونے والے حملوں کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ یاد رہے کہ افغانستان کی سرزمین پر موجود کالعدم تنظیموں کی جانب سے پاکستان میں فورسز، شہریوں اور ریاستی اداروں پر حملے کیے جاتے رہے ہیں، گزشتہ ہفتے ہی پاکستان نے اقوام متحدہ میں اس حوالے سے شواہد بھی پیش کیے تھے۔ چین اور پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور اس کی ذیلی دہشت گرد تنظیم مجید بریگیڈ کو دہشت گرد قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے، جب کہ امریکا ان دونوں تنظیموں کو پہلے ہی دہشت گرد قرار دے چکا ہے۔ دو روز قبل خبر سامنے آئی تھی کہ افغانستان کے صوبہ ہلمند میں سانحہ جعفر ایکسپریس کا ماسٹر مائنڈ گل رحمٰن عرف استاد مرید پراسرار طور پر ہلاک ہوگیا تھا۔ اس حوالے سے ذرائع نے بتایا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی کئی وارداتوں کے سرغنہ کی افغان سرزمین پر ہلاکت بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ پڑوسی ملک کی سرزمین ہمارے کے خلاف استعمال ہورہی ہے۔

☆

فلسطین کو عالمی سطح پر تسلیم کرانے میں سعودی عرب کا کلیدی کردار

یروشلم، 21 ستمبر (یو این آئی) فلسطینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر فلسطین کو تسلیم کرانے میں سعودی عرب نے قابل تحسین کردار ادا کیا ہے۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور پرتگال کی جانب سے ریاستِ فلسطین کو تسلیم کرنے کے اعلان کا بھرپور خیر مقدم کیا ہے۔ وزیر خارجہ فارسن آغا بکیان نے العربیہ اور الحدث سے گفتگو میں ان فیصلوں کو جرات مندانہ قرار دیا اور کہا کہ یہ دن فلسطینی عوام کے لیے تاریخ ساز دن ہے۔ انھوں نے کہا ہم سعودی عرب کے اس گراں قدر کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جس نے فلسطین کو تسلیم کرنے کے سلسلے کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ فلسطینی وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانیہ کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا بہت اہمیت رکھتا ہے، اس سے فلسطین کے قانونی مؤقف کو تقویت ملی ہے اور یہ قابض اسرائیل کے لیے ایک طاقت ور پیغام بھی ہے۔ فارسن آغا بکیان نے کہا کہ دو ریاستی حل ہی امن کا راستہ ہے اور اب وقت ہے کہ تمام فریق حقیقت کو تسلیم کریں کہ ریاستِ فلسطین وجود میں آ رہی ہے۔ ادھر فلسطینی صدر محمود عباس نے بھی ان اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ "برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کا فلسطین کو خودمختار ریاست تسلیم کرنا ایک پائیدار امن کی جانب اہم قدم ہے۔ "ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی اتھارٹی اپنی تمام اصلاحات اور وعدوں پر قائم ہے، نائب صدر حسین الشیخ نے اس دن کو تاریخی قرار دیا اور برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا کا شکریہ ادا کیا۔ دوسری جانب حماس کی جانب سے بھی ان فیصلوں کو فلسطینی حق کی جیت قرار دیا گیا، تحریک کے رہنما محمود مرداوی نے کہا کہ یہ پیش رفت اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ قابض اسرائیل اپنی تمام درندگی اور جرائم کے باوجود فلسطینی عوام کے حقوق کو ختم نہیں کرسکتا۔

امریکہ مصر پر دباؤ ڈالے: اسرائیل کا مطالبہ

تل ابیب، 21 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ٹرمپ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مصر پر سینا جزیرہ نما میں اپنی فوجی موجودگی کم کرنے کے لئے دباؤ ڈالے۔ ایکسیوس کی خبر کے مطابق اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے سینا میں مصر کی فوجی موجودگی دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کا ایک بڑا مرکز بن گئی ہے۔ ایکسیوس نے ایک امریکی اور دو اسرائیلی عہدیداروں کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ قاتل نیتن یاہو نے پیر کو القدس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کے دوران سینا میں مصری سرگرمیوں کی ایک فہرست پیش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سینا میں مصر کی سرگرمیاں 1979 میں طے پانے والے امن معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہیں اور یہ معاہدہ امریکہ کی ضمانت میں طے پایا تھا۔ واضح رہے کہ مصر اور اسرائیل کے درمیان کیمپ ڈیوڈ معاہدے پر 1979 میں اس وقت کے مصر کے صدر انور سادات اور اسرائیلی وزیر اعظم میناخیم بیگن نے دستخط کیے تھے۔ معاہدے کے تحت جزیرہ نما سینا کو فوج اور اسلحے کی پابندیوں والے کچھ فوجی زونوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق دو اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ مصر اپنے فوجی ڈھانچے کو بڑھا رہا ہے اور اس میں سے کچھ کو ان علاقوں میں جارحانہ مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جہاں معاہدے کے تحت صرف چھوٹے ہتھیاروں کو گزرنے کی اجازت ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ سینا میں ہوائی اڈوں پر رن وے کو بڑھا دیا گیا اور زیر زمین تنصیبات تعمیر کی گئی ہیں۔ انٹیلی جنس یونٹوں کا خیال ہے کہ یہ تنصیبات میزائلوں کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔

بحیرہ ایجیئن میں 5.2 شدت کا زلزلہ۔ جی ایف زیڈ

بیجنگ، 22 ستمبر (یو این آئی) جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے بتایا کہ پیر کو جی ایم ٹی کے مطابق ایک بجکر 20 منٹ پر بحیرہ ایجیئن میں 5.2 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے۔ زلزلے کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی کے ساتھ، ابتدائی طور پر 40.38 ڈگری شمالی عرض البلد اور 24.14 ڈگری مشرقی طول بلد پر تھا۔

امریکہ نے فلسطینی صدر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اجلاس سے محروم کردیا

اقوام متحدہ، 21 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے فلسطینی صدر محمود عباس کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت سے محروم کردیا۔ اقوام متحدہ کا اس سال کا اجلاس کا محور فلسطینی مسئلہ ہے مگر فلسطینی صدر شرکت نہیں کر پائیں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ فلسطینی صدر محمود عباس کو قومی سلامتی کے پیش نظر ویزا جاری نہیں کیا۔ فلسطینی صدر اب اقوام متحدہ سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کریں گے۔ محمود عباس کو اقوام متحدہ کیلئے ویزا نہ دے کر امریکا نے اپنے ہی قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ امریکا اور اقوام متحدہ میں معاہدہ ہے کسی مندوب، رہنما کی ویزا درخواست مسترد نہیں کی جائے گی۔ فلسطینی صدر محمود عباس کو آئندہ دنوں عالمی رہنماؤں کے سالانہ اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کی اجازت دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ فیصلہ 145 ووٹوں کے ساتھ منظور کیا گیا، 5 ممالک نے اس فیصلے کی مخالفت کی اور 6 نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا، یاد رہے امریکا نے محمود عباس کو نیویارک کا ویزا دینے سے انکار کردیا تھا جس کے بعد یہ متبادل انتظام کیا گیا۔ خیال رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں تقریباً 140 سے زیادہ ملکوں کے سربراہان نیو یارک میں جمع ہوں گے، تجزیہ کاروں کے مطابق بہت سی یورپی ریاستوں کی جانب سے فلسطین کو تسلیم کرنے کا یہ اقدام اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کی ایک علامتی مگر مؤثر کوشش ہوسکتی ہے۔ سعودی عرب اور فرانس پیر سے شروع ہونے والے اجلاسوں کی صدارت کریں گے جن کا مقصد دو ریاستی حل کے مستقبل پر غور کرنا ہے تاکہ ایک اسرائیلی اور ایک فلسطینی ریاست امن کے ساتھ ساتھ رہ سکیں۔ گزشتہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے ایک قرارداد منظور کی تھی جو فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کرتی ہے اس کے بعد توقع ہے کہ کئی ممالک، خاص طور پر فرانس، باضابطہ طور پر فلسطین کو تسلیم کریں گے۔

☆

جنگ سے قبل موساد نے ایران میں کتنی تعداد میں ایجنٹ تعینات کئے تھے: اسرائیلی چینل کا انکشاف

تل ابیب، 22 ستمبر (یو این آئی) ایک اسرائیلی چینل نے انکشاف کیا ہے کہ جون کی جنگ سے قبل خفیہ ایجنسی موساد نے ایران میں اپنے 100 ایجنٹ تعینات کیے تھے۔ اسرائیلی چینل 13 نے ایک ٹیلی ویژن رپورٹ میں انکشاف کیا کہ موساد سروس نے جون میں 12 دن تک جاری رہنے والی جنگ شروع ہونے سے پہلے ایران کے اندر تقریباً سو غیر ملکی ایجنٹ تعینات کیے تھے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی ویب سائٹ کے مطابق اس رپورٹ نے واضح کیا ہے کہ موساد کے ایجنٹوں کا مشن ایرانی بیلسٹک میزائل پلیٹ فارمز اور فضائی دفاعی نظاموں کو نشانہ بنانا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی فضائی حملوں کو براہ راست مدد بھی فراہم کرنا تھا۔ گزشتہ ہفتے نشر ہونے والی رپورٹ کے مطابق ان خصوصی تربیت یافتہ ایجنٹوں نے اُن بھاری میزائل سسٹمز کو چلایا، جو ایران میں سمگل کیے گئے تھے، جو بعد میں اسرائیلی فوجی مہم کی حمایت میں ایرانی بیلسٹک میزائل پلیٹ فارمز اور فضائی دفاعی نظاموں کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیے گئے۔ اس آپریشن کو سائز اور پیچیدگی کے لحاظ سے بے مثال قرار دیا گیا، کیوں کہ اتنی بڑی تعداد میں ایجنٹوں کو پہلے کبھی ایک مشن میں فعال نہیں کیا گیا تھا، اس کے لیے غیر اسرائیلیوں کو جدید ہتھیاروں کے سسٹمز پر کنٹرول دینے کی ضرورت تھی۔

میرے شوہر کا مقصد نوجوانوں کی زندگی بچانا تھا
چارلی کرک کی اہلیہ نے قاتل کو معاف کردیا

واشنگٹن، 21 ستمبر (یو این آئی) امریکی سرگرم سماجی کارکن، چارلی کرک کی اہلیہ، ایرکا کرک نے اپنے شوہر کے قاتل کو معاف کرنے کا اعلان کردیا۔ اِن کا کہنا تھا کہ میرے شوہر کا مقصد نوجوانوں کی زندگیوں کو بچانا تھا۔ یاد رہے کہ چارلی رکرک کو 10 ستمبر کو یوٹاہ یونیورسٹی کیمپس میں ایک عوامی مباحثے کے دوران گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا تھا جب رکرک 22 سالہ ٹائلر رابنسن نامی ایک نوجوان (اپنے قاتل) کے ساتھ ایک مباحثہ میں مصروف تھے۔ حال ہی میں چارلی کرک کی یاد میں اریزونا کے ایک اسٹیڈیم میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں 60 ہزار سے زائد افراد شریک تھے۔ تقریب میں چارلی کرک کی اہلیہ، 36 سالہ ایرکا کرک نے ایک جذباتی تقریر کے دوران کہا کہ میرے شوہر چارلی کرک کا خواب تھا کہ وہ ایسے نوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنائیں جو ذہنی طور پر غیر مستحکم ہیں اور شدت پسند خیالات رکھتے ہیں، میں اپنے شوہر کے قاتل کو معاف کرتی ہوں کیوں کہ چارلی بھی لوگوں کو معاف کردیا کرتا تھا، نفرت کا جواب نفرت نہیں ہوسکتا ہے۔ ایرکا کرک کی جانب سے تقریب میں کی گئی اس تقریر کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور دیگر سامعین بھی اشکبار نظر آئے۔

ممتا بنرجی نے مغربی بردوان ضلع میں 14 درگا پوجا منڈپ کا ورچوئل افتتاح کیا

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مہالیہ کے دن سے پوجا کا ماحول پوری طرح سے نظر آرہا ہے تارکین وطن آہستہ آہستہ اپنے گھروں کولوٹنا شروع کردیتے ہیں۔ان کے علاقے ہر کسی کی آمد سے کھچا کھچ بھر جاتے ہیں۔دریں اثنا، مہالیہ کی صبح، ریاست بھر میں ریڈیو لہریں بیریندر کرشن بھدر کی پرجوش آواز سے گونج اٹھیں، "یا دیوی سروبھوتیشو شکتی روپن سنگھیتا"... اس نے بنگال کی فضاؤں اور آسمانوں میں ایک مختلف قسم کا احساس دلایا۔جوش وخروش عروج پر پہنچ گیا۔
وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دیوی پکشا کے آغاز پر مہالیہ کی شام مغربی بردوان ضلع میں 14 درگا پوجا منڈپ کا عملی طور پر افتتاح کیا۔اتوار کی شام، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کلکتہ سے آسنسول اور درگاپور سمیت ضلع میں کل14 پوجا منڈپ کا عملی طور پر افتتاح کیا۔آسنسول میں اپاکار گارڈن درگا پوجا کمیٹی پوجا کی افتتاحی تقریب میں ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، پولس کمشنر سنیل کمار چودھری، ضلع مجسٹریٹ ایس پونابلم، آسنسول سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈ) بسواجیت بھٹاچاریہ اور بہت سے دوسرے لوگ موجود تھے۔
دوسری طرف، ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، آسنسول درگاپور پولیس کے ڈی سی پی (مغرب) سندیپ کررا اور بہت سے دوسرے لوگ بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے سلان پور بلاک کے پٹھا کیاری میں ایک پوجا کی افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔
14 درگا پوجا یہ ہیں: - اپکار گارڈن درگا پوجا کمیٹی، چتر نگا پوجا کمیٹی، دامورتلہ یوتھ سنٹر درگا پوجا کمیٹی، یونیورسل سری درگا اور لکشمی پوجا کمیٹی، ڈوبرانہ سبھاس پلی یونیورسل درگا پوجا کمیٹی، صاحب گنج یونیورسل درگا پوجا کمیٹی، کھجور یونیورسل کھجور کمیٹی درگا پوجا کمیٹی، پانا گڑھ بازار یونیورسل درگا اتسو (متراسنگھا)، نبگرام یونیورسل درگا پوجا کمیٹی، کلیان پور آدی پوجا، کلیان پور کے سیکٹر درگا پوجا کمیٹی، آسنسول رابندر نگر اتین سمیتی اور بھانورہ کولیری یونیورسل درگا پوجا۔

درگا پوجا کو لیکر ٹرافک کنٹرول پلان

آسنسول-درگا پور کی کچھ سڑکوں پر 'نو انٹری' اور کچھ سڑکوں پر ون وے ہوگا

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول اور درگا پور صنعتی علاقوں میں درگا پوجا کا وقت۔ بہت سے لوگ ٹھاکر کو دیکھنے باہر آئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کسی کو ٹریفک حادثے کا سامنا نہ کرنا پڑے منصوبہ لیا گیا، آسنسول-درگا پور پولیس کمشنریٹ یا اے ڈی پی سی سے معلوم ہوا ہے کہ 25 ستمبر سے دونوں صنعتی علاقوں کی کئی سڑکوں پر ٹریفک کا نظام تبدیل ہوگا، ٹرافک کنٹرول کرنا پڑے گا۔یہ 6 اکتوبر تک نافذ رہے گا کچھ سڑکیں ایک مخصوص مدت کے لیے 'No Entry' ہوں گی۔ اور کچھ سڑکیں ون وے ہوں گی۔بعض سڑکوں پر بسوں اور بھاری گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پابندیاں جاری کی جائیں گی یہ پابندی سہ پہر 4:40 سے اگلے دن صبح 4 بجے تک نافذ رہے گی' کیو آر کوڈ کا استعمال کرتے ہوئے پارکنگ اور ٹریکنگ کی جاسکتی ہے کئی مقامات پر سائبر آگاہی کے لیے کوئز کا بھی اہتمام کیا جائے گا اہم سڑکوں کے چوراہے اور بڑے بجٹ کے پنڈالوں کے قریب پولیس کی مدد درکار ہوگی۔
25 ستمبر سے 6 اکتوبر تک اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت سہ پہر 4:00 بجے سے اگلے دن صبح 4:00 بجے تک سڑک پر 'نو انٹری' نہیں ہوگی۔دو سڑکیں ایسی ہیں جہاں رات دو بجے تک داخلہ نہیں ہوتا اور ایک سڑک رات کے تین بجے تک۔ ہوجائے گا۔ان میں آسنسول سے 14، درگاپور سے 8 اور کانچیسر سے 1 ہے۔ آسنسول سٹی جی ٹی روڈ پرانا رام کرشنا مشن روڈ پمپو تالاب اور اسماعیل موڑ سے ہاٹن روڈ تک پھیلا ہوا ہے رات دو بجے تک کوئی انٹری نہیں ہوگی کورٹ موڑ سے وویا ساگر مورتی تک صبح 4 بجے سے رات 4 بجے تک داخلہ ٹھیک رہے گا۔ کلیان پور ہاؤسنگ موڑ سے پورے ہاؤسنگ ایریا میں ٹو وہیلر کے علاوہ دیگر گاڑیوں کا داخلے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ برن پور، تروینی موڑ سے اپر روڈ تک ٹو وہیلر کے علاوہ دیگر گاڑیوں کے داخلے پر پابندی ہوگی برن پور بس اسٹینڈ سے پراناہاٹ موڑ تک دو پہیہ گاڑیوں کے علاوہ دیگر گاڑیاں۔داخلہ ممنوع ہے یعنی کوئی داخلہ نہیں ہوگا۔کلٹی لعثور یا روڈ، رانی گنج، سی آر روڈ شیشو بگان موڑ سے اتواری موڑ تک وایا کراسنگ، تار بنگلہ موڑ سے دال پٹی موڑ تک، بڑا بازار موڑ سے تلک روڈ کراسنگ این آر ایس موڑ سے اسکول پاڑا موڑ تک،
درگاپور میں بھیرنگی موڑ سے تھرنگیا موڑ تک، رکل پارک موڑ سے چندی داس موڑ سے نیوٹاؤن موڑ تک، پرانا NH-2، 19 نمبر نیشنل روڈ بھیرنگی موڑ تک سروس روڈ تک، بی 1 موڑ ان پھولجھوڑ موڑ، اسٹیل پارک موڑ سے پھولجھوڑ موڑ، رام سیتا مندر موڑ سے ابدبا موڑ، رام سیتا مندر موڑ سے ابدبا مارکیٹ۔
سیتا مندر موڑ تک، یوری گاگارین پاتھ سے سیکٹر 2 سی گراؤنڈ اور سیکٹر 2 سی گراؤنڈ تک 4 بجے سے صبح 4 بجے تک، یوری گاگارین روڈ تک تمام سڑکیں تمام گاڑیوں کے لیے بند ہیں۔ انٹری جھونو اینٹرکس ہوگی۔ دوپہر 4:00 سے 00:12 بجے تک کنکسا پولیس اسٹیشن کے پاناگڑھ فور پوائنٹ کراسنگ سے پاناگڑھ ریلوے پھاٹک تک 'نو انٹری' نہیں ہوگی۔
اس کے علاوہ آسنسول درگاپور کی 17 سڑکوں کو 'ون وے' کردیا گیا ہے۔جس میں آسنسول کے برن پور روڈ، بھگت سنگھ موڑ، چترا موڑ سے نیوٹاؤن، آسنسول پولو گراؤنڈ سے بی این آر موڑ، گلیکسی موڑ، گلیکسی موڑ سے نیوٹاؤن موڑ سے چترا موڑ، کلیان پور ہاؤسنگ موڑ ایگزٹ پوائنٹ HLG ہسپتال کے قریب کی تصویر شامل ہے میلابوری ٹیمپل سے HLG روڈ، HLG روڈ۔ ایگزٹ پوائنٹ براستہ بی سی رائے مورتی، لیبر کمشنر آفس، ویبل آئی ٹی پارک۔شام 4 بجے سے صبح 4 بجے تک ان سڑکوں پر 'ایک طرفہ ٹریفک' کی آمدورفت ہوگی۔
کلٹی نعمت پور جنکشن سے ہرام موڑ تک، ہرام موڑ سے آئیسکو نیو روڈ تک شام 4 بجے صبح 1 بجے سے رات تک، جموڑیہ تھانہ سے جموڑیہ سینما موڑ، جموڑیہ سے سینما موڑ تک جموڑیہ پولس اسٹیشن روڈ، بھیا بائی پاس روڈ، درگاپور کے چنڈی داس موڑ سے بھیرنگ موڑ، تن گھرجا موڑ، رکل پارک موڑ، موچی پاڑہ، بنچرہ موڑ، درگاپور اسٹیٹ روڈ، مورسی ڈمپر گیٹ سے ٹرافک ہوگا شام 4 بجے تک پھول جھڑ موڑ تک۔
ان دنوں کے دوران، آسنسول سے رانی گنج، پنڈیشور سے رانی گنج، بانکوڑہ سے رانی گنج کے راستے۔ مجھیا اور رانی گنج بسیں شام 4 بجے سے صبح 4 بجے تک رانی گنج بس اسٹینڈ پر رکتی ہیں۔ داخلہ ممنوع ہوگا۔ بسیں رانی گنج جنکشن سے اشوک پٹرول پمپ اور مجیا سے بلبھ پور تک چلیں گی
بسوں کو درگا پور، گورنمنٹ کالج موڑ اور اسٹیل پارک موڑ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بھیرنگی موڑ سے ترنگیکا بس اسٹینڈ تک اور بینا چیٹی سے بھیرنگی سروس روڈ تک۔ تک بس بند رہے گی۔ چندی داس روٹری سے مارکونی تک سڑک پر بسیں نہیں چلیں گی رکال پارک تا جنشان موڑ، بیر موڑ سے پھوبھوڑ موڑ، رکال پارک سے سٹی ریذیڈنسی 4 تک بسوں کی آمدورفت ممنوع رہے گی۔اس کے علاوہ پوجا کے موسم میں آسنسول شہر بشمول رانی گنج، جموڑیہ، کلٹی، درگاپور، انڈال اور کنکسا میں بھاری سامان لے جانے والی گاڑیوں کا داخلہ ممنوع رہے گا۔رانی گنج میں شام 4 بجے سے صبح تک ،شام 4 بجے تک، رانیگنج ٹاؤن ایریا، رانیگنج موڑ، پاڑہ موڑ، بلم پور تیسکو نوسلیا سڑک پر سامان لے جانے والی گاڑیوں کا داخلہ اور منگل پور موڑ سے رانائی موڑ تک ممنوع رہے گا۔آسنسول کا کلٹی چورنگی موڑ، نعمت پور نیو روڈ موڑ، جوبلی موڑ، کلہ موڑ، ریلائنس بیکال 4 ٹون بیکار 4۔ صبح 2 بجے تک داخلہ ممنوع رہے گا صبح 3 بجے سے رات 12 بجے تک اسکو روڈ کے راستے براکر شہر اور شہر میں داخلہ ممنوع رہے گا درگاپور، گورنمنٹ کالج روڈ سے اسٹیل پارک روڈ تک، شام 4 بجے سے صبح 4 بجے تک اور کاداموڑ سے موچی پاڑہ تک 4 بجے سے صبح 4 بجے تک۔ گاڑیوں کا داخلہ نہیں ہوگا۔
پرانی قومی سڑک نمبر 2 (اب نیشنل روڈ نمبر 19) صبح 4 بجے سے دوپہر 12 بجے تک، دوپہر سے 100 بجے تک، دوپہر 12 بجے سے 2 بجے تک اور شام 4 بجے سے صبح 4 بجے تک گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پابندی ہوگی۔اس دوران بتایا جاتا ہے کہ 2000 ٹرک پارکنگ کے انتظامات کیے گئے ہیں۔

غیر قانونی اسلحہ سمیت خاتون گرفتار

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پنڈیشور پولس نے پیر کی صبح پنڈیشور ڈی وی سی کے بنگلپارہ علاقے میں چھاپہ مارا اور موہنی کماری بیڈ نامی ایک خاتون کو گرفتار کیا۔اس کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک راؤنڈ گولہ بارود برآمد ہوا، اسے پیر کو درگاپور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا۔ذرائع کے مطابق پولیس درخواست کرے گی کہ وہ اسے تحویل میں لے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اس نے اسلحہ اپنے گھر میں کیوں رکھا اور تفتیشی عمل کو تیز کیا جائے۔

کمپیوٹر ایجوکیشن مہم کے تحت ضرورت مندوں کی تربیت کا آغاز

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کمپیوٹر لٹریسی مہم کے تحت روٹری کلب آف رانی گنج اور انر وہیل کلب آف رانی گنج کی جانب سے تار بنگلہ میں واقع الفا پلس کمپیوٹر اکیڈمی کے آڈیٹوریم میں ضرورت مند بچوں اور 40 سال سے زائد عمر کے لوگوں کے لیے کمپیوٹر کی تعلیم کی مہم شروع کی گئی۔اس مہم کے موقع پر پروفیشنل سروس کمیٹی کے چیئرمین سندیپ بھلوٹیہ، روٹری کلب آف رانی گنج سے پروجیکٹ چیئرمین اکشت صراف اور انر وہیل کلب سے پروجیکٹ چیئرمین ارچنا اگروال موجود تھے۔
تقریب کے دوران روٹری کلب کے صدر ڈاکٹر سمیت اگروال اور انر وہیل کلب کی صدر انیشا بھوالکا دوبے نے مشترکہ طور پر بتایا کہ یہ پروگرام کمپیوٹر ایجوکیشن مہم کے ایک حصے کے طور پر منعقد کیا گیا تھا تاکہ ضرورت مندوں کو کمپیوٹر سکھایا جا سکے۔صرف 200 کی رجسٹریشن فیس کے ساتھ، وہ الفا پلس کمپیوٹرز میں شرکت کر سکیں گے اور کمپیوٹر کا ایک بنیادی کورس مکمل کر سکیں گے، جو مستقبل میں اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے میں بہت فائدہ مند ثابت ہوگا اس وقت تقریباً 50 افراد کے لیے اس تعلیم کا انتظام ہے، اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ تعداد مزید بڑھے گی۔ سندیپ بھلوٹیا نے کہا کہ روٹری کلب آف رانی گنج نے اپنے پیشہ ورانہ خدمات کے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر کیریئر میلہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔خطے کے سینکڑوں لوگوں کو اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملے گی۔مزید برآں، انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ کے پروگراموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔خاص طور پر خواتین کے لیے کاروبار کے نئے مواقع اور حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی جوہری خاندانوں کے دور میں، زیادہ سے زیادہ خواتین اپنے نئے کاروبار شروع کر سکتی ہیں اور اپنے موجودہ کاروبار کو مزید آگے لے جاسکتی ہیں۔اس موقع پر رانی گنج کی سماجی تنظیموں کی جانب سے لائنس کلب کے سشیل گرنیڈی والا، ولی باجوریا، شری سیتارام جی مندر کے صدر وشنو اگروال اور رانی گنج کی معروف سماجی کارکن منجو سنتھولیا موجود تھیں اکشت صراف، ڈاکٹر راجیش گوما، اندرونی کیل کلب کی سکریٹری شریتا برنوال، روٹری کلب کی سکریٹری ارچنا ٹوڈانی، نیہا امبانی، جیا سنتھولیا، اور مونو اگروال نے ایونٹ کی کامیابی میں تعاون کیا ارچنا اگروال نے بتایا کہ آج 10 طلباء نے فارم بھر کر اندراج کیا ہے اس کے بعد وہ الفا پلس پر جاسکتے ہیں اور کسی بھی وقت ان کے لیے آسان بیچ میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

دھینوا گاؤں میں ایک روزہ درگا پوجا کا انعقاد کیا جاتا ہے

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے ضلع آسنسول کے برن پور گاؤں میں ایک دن کی درگا پوجا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ایک دن کا یہ بت ایک بار پھر مختلف ہے بہت پرانی روایات ہیں بتایا جاتا ہے کہ یہ پوجا سال 1979 میں کالی کرشن سر سبتی ٹھاگور کا ہاتھ پکڑ کر شروع ہوئی تھی۔کالی کرشن سر بتی ٹھاگور ایک برہمن عالم تھے وہ ایک مذہبی آدمی تھے اس نے گاؤں کی بہتری کے لیے اکیلے کام کیا ان کا ماننا تھا کہ درگا پوجا ایک اہم مذہبی تقریب ہے۔اس سے گاؤں والوں کے درمیان مذہبی اتحاد اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی کہا جاتا ہے کہ سالک تیجانند وستراچاری نے سب سے پہلے ماں کی اس جسمانی شکل کو دیکھا، پھر سارے انتظامات کرتا تھا گاؤں والوں سے پیسے اکٹھے کریں اور ایک چھوٹا سا مندر بنائیں۔ مورتی خود بنانے کے علاوہ وہ پوجا کی رسومات اور تقاریب کا بھی ذمہ دار تھا کالی کرشن سر سبتی ٹیگور کی موت کے بعد ان کے بیٹے تر ون سر سبتی ٹیگور نے اس پوجا کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس نے اپنے والد کی مثال کی پیروی کی اور پوجا کو ایک اور خوبصورت روایت بنا دیا آج ایک دن دھینوا گاؤں کی درگا پوجا یہ ایک روایت بن چکی ہے ہر سال بہت سے لوگ اس پوجا کو دیکھنے کے لیے ملک بھر کے مختلف علاقوں سے دھینوا گاؤں آتے ہیں۔
مہالیہ میں ہونے والی اس ایک دن کی پوجا میں، ایک مندر میں دیوی ماں کی تنہا مورتی ہے دھنوا گاؤں میں، ماں درگا کی ایک دن کی پوجا ہوتی تھی اس مندر کے بت مقامی فنکاروں نے بنائے ہیں۔اور پوجا کا اہتمام گاؤں کے عام لوگ کرتے ہیں۔
اتوار کی صبح دھینوا گاؤں گئے اور آسمان میں ہوا میں پوجا کی خوشبو دیکھی۔گاؤں میں نئی دھول اور سیاہی پڑھنے کے بعد وہ گاؤں کی عورتوں اور مردوں کے ساتھ تالاب پر جاتا ہے اس کے بعد دیوی سپتمی، اشٹمی، نوامی اور دشمی کی پوجا ایک ہی دن کی جاتی ہے ہر سال کی طرح اس بار بھی آسنسول کے برن پور اور آس پاس کے بانکوڑہ اضلاع میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے۔ یہ ہوا پوجا دیکھنے کے لیے آنے والے عقیدت مندوں میں کھانے کی تقسیم کا نظام ہے۔
کالی کرشن یوگا روپ گھوری کیدار ناتھ مندر کمیٹی کے پجاری نرائن دت کا کہنا ہے کہ یوگا روپ 1977 سے پچھلے سال سے ایک دن کی درگا پوجا باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔ایک روزہ پوجا، دشمی کے اختتام پر صرف کالا بری پیش کی جاتی ہے۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ درگا پوجا کے دوران مندر خالی نہ رہے، دیوی کی اس درگا مورتی کو گیارہویں مقام پر رکھا گیا ہے وسرجن دیا جاتا ہے۔یہاں دیوی پکشا کے دوران منفرد درگا پوجا دیوی درگا کو الوداع کرتا نہیں ہے، بلکہ اس کی مسلسل موجودگی کا جشن منانا ہے علامت اس سال، ایک دن درگا پوجا میں خواتین کا ڈھکا بجانا خاص توجہ کا مرکز تھا گاؤں کی یہ پوجا، جو 46 سال سے چلی آرہی ہے۔

☆

آسنسول: پٹاخے پھوڑنے پر دو گروہ میں تصادم

لاٹھی چارج، 5 زخمی، 20 کے خلاف شکایت درج

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اتوار کی دیر شام مغربی بردوان ضلع کے آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت جنوبی دھد کا علاقے میں پٹاخے پھوڑنے پر دو گروپوں میں تصادم ہوا الزام ہے کہ ایک گروپ نے دوسرے گروپ کو لاٹھیوں سے مارا جس میں کسی کا سر پھٹ گیا کسی کا ہاتھ اور کسی کی ٹانگ ٹوٹ گئی آسنسول کے ضلع اسپتال میں تقریباً پانچ لوگ بہتر علاج کے لیے داخل ہیں۔اطلاع کے مطابق اوما دیوی جولڑائی میں شدید زخمی ہوگئی تھیں، ان کی گاڑی ان کے گھر کے باہر کھڑی تھی جب ایک پڑوسی کا بچہ پٹاخہ لے کر آیا اور اسے اس کی گاڑی کے نیچے پھینکنا شروع کر دیا جس کے بعد اوما دیوی کے شوہر نے بچے کو گاڑی کے نیچے آتش بازی کرنے سے روک دیا، جس کے بعد بچے کی ماں موقع پر پہنچ گئی اور اوما دیوی کے شوہر کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔اسی دوران اوما دیوی بھی موقع پر پہنچ گئیں اور اپنی پڑوسی خاتون کو گالیاں دینے سے روکنا شروع کر دیں اور کہا کہ وہ اپنی بیمار ماں کو علاج کے لیے ہسپتال لے کر جا رہی ہے۔اس لیے وہ خاموشی اختیار کرے، لیکن یوما دیوی نے اپنی ماں کا علاج کرانے کے لیے ہسپتال نہیں پہنچایا اس دوران بدسلوکی کرنے والی خاتون نے کچھ نوجوانوں کو موقع پر بلایا اور اوما دیوی کے شوہر کی بے رحمی سے پٹائی کی۔
واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اوما دیوی اور اس کے بیٹے موقع پر پہنچ گئے اور خاتون سے شوہر کی پٹائی کی وجہ پوچھی تو خاتون نے غصے میں آکر ان نوجوانوں پر حملہ کر دیا پوچھنے پر خاتون نے غصے میں آکر ان نوجوانوں کو دوبارہ بلایا اور اوما دیوی اور ان کے بیٹوں کو لاٹھیوں سے بری طرح پیٹا۔اس مار پیٹ میں اوما دیوی، ستیش کمار، وکاس سنگھ، آکاش سنگھ اور روی کمار شدید زخمی ہوگئے اور آسنسول ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیں اوما دیوی نے آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن میں تقریباً 20 لوگوں کے خلاف شکایت درج کرائی ہے جنہوں نے اس پر اور اس کے بیٹوں پر حملہ کیا اور ملزمین کی فوری گرفتاری اور انہیں سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔
ملزمان کے ناموں میں سنتوش بٹو، سورج، سبھم، کرن، میرا، مانسی پون، منیش، منوج یادو، سروج، مہاویر، راکیش، مکیش اور رشی کے علاوہ دیگر شامل ہیں فی الحال اس کیس میں ملزم کی جانب سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے ملزمان کے بیانات اور مقدمے میں پولیس کی تفتیش کے بعد ہی واقعے کی مکمل حقیقت سامنے آئے گی، علاقے میں پیش آنے والے اس واقعے کی اصل وجہ کیا تھی اور کیس کے اصل ملزمان کون ہیں۔

زمین پر سرکاری بورڈ لگانے پر کشیدگی، وکلاء کا احتجاج

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کلٹی کمارڈیہا موضع کا پلاٹ نمبر 177 نعمت پور پٹرول پمپ کے قریب، تھانہ کی حدود میں نعمت پور پھانڑی کے قریب، 142 ایکڑ/24 کٹھ سرکاری زمین پر مشتمل ہے یہ زمین دونوں فریقوں کے درمیان متعدد تنازعات کا شکار رہی ہیاس سے قبل نعمت پور پٹرول پمپ کے علاقہ مکینوں نے کلٹی بی ایل آر اوکا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا تھا۔مکینوں کا الزام ہے کہ یہ زمین سرکاری اراضی ہے اطلاع کے مطابق آج ایک الگ تصویر سامنے آئی آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے وکیل محمد اعجاز الحق انصاری نے دعویٰ کیا کہ یہ زمین ان کے تین بھائیوں اور ایک بہن کے نام ہے اور یہ سرکاری زمین نہیں ہے۔ذرائع کے مطابق آج دوپہر جب کلٹی کے بی ایل آر او سوشانت چکرورتی آسنسول کے ایس ڈی ایم اور آر او آنچل ساہا، آسنسول کے اے سی پی ڈی ڈی سمن جیسوال، اے سی پی کلٹی شیخ جاوید حسین انصاری، کلٹی پولیس اسٹیشن اور نعمت پور پھانڑی کی ایک بڑی پولیس ٹیم کے ساتھ زمین پر سرکاری بورڈ لگانے پہنچے چنانچہ وکیل اعجاز الحق انصاری نے آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کے دو دیگر وکلاء کے ساتھ پولیس افسران، بی ایل آر او، ایس ڈی ایم اور آر او کا گھیراؤ کیا اور احتجاج کیا کافی کوشش کے بعد پولیس اور انتظامیہ سرکاری بورڈ لگانے میں کامیاب ہوگئے انتظامیہ سرکاری بورڈ لگانے میں کامیاب ہوگئی وکیل اعجاز الحق انصاری نے کہا کہ پوری زمین ان کی ہے اور بورڈ زبردستی لگایا گیا۔

سیل آئی ایس پی: ریور سائیڈ ٹاؤن شپ میں لاکھوں مالیت کی ایک اور جرات مندانہ چوری، اہلیان خوفزدہ

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) برن پور ریور سائیڈ ٹاؤن شپ (آر ایس ٹی ایس)، جسے سیل افسران کے لیے سب سے محفوظ اور باوقار سمجھا جاتا ہے ایک بار پھر عدم تحفظ کا مشاہدہ کر رہا ہے سیل آئی ایس پی افسران کے زیادہ تر خاندان یہاں رہتے ہیں کچھ افسران کی رہائش گاہوں کے ساتھ۔MECON کے AGM مسٹر وویک کمار، جواسی بستی کے QuartersType-C (7/18MECON) میں رہتے ہیں وہ اپنی فیملی کے ساتھ درگاپور جارہے تھے۔
اس دوران رات کے وقت جرائم پیشہ افراد نے ان کی رہائش گاہ کو نشانہ بنایا اور بڑے پیمانے پر چوری کی واردات کو دلیری سے انجام دیا کسی کو کسی چیز پر شک نہیں ہوا صبح صورتحال واضح ہونے تک ملزمان لاکھوں مالیت کا سامان لے کر فرار ہو چکے تھے۔ایک اندازے کے مطابق کم از کم 15 لاکھ روپے مالیت کا مال لوٹ لیا گیا غور طلب ہے کہ ریور سائیڈ ٹاؤن شپ میں چوری کی یہ پانچویں واردات ہے اس سے پہلے ایک بنگلے سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور نقدی چوری ہو گئی تھی لیکن کوئی بھی برآمد نہیں ہو سکا ہے۔مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ مغربی بنگال پولیس نے ابھی تک کسی بھی معاملے میں کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی ہے دریں اثنا، سیل آئی ایس پی پٹرولنگ ٹیم محض رسمی کام کرتی ہے اور رات کو گشت کرنے کی بجائے سوتی ہے۔
RSTS میں سیکورٹی کا نظام درہم برہم ہے پوری بستی کی باؤنڈری وال تین سال سے ٹوٹی ہوئی ہے۔گیٹ بے کار ہیں جس کے نتیجے میں بستی کے اندر ڈاکو، چور، آوارہ جانور اور کتے آزادانہ گھومتے پھرتے ہیں۔مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ ان کتوں کی دہشت بچوں کی زندگیوں کو کسی بھی وقت خطرے میں ڈال سکتی ہے۔افسروں کی ایسوسی ایشن کے صدر سشیل کمار سمن نے کہا کہ جاری مجرمانہ واقعات نے افسران اور ان کے اہل خانہ میں خوف کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔رہائشیوں کا کہنا ہے کہ وہ مکمل طور پر غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں اور یہ کہ "صرف خدا ہی ان کا مالک ہے۔

رانی گنج بارہ جولائی کمیٹی نے سبکدوش اساتذہ کرام کو توصیفی اسناد، شال اور مومینٹو پیش کیا

آسنسول:22 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آج رانی گنج کے کوئلہ مزدور بھون میں رانی گنج کی مشہور تنظیم بارہ جولائی کمیٹی نے رانی گنج سرکل سے سبکدوش ہونے والے اساتذہ کرام اور شکچھا بندھو کو استقبالیہ دیا اور توصیفی اسناد پیش کیا سبکدوش اساتذہ کرام کو غیر منقسم بردوان ضلع پرائمری اسکول کاؤنسل کے سابق صدر سابق رکن پارلیمنٹ پروفیسر سعید الحق نے اسناد پیش کیا الحاج ماسٹر نعمان اسفر خان، محمد امتیاز صاحب کے علاوہ دیگر دس اساتذہ کو استقبالیہ دیا گیا۔اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے موصوف نے تدریسی خدمات کو پیغمبرانہ پیشہ قرار دیتے ہوئے اساتذہ سے جی جان سے اسکولوں میں محنت کرنے اور بچوں پر دھیان دینے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ اس وقت جبکہ مغربی بنگال میں تعلیم کا معیار گرتا جارہا ہے اس وقت اسکول اور پڑھائی کا معیار اور کتنا گر جائے گا جبکہ کم معیاری اور لیاقت سے عاری پیسے اور رشوت خوری کے بل پر اسکولوں میں بطور اساتذہ تقرری پائیں گے حکومت طالب علموں کے مستقبل سے کھلواڑ کر رہی ہے۔اس بدعنوانی کے خلاف عوام کو سڑکوں پر اتر کر احتجاج بلند کرنا ہوگا۔اس موقع پر الحاج نعمان اسفر خان نے بھی خطاب کیا جبکہ پروگرام کی صدارت بارہ جولائی کمیٹی کے جوائنٹ کنوینر جناب سبھاش داس نے فرمائی اور پروگرام کے آخر میں جناب نے مہمانوں اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔

چنی گوسوامی انڈین فٹبال ٹیم کے ناقابل فراموش اسٹرائیکر تھے

موہن بگان کے لئے 12 سال کھیلے اور ہر سال دستخط کرنے کی رقم صرف ایک روپیہ لیا!

کلکتہ، 22 ستمبر: ایک زمانہ وہ بھی تھا جب ہندستانی فٹبال کے اسٹار فارورڈ اور گول اسکورر چنی گوسوامی انڈین فٹبال ٹیم کے چہیتے کھلاڑی تھے اور ٹیم کے کوچ، آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر، سکریٹری اور تمام جی بی ممبران سبھی چنی گوسوامی کو اسٹار اور فیوریٹ کھلاڑی مان کر چلتے تھے۔ چنی گوسوامی کے ساتھ کھیلنے والے ساتھی کھلاڑیوں میں شیلن منا، پی کے بنرجی، ارون گھوش، ایلا راجو، بلرام، میوہ لال، یوسف خان، پیٹر تھنگراج، بیر بہادر، جرنیل سنگھ جیسے اسٹار کھلاڑی تھے، انڈین ٹیم کے کوچ سید عبدالرحیم کی نظر میں بھی چنی گوسوامی کی بڑی اہمیت تھی خود چنی گوسوامی کہتے تھے کہ ان کی فٹبال زندگی کو سنہرا بنانے میں سید عبدالرحیم، ہندستانی فٹبال کے مسیحا کا بڑا ہاتھ ہے۔ لیکن بنگال میں چنی گوسوامی کے چند مخالفین بھی تھے اور ان کے نامور فٹبالر بھی تھے جن کا ایک بیان ایک مرتبہ کسی انٹرویو کی شکل میں ایک بنگلہ اخبار میں شائع ہو گیا تھا جس میں آل انڈیا فٹبال فیڈریشن پر تنقید کی گئی تھی کہ انگلینڈ، برازیل، فرانس، اسپین اور جرمنی میں انٹرنیشنل میچ کھیلنے والے کھلاڑی 28 سال کی عمر تک ریٹائر ہو جاتے ہیں تا کہ ٹیم میں نوجوان کھلاڑیوں کے لئے جگہ نکل سکے لیکن انڈین فٹبال میں 30 سال کے کھلاڑی بھی ٹیم میں گھسے رہتے ہیں۔ اگرچہ اس انٹرویو میں کسی کا نام نہیں تھا لیکن چنی گوسوامی جو 30 سال کے ہو چکے تھے انہوں نے فوراً ہی انٹرنیشنل کیریئر کو ختم کر دیا اور خود ریٹائر ہو گئے۔ اگرچہ ان کے اس ریٹائرمنٹ کے فیصلے پر بڑی لے دے ہو گئی تھی اور سبھوں نے چنی گوسوامی سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنے انٹرنیشنل کیریئر کے فیصلے پر نظر ثانی کریں لیکن انہوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ اب وہ مزید نہیں کھیلیں گے۔

چنی گوسوامی کے مطابق بتایا گیا کہ انہیں 13 سال کی عمر میں گھوستو پال نے ایک محلے کے فٹبال ٹورنامنٹ میں کھیلتے ہوئے دیکھا تھا جو سیون سائیڈ میچ ہو رہا تھا اور اس میچ میں چنی گوسوامی نے چھوٹے سے گراؤنڈ میں جو سیون سائیڈ میچ تھا اس میں چار گول اسکور کئے تھے اور ان سبھی چار گول کا جواب نہیں تھا۔ کھیل کے بعد گھوشتو پال اس سے ملے اور اسے اپنا کارڈ دیا اور کہا کہ وہ اس سے موہن بگان کلب میں آ کر ملے۔ پھر ایک دن چنی گوسوامی کسی کو ساتھ لیکر موہن بگان کلب پہنچے تو انہیں وہاں کلب کی جونیئر ٹیم میں شامل کر لیا گیا، اس وقت جونیئر کھلاڑیوں کو آمد و رفت کا کرایہ تک نہیں ملتا تھا۔ پھر چنی گوسوامی جونیئر ٹیم سے سنیئر ٹیم کے لئے 15 سال کی عمر میں منتخب کر لئے گئے اور انہیں کلکتہ فٹبال پریمیئر لیگ میں کھیلنے کا موقع ملا اور کم از کم 10 میچوں میں چنی گوسوامی کے فیصلہ کن گول سے ٹیم کو کامیابی ملی بلکہ ڈربی میچ میں ایسٹ بنگال کے خلاف جیت میں بھی چنی گوسوامی کا فیصلہ کن گول تھا۔ جس کے بعد وہ پہلے ہی سال میں شیدائیوں کے ہر دلعزیز ہو گئے اور دوسرے سیزن کے لئے انہیں سائن کرانے کے لئے موہن بگان کلب نے 5 ہزار روپے کی پیشکش کی لیکن چنی گوسوامی نے کہا مجھے جونیئر ٹیم میں شامل کرنے کی رقم کے طور پر ایک روپیہ ملا تھا اور میں اسی رقم کے عوض میں موہن بگان کے لئے کھیلوں گا۔ چنی گوسوامی نے تقریباً 12 سال موہن بگان کی سنیئر ٹیم کو دیئے اور ملک کے انتہائی کامیاب فٹبالر بنے اور انہیں حاصل کرنے کے لئے ایسٹ بنگال نے انہیں اس زمانے میں 15 ہزار کی پیشکش کی تھی لیکن چنی گوسوامی کا کہنا تھا کہ موہن بگان کلب تو اس کا گھر ہے اور وہ گھر کی خدمت کرنے کے لئے کسی سے پیسے نہیں لے گا اور اس نے 12 سال میں ہر سال ایک روپیہ لیا اور اس ایک روپے کے کرنسی کو حفاظت سے رکھا وہی اس کا دستخطی اماؤنٹ تھا، اسی رقم کو لیکر چنی گوسوامی نے ثابت کیا کہ فٹبال ایک جنون ہے اور آج صورتحال یہ ہے کہ 40 سال کا کھلاڑی جو گزشتہ 20 برسوں سے مسلسل انڈین ٹیم کے لئے کھیلتا رہا ہے اور 38 ویں سال میں ریٹائر ہونے کے بعد پھر ریٹائرمنٹ واپس لیکر ٹیم کی کپتانی کرنے چلا تھا لیکن نئے انڈین کوچ خالد جمیل نے اسے آئینہ دکھاتے ہوئے CAFA نیشن کپ میں ڈراپ رکھا تو اس پر شدید نکتہ چینی ہونے لگی اور وہ لوگ نکتہ چینی کرنے لگے جو فٹبال کے ''ف'' سے واقف نہیں جیسے کرکٹ میں ''سی'' سے واقف نہیں جے شاہ آئی سی سی کا چیئرمین ہے کیونکہ اس کا باپ امیت شاہ ہندستان کا وزیر داخلہ ہے تو ایسے میں لوگ سیاست اور اسپورٹس کے منہ کو کالا کئے ہوئے ہیں اور ایسے لوگوں کو چنی گوسوامی کی عظمت وانفرادیت سے واقف کرانا ضروری ہے۔

ٹیم کو ماضی سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے: اوپیندر ملک

جے پور، 22 ستمبر (یواین آئی) یوپی یودھا کے اسسٹنٹ کوچ اوپیندر ملک نے کہا ہے کہ ٹیم کو ماضی کی شکستوں پر توجہ دیئے بغیر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یوپی یودھا کا مقابلہ پیر کو جے پور کے ایس ایم ایس انڈور اسٹیڈیم میں تمل تھلائیوا اس سے ہوگا۔ یوپی یودھا کی مہم اب تک مشکل رہی ہے، جس نے چھ میچوں میں صرف چار پوائنٹس اکٹھے کیے ہیں۔ وہ لگاتار چار میچ ہار چکے ہیں اور دباؤ میں ہیں کہ اگر وہ اپنا سیزن جاری رکھنا چاہتے ہیں تو معاملات کو تیزی سے بدلنا ہوگا۔ اسسٹنٹ کوچ اوپیندر ملک نے تسلیم کیا کہ حالیہ نتائج ٹیم کے لیے مشکل رہے ہیں، لیکن کیمپ کے اندر مثبت ماحول کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بنگال واریئرز سے ہارنے کے بعد ملک نے کہا بطور کوچ اس بات کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ ٹیم مثبت رہے، خاص طور پر مشکل وقت میں۔ کھلاڑیوں کو یقین ہونا چاہیے کہ ہر نیا میچ ایک نیا موقع ہوتا ہے۔ ماضی کے نقصانات پر غور کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، اس لیے ہماری توجہ ہمیشہ آگے بڑھنے پر ہوتی ہے۔ واریئرز کے خلاف میچ کو یاد کرتے ہوئے ملک نے کہا ہم نے اچھی شروعات کی تھی اور میں ابتدائی مراحل میں جس طرح سے ہمارے دفاع نے کارکردگی کا مظاہرہ کیا اس سے خوش ہوں، لیکن جب میچ قریب ہوتا ہے تو صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم نے کچھ مواقع پر اپنا حوصلہ کھو دیا اور ان غلطیوں کی وجہ سے ہمیں پوائنٹس کی قیمت چکانی پڑی۔

سلطان جوہر کپ کے لیے 18 رکنی ہندوستانی جونیئر مینس ہاکی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے پیر کو ملائیشیا میں سلطان جوہر کپ کے آئندہ ایڈیشن میں شرکت کے لیے روہت کی قیادت میں 18 رکنی ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان کیا۔ دفاعی کھلاڑی روہت کو کپتان بنایا گیا ہے۔ ٹیم میں گول کیپر بکرم جیت سنگھ اور پرنسدیپ سنگھ شامل ہیں۔ ڈیفینڈر روہت، تلم پریوبرتا، انمول ایکا، عامر علی، سنیل پی بی اور رونیت سنگھ؛ مڈفیلڈر انکت پال، تھوناوجم انگلمبا لوانگ، ادروہت ایکا، اربجیت سنگھ ہنڈل، روسن کجور، اور منمیت سنگھ اور فارورڈ ز ارشدیپ سنگھ، سوربھ آنند کشواہا، اجیت یادو، اور گرجوت سنگھ۔ شامل ہیں۔ ٹیم کے انتخاب کے بارے میں انڈیا جونیئر مینز ہاکی ٹیم کے کوچ پی آر سریجیش نے کہا ٹیم سلطان جوہر کپ کے لیے اچھی تیاری کر رہی ہے۔ ہماری ٹیم اچھی ہے اور جونیئر ورلڈ کپ آنے کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ کھلاڑیوں کے لیے ایک اچھا پلیٹ فارم اور پریکٹس ہوگا تا کہ وہ مضبوط مخالفین کے خلاف خود کو آزما سکیں اور قیمتی بین الاقوامی تجربہ حاصل کر سکیں۔ ہندوستان نے ٹورنامنٹ کے آخری ایڈیشن میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستانی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 11 اکتوبر کو برطانیہ کے خلاف کرے گی، اس کے بعد 12 اکتوبر کو نیوزی لینڈ، 14 اکتوبر کو پاکستان، 15 اکتوبر کو آسٹریلیا اور 17 اکتوبر کو میزبان ملائیشیا کے خلاف میچ کھیلے گی، راؤنڈ رابن مرحلے کا اختتام ہوگا۔ اسٹینڈنگ میں سرفہرست دو ٹیمیں 18 اکتوبر کو فائنل میں پہنچیں گی۔

آل انڈیا ایئر فورس اسکول ایتھلیٹکس اینڈ اسپورٹس چیمپئن شپ 24 ستمبر سے

چنڈی گڑھ، 22 ستمبر (یواین آئی) آل انڈیا ایئر فورس اسکول ایتھلیٹکس اینڈ اسپورٹس چیمپئن شپ کا 14 واں ایڈیشن 24 سے 26 ستمبر تک سیکٹر 7 چنڈی گڑھ میں منعقد ہوگا۔ چیمپئن شپ، جو سیکٹر 7 اسپورٹس کمپلیکس میں منعقد کی جائے گی، انڈین ایئر فورس ایجوکیشنل اینڈ کلچرل سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے۔ ملک بھر میں فضائیہ کے اسکولوں کے 600 سے زائد طلباء، سات کمانڈز کی نمائندگی کرتے ہوئے ایتھلیٹکس اور کھیلوں کے 13 کیٹگری میں مقابلہ کریں گے۔ یہ چیمپئن شپ نہ صرف صحت مند مسابقت کو فروغ دیتی ہے بلکہ انڈین ایئر فورس اسکول کمیونٹی کے طلباء میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور ایک فعال طرز زندگی کی اقدار کو بھی فروغ دیتی ہے۔ چیمپئن شپ کے بارے میں میڈیا کو بتاتے ہوئے ایئر کموڈور نتن گپتا، ایئر آفیسر کمانڈنگ، بیس ریپئر ڈپو، چنڈی گڑھ نے اوورآل چیمپئنز ٹرافی اور آفیشل میسکوٹ، فینکس کی نقاب کشائی کی۔ انہوں نے کہا کہ فینکس لچک اور عزم کی علامت ہے۔ بچوں کو طاقت کے ساتھ ہر چیلنج پر قابو پانے کی ترغیب دیتا ہے اور کھیلوں کی حقیقی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ ایئر کموڈور نتن گپتا نے کہا کہ چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب 24 ستمبر کو ہوگی جس میں ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف مینٹیننس کمانڈ ایئر مارشل وجے کمار گرگ مہمان خصوصی ہوں گے۔

ٹیمبا باووما انجری مسائل کے باعث پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

جوہانسبرگ، 22 (یواین آئی) جنوبی افریقا کے ٹیسٹ کپتان ٹیمبا باووما پنڈلی کی چوٹ کے باعث پاکستان کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ کرکٹ ساؤتھ افریقا (سی ایس اے) کے مطابق ٹیمبا باووما کو حالیہ انگلینڈ کے دورے کے دوران انجری ہوئی تھی، اور انہیں مکمل طور پر صحتیاب ہونے کے لیے 6 سے 8 ہفتے درکار ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں ایڈن مارکرم قومی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ڈیوڈ ملر ٹی 20 ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ میتھیو بریٹز کے کو ون ڈے ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ سائمن ہارمر کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جو مارچ 2023 کے بعد پہلا ٹیسٹ کھیلیں گے۔ ان کے ساتھ سینوران متھوسامی اور پریلین سبریئن بھی سپن بالرز میں شامل ہوں گے۔ ٹیم کے لیے سب سے بڑی خوشخبری یہ ہے کہ وکٹ کیپر کوئنٹن ڈی کوک نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ واپس لے لی ہے اور وہ پاکستان کے خلاف ون ڈے اور ٹی 20 دونوں فارمیٹس میں ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ انہوں نے آخری بار جون 2024 میں ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں شرکت کی تھی۔ ہیڈ کوچ شوکری کونراڈ نے کہا ہے کہ ٹیمبا باووما کی کمی ضرور محسوس ہوگی، لیکن ہمیں امید ہے وہ بھارت کے خلاف سیریز سے پہلے مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ انہوں نے ڈی کوک کی واپسی کو بڑی خوشخبری قرار دیا اور کہا کہ ان کی شمولیت سے ٹیم کو بہت فائدہ ہوگا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم اپنے دورہ پاکستان کے دوران میزبان ٹیم کے خلاف دو ٹیسٹ، تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ پاکستان کے خلاف ٹیسٹ اسکواڈ کی قیادت ایڈن مارکرم کریں گے جبکہ دیگر کھلاڑیوں میں ڈیوڈ بیڈنگھم، کوربن بوش، ڈیوالڈ بریوس، ٹونی ڈی زورزی، زبیر حمزہ، سائمن ہارمر، مارکو جانسن، کیشو مہاراج، ویان ملڈر، سینوران متھوسامی، کگیسو ربادا، رائن رکلٹن، ٹرسٹن سٹبز، پریلین سبریئن اور کائل ویرینے شامل ہیں۔

یوم پیدائش 22 ستمبر

شوٹر انیسہ سید نے اپنی محنت، لگن اور جدوجہد سے خوابوں کو حقیقت میں بدلا

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) یہ حقیقت ہے جب کھیلوں کے بڑے ایونٹ منعقد ہوتے ہیں تو کھلاڑیوں پر بھی ذہنی دباؤ بنا رہتا ہے اور ہر ملک کو اپنے کھلاڑیوں سے بہتر امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ لیکن جو کھلاڑی اس دباؤ کی وجہ سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرکے آگے نکل جاتا ہے وہی کامیاب اور فاتح کہلاتا ہے۔ ہمارے ملک ہندوستان میں کھیلوں کے ہر شعبے میں ایسے بہت سے کھلاڑی موجود ہیں جو اپنے تجربے کو بروئے کار لا کر کسی بھی بحران سے نکلنے کا ہنر جانتے ہیں۔ انیسہ سید بھی ایک ایسی ہی کھلاڑی ہیں جنہیں ہندوستان کی ایک کامیاب رائفل شوٹر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ عالمی چیمپئن شپ، ایشین گیمز، کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والی انیسہ سید بلا شبہ ہندوستان کی ایک بہادر شوٹر ہیں۔

درحقیقت، انیسہ شوٹنگ کے شعبے میں ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔ انہوں نے مشکل اور پیچیدہ چیلنجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ان چیلنجوں کو قبول کرتے ہوئے ان کا بہترین جواب دیا، جن کا عام طور پر ہندوستانی نشانے بازوں کو بین الاقوامی سطح پر سامنا کرنا مشکل تھا۔ ایک شوٹر کے طور پر ان کا سفر اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے پرجوش ہے، سخت محنت کرتا ہے تو اپنی سچی لگن سے وہ بڑی سے بڑی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انیسہ سید بہت سے ابھرتے ہوئے شوٹروں کے لیے ایک مثال بن گئی ہیں۔

ملک کی سرکردہ پسٹل شوٹرز میں شمار کی جانے والی انیسہ سید نے شوٹنگ کی دنیا میں قدم رکھتے ہی بہت جلد ایک مضبوط نشانہ باز کے طور پر اپنا لوہا منوایا۔ ہندستان میں پسٹل شوٹنگ میں اپنی غیر معمولی مہارت کے لیے مشہور انیسہ کا سفر کھیل سے محبت اور مسلسل محنت سے شروع ہوا۔ ان کی تمام کامیابیاں ان کی فنی مہارت اور مضبوط ذہنی صلاحیت کا ثبوت ہیں۔ ان کے کوچ نے ایک بار کہا تھا کہ مشکل حالات میں بھی ان کی توجہ مرکوز رکھنے کی صلاحیت انہیں ایک سچا فاتح بناتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھا اور مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ہندستان کی نمائندگی کی۔

انیسہ کی پیدائش 22 ستمبر 1980 میں پونے کے ستارہ ضلع میں ہوئی۔ وہ عبدالحمید سید کی بیٹی ہیں اور چار بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی ہیں۔ ان کے والد جو کلب سطح کے سابق فٹ بال کھلاڑی تھے، ٹیلکو میں بطور کلرک کام کرتے تھے۔ انیسہ نے کالج میں نیشنل کیڈٹ کور این سی سی کی تربیت کے دوران شوٹنگ میں دلچسپی دکھائی۔ انیسہ کو اسکولی زندگی میں بہترین این سی سی شوٹر کے خطاب سے نوازا جا چکا ہے۔ انیسہ کے والد نے ان کے شوق اور صلاحیت کو بہت چھوٹی عمر میں ہی پہچان لیا تھا۔ انکے والد انیسہ کو ایک بہترین شوٹر بنانا چاہتے تھے۔ انیسہ کے ٹیلنٹ کو فروغ دینے میں والد اور انیسہ کے شوہر کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ انیسہ نے اس پیشہ کو اپنانے سے قبل ایک اسکول میں بطور پرائمری ٹیچر کام بھی کیا۔ بعد میں انہوں نے مہاراشٹر کے ولے پارلے ریلوے اسٹیشن پر ممبئی-پونے ریلوے کے مصروف روٹ پر ٹکٹ کلکٹر کے طور پر ہندوستانی ریلوے کے لیے کام کرنا شروع کیا۔ انہوں نے اپنے آبائی شہر پونے میں بار بار منتقلی سے انکار کے بعد اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ انیسہ کا شوٹنگ کریئر 2002 میں غنی شیخ اور پی وی انعامدار کی رہنمائی میں شروع ہوا۔ قومی کوچ سنی تھامس نے انیسہ کو 2010 دولت مشترکہ کھیلوں سے پہلے کچھ خاص تکنیک اور کھیل کی پیچیدگیاں سکھائیں اور کامیابی حاصل کرنے میں ان کی بے پناہ مدد کی۔ بلاشبہ ان کی کامیابی کا سہرا ان کے کوچز کو جاتا ہے۔ خاتون شوٹر انیسہ سید اچانک دہلی کامن ویلتھ گیمز 2010- میں دو گولڈ میڈل جیت کر قومی اور بین الاقوامی شوٹنگ سرکٹ میں سرخیوں میں آئیں۔

انیسہ نے گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2014- میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا اور پھر انچیون ایشین گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا، لیکن اس کے بعد ان کی کارکردگی میں کوئی نمایاں بہتری نہیں آئی۔ قومی شوٹنگ مقابلوں میں بھی ان کی کارکردگی چاندی کے تمغے سے آگے نہیں بڑھ رہی تھی۔ سال 2016 میں انیسہ کے یہاں ایک لڑکی کی پیدائش ہوئی، جس کی وجہ سے چند ماہ تک وہ شوٹنگ سے دور رہیں۔ لیکن یہ پرجوش کھلاڑی کچھ کرنے کے لیے بے چین تھیں۔

کیرالہ کے ترواننت پورم میں منعقدہ 61ویں قومی شوٹنگ مقابلے میں ہریانہ کی نمائندگی کرتے ہوئے انیسہ نے 25 میٹر اسپورٹس پسٹل مقابلے میں سنگلز زمرے میں طلائی تمغہ جیت کر ایک بار پھر خود کو ثابت کیا۔ یہ تمغہ ان کے کھوئے ہوئے اعتماد اور جوش کو واپس لانے میں مددگار ثابت ہوا۔ انیسہ سید نے نیشنل گیمز شوٹنگ رینج میں 61ویں قومی شوٹنگ چیمپئن شپ میں خواتین کی 25 میٹر ایئر پسٹل گولڈ میڈل جیت کر ملک کی سب سے بڑی پسٹل شوٹرز میں سے ایک کے طور پر اپنی حیثیت برقرار رکھی۔ انیسہ سید 40 سے زائد بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے چکی ہیں۔ انیسہ نے راہی سرنوبت کے ساتھ جوڑی بناتے ہوئے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں اپنا پہلا طلائی تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے 26 جون 2014 کو گلاسگو کے قریب بیری بڈن شوٹنگ سینٹر میں کامن ویلتھ گیمز کے خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ بھی جیتا۔ ہریانہ کی تجربہ کار شوٹر انیسہ سید نے 61ویں قومی شوٹنگ مقابلے میں خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں ایک نئے ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔

انیسہ 33 کے اسکور کے ساتھ پہلے نمبر پر رہیں جبکہ مہاراشٹر کی شیتل شیواجی تھوراٹ دوسرے اور راہی سرنوبت تیسرے نمبر پر رہیں۔ ایک قومی مقابلہ میں انیسہ کا فائنل راؤنڈ میں مقابلہ مہاراشٹر کی کھلاڑی شیتل شیواجی تھوراٹ سے تھا۔ دونوں کے اسکور پہلے چار نمبروں میں برابر تھے۔ آخری شاٹ میں انیسہ نے چار اور شیتل نے ایک پوائنٹ حاصل کیا۔ تین پوائنٹس کی مجموعی برتری کے ساتھ گولڈ میڈل حاصل کرنے میں انیسہ کامیاب رہیں۔ ٹیم کیٹگری میں انیسہ نے انیتا اور مسکان کے ساتھ مل کر ہریانہ کے لیے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انیسہ کے لئے گولڈ میڈل جیتنا خود کو ثابت کرنے کے لیے بہت اہم تھا۔ انیسہ نے دولت مشترکہ کھیلوں میں ہی 776.5 کے اسکور کے ساتھ انفرادی گولڈ میڈل جیتا۔ انہوں نے 2006 میں ایس اے ایف گیمز میں بھی گولڈ میڈل جیتا تھا۔ 2014 میں، انیسہ نے گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز میں 25 میٹر پسٹل شوٹنگ کے لیے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ 2017 میں نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ مقابلے میں 25 میٹر پسٹل شوٹنگ کے زمرے میں ایک نیا قومی ریکارڈ بنانے کے لیے نکلیں۔

دولت مشترکہ کھیلوں میں متعدد بار تمغے جیتنے والی کھلاڑی نے گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتا اور دہلی میں اس نے ریکارڈ توڑ ڈبل گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ہندوستان اور بیرون ملک مختلف شوٹنگ چیمپئن شپ جیتنے کے بعد انہیں نوکری دینے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن انہیں کوئی نوکری نہیں دی گئی۔ ریاستی حکومت نے اس کے بجائے انہیں اپنے کھیل میں

واپس جانے کو کہا۔

شوٹنگ ایسا کھیل ہے جس میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ناکامیوں کو جھیلنا پڑتا ہے اور کٹھن وقت میں بھی توجہ برقرار رکھنی ہوتی ہے۔ انیسہ نے ثابت کیا کہ مسائل سے نکل کر دوبارہ سنبھلا جا سکتا ہے اگر مسلسل محنت کی جائے تو بہتر سے بہتر کارکردگی کے ذریعے اعلیٰ مقام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے کبھی ہار نہیں مانی۔ کھیل کے دوران ان کا ذہن نہایت مرکوز رہا۔ بڑے اور اہم مقابلوں کے دوران پُرسکون اور متوازن رہنا ان کی شخصیت کا نمایاں پہلو ہے۔ یہ ذہنی مضبوطی انہیں دباؤ کے وقت درست نشانے لگانے اور بہتر فیصلے کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ وہ سخت تربیتی منصوبوں پر کاربند رہیں اور ہمیشہ اپنے کھیل پر پوری توجہ مرکوز رکھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کتنی پرعزم ہیں۔ یہ خود پر قابو پانے کی صلاحیت شوٹنگ کے مقابلوں میں بار بار کامیابی حاصل کرنے کے لیے نہایت اہم ہے۔

انیسہ سید آج ہندستان کے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل ہیں۔ ان کا پیغام ہے کہ اگر محنت اور لگن کے ساتھ جدوجہد کی جائے تو خوابوں کو حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔ ان کی کامیابیاں نہ صرف ہندوستان کے لیے فخر کا باعث ہیں بلکہ خواتین شوٹرز کے لیے بھی حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 23rd September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۲۳ رستمبر ۲۰۲۵ء

ایسٹ بنگال نے یونائیٹڈ اسپورٹس کو شکست دے کر 41 ویں مرتبہ کلکتہ لیگ جیت لیا

کولکاتا، 22 رستمبر: سنیچر کی سہ پہر، IFA نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ ایسٹ بنگال کلکتہ لیگ کا چیمپئن ہے۔ اس کے بعد صرف 48 گھنٹے گزرے ہیں۔ سوموار کی سہ پہر، 40 واں کلکتہ لیگ ٹائٹل ایسٹ بنگال کے گراؤنڈ میں سیان بنرجی کے حوالے کیا گیا۔ اس کے بعد، ایسٹ بنگال نے یونائیٹڈ اسپورٹس کو شکست دے کر 41 ویں کلکتہ لیگ جیت لیا۔ بنوئے جارج کے کھلاڑیوں نے گھر پر 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ یونائیٹڈ کلکتہ لیگ میں اپنے گروپ میں سرفہرست تھی۔ لیکن انہیں سپر سکس کے آخری میچ میں چیمپئن بننے کا موقع ملا۔ ایسٹ بنگال کو ڈرا کرنا بھی کافی ہوتا۔ حالانکہ وشنواماں کا ڈرامہ دیکھ کر ایسا نہیں لگتا تھا کہ انہوں نے ڈرا کرنے کے ارادہ سے میدان میں اترا ہے۔ ایسٹ بنگال کے کھلاڑیوں کو پہلے ہی اپنے گراؤنڈ میں ایک بڑے ہجوم کے سامنے ایڈوانٹیج حاصل تھا۔ وہیں، ایسٹ بنگال کے حملے نے یونائیٹڈ کے گول کو نشانہ بنانا شروع کیا۔ ایسا لگتا تھا جیسے کوئی گول کرنے کا انتظار کر رہا ہو۔ لیکن ڈیوڈ اور سیون ایک کے بعد ایک مواقع گنواتے رہے۔ کبھی انہوں نے گیند کو سائیڈ نیٹ میں پہنچایا، تو کبھی یونائیٹڈ کے گول کیپر انکان ناقابل یقین گول کو بچا گیا۔ آخر کار ایسٹ بنگال کو 37 ویں منٹ میں گول کی شکل میں کامیابی ملی۔ ڈیوڈ نے ایسٹ بنگال کی ٹیم کو برتری دلائی۔ پہلے ہاف میں ایسٹ بنگال بال میدان کے ہر پوزیشن میں یونائیٹیڈ سے بہتر کھیل کا مظاہرہ کر رہا تھا۔ دوسرے ہاف میں، وہ تھوڑا پیچھے ہٹ گئے۔ محمد رفیق نے اس موقع پر کھیل میں واپس آنے کی پوری کوشش کی۔ یہاں تک کہ وہ کئی بار ایسٹ بنگال کی ڈی ایریا میں داخل ہوا۔ اس دوران یونائیٹڈ کے کوچ لال کمل بھومک کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ یونائیٹڈ نے میچ کے بالکل آخر میں ہیڈر سے گول کر کے کھیل کو برابری پر لا دیا۔ اگر یہ میچ ڈرا بھی ہوتا تو ایسٹ بنگال چیمپئن ہوتا۔ تاہم بنو جارج کے کھلاڑی ایسا بالکل نہیں چاہتے تھے۔ اگلے ہی لمحے شیامل بیسرا نے ایسٹ بنگال کو 2-1 کی برتری دلائی۔ اسکور لائن تبدیل نہیں ہوئی۔ آخری لمحہ تک یہی اسکور برقرار رہی۔ وہسل لگتے ہی ایسٹ بنگال کے شیدائی بھیڑ کی شکل میں میدان میں آ گئے۔ لیسلی کلاڈیئس سرانی کا کلب پوجا سے پہلے مشعلوں کی روشنی سے روشن تھا۔

کرکٹ کے بعد پاکستان کے خلاف فٹبال میں بھی 'سرجیکل اسٹرائیک' نے پاکستان کو سیف اسٹیج پر دھویا

'بلیو ٹائیگرز' نے انڈر 17 ساف چیمپئن شپ کا میچ جیت لیا

کولمبو، 22 رستمبر: کرکٹ کے بعد اب فٹ بال میں پاکستان کو شکست دینے کی باری تھی۔ اس بار بھارت کی طرف سے فٹبال کے میدان میں پاکستان کے خلاف 'سرجیکل اسٹرائیک' ہوا۔ کولمبو کے ریسکورس انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سوموار کو انڈر 17 ساف چیمپئن شپ میں بھارت اور پاکستان آمنے سامنے ہوئے۔ 'بلیو ٹائیگرز' نے وہ میچ 3-2 سے جیتا۔ گروپ بی کے اس میچ میں کھیل شروع ہوتے ہی حملہ اور جوابی حملوں سے بھرپور رہا۔ گنگٹے نے 1 3ویں منٹ میں ہندوستان کو برتری دلائی۔ کپتان ڈینی سنگھ نے باکس کے بائیں کنارے سے زبردست کراس بڑھایا۔ ہندوستانی فارورڈ نے اس سے گول کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ اس کے بعد پاکستان کو بھارتی حملوں کی لہر سے نمٹنے میں مشکل پیش آئی۔ پاکستان کو 40 ویں منٹ میں برابری کا موقع ملا۔ یاسر کا ہیڈر کراس بار کے اوپر چلا گیا۔ پاکستان کو 42 ویں منٹ میں پنالٹی ملی۔ محمد عبداللہ کے گول نے پاکستان کی طرف سے اسکور برابر کر دیا۔ یہ پاکستانی اسٹرائیکر کا ٹورنامنٹ کا چھٹا گول تھا۔ پہلا ہاف 1-1 سے برابر رہا۔ دوسرے ہاف میں دونوں ٹیمیں ایک گول کے لیے بے چین تھیں۔ گنلیبا کا 63 ویں منٹ میں غیر معمولی فنش کے بدولت بھارت نے اسکور کے فرق کو بڑھا دیا۔ گنلیبا کو 67 ویں منٹ میں ہندوستان کو برتری دلانے کا موقع ملا۔ تاہم پاکستان نے 70 ویں منٹ میں حمزہ یاسر کے گول سے ایک بار پھر مقابلہ کو برابر کر دیا۔ اگرچہ گول کی خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ 73 ویں منٹ میں راہان احمد کے گول نے ہندوستان کو 3-2 کی برتری دلا دی۔ اس کے بعد پاکستانی کوچ نے ٹیم میں کافی تبدیلیاں کیں لیکن اسکور لائن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اس جیت کے بعد ہندوستان گروپ بی میں سرفہرست ہے۔ 'بلیو ٹائیگرز' کے 3 میں سے 3 میچ جیت کر 9 پوائنٹس ہیں۔ پاکستان دوسرے نمبر پر ہے۔ ان کے 6 پوائنٹس ہیں۔ گروپ میں شامل دیگر دو ٹیمیں بھوٹان اور مالدیپ نے اپنے تینوں میچوں میں ایک بھی میچ نہیں جیتا ہے۔

پاکستان سے اب کوئی روایتی حریفانہ مقابلہ نہیں رہا: سوریہ کمار

دبئی، 22 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کپتان سوریہ کمار یادیو نے میچ کے بعد کہا کہ پاکستان سے اب روایتی حریفانہ مقابلہ نہیں رہا، ہند پاک میچز میں ہندوستان کی جیت کا تناسب تقریباً دس ایک ہے۔ ہندوستانی بلے باز سوریا کمار یادیو نے کہا ہے کہ اب ہندستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچ کو روایتی حریفانہ مقابلہ کہنا درست نہیں۔ ایشیا کپ سپر فور میں پاکستان کو شکست دینے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر دو ٹیمیں 15 سے 20 میچ کھیلیں اور اس دوران ریکارڈ تقریباً برابر ہو تو اسے حریفانہ مقابلہ کہا جا سکتا ہے لیکن اگر ایک ٹیم مسلسل جیت رہی ہو تو یہ حریفانہ مقابلہ نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا میرے خیال میں اگر اسکور 7-7 یا 7-8 ہو تو رقابت کہی جا سکتی ہے، لیکن اگر حساب 0-13 یا 1-10 ہو تو پھر یہ حریفانہ مقابلہ نہیں رہتا۔ ہم نے ان سے بہتر کرکٹ کھیلی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایشیا کپ کے سپر فور میچ میں ہندوستان نے پاکستان کو ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں مسلسل آٹھویں بار شکست دی ہے۔ پاکستان نے آخری بار ہندوستان کو ایشیا کپ 2022 میں دبئی میں ہرایا تھا۔ سوریہ کمار نے میچ کے ٹرننگ پوائنٹ کے بارے میں کہا کہ پہلی اننگز میں 10 اوورز کے بعد جب پاکستان 91 رنز پر ایک آؤٹ تھا، تو اس کے بعد کھیل کا رخ بدل گیا۔

نیپالی ٹیم میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے محمد عادل عالم شامل

کھٹمنڈو، 22 ستمبر (یو این آئی) نیپال نے آل راؤنڈر محمد عادل عالم اور مڈل آرڈر بلے باز سندیپ جورا کو اس ماہ کے آخر میں متحدہ عرب امارات میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تاریخی تین میچوں کی T20I سیریز کے لیے اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ نیپال کی کسی کل وقتی رکن کے خلاف پہلی دوطرفہ سیریز ہوگی۔

عالم آخری بار نیپال کے لیے اگست 2022 میں اور جورا نے جون 2024 میں کھیلا تھا۔ روہت پاؤڈیل ٹیم کی قیادت کریں گے، جس کے نائب کپتان دیپیندر سنگھ ایری ہوں گے۔ بولنگ اٹیک لیگ اسپنر سندیپ لامیچھانے پر مرکوز ہوگا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر للت راجبونشی، جو گزشتہ ماہ آسٹریلیا میں ٹاپ اینڈ ٹی ٹوئنٹی سیریز سے محروم رہے تھے کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔

اپریل 2024 میں، ویسٹ انڈیز A نے پانچ میچوں کی T20 سیریز کے لیے نیپال کا دورہ کیا، جو اس نے 2-3 سے جیتا۔ آئندہ سیریز کے لیے ویسٹ انڈیز نے اپنی ٹیم میں پانچ نئے کھلاڑی شامل کیے ہیں اور ٹیم کی قیادت عقیل حسین کریں گے۔ سیریز کا آغاز 27 ستمبر سے ہوگا جس کے تینوں میچ شارجہ میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد، نیپال 2026 کے T20 ورلڈ کپ کے لیے ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائرز کے لیے عمان کا سفر کرے گا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے نیپال کا اسکواڈ کچھ یوں ہے: روہت پاؤڈیل (کپتان)، دیپیندر سنگھ ایری (نائب کپتان)، آصف شیخ (وکٹ کیپر)، سندیپ لامیچھانے، کشل بھرتیل، لوکیش بام، کشل ملا، محمد عادل عالم، عارف شیخ، سندیپ جورا، کرن کے سی، نندن یادو، گلشن جھا، للت راج ونشی، سوم پال کامی اور شہاب عالم۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804